روئداد

نخستین سالانه جلسهٔ

اسلامی مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ

کلکته

ازبرائے درپیشی روئداد یکساله واجرائے

ضوابط مجلس مذکوره

منعقدهٔ ۲۳ شهر ذی الحجة الحرام سنه ۱۲۸۰ھ مطابق ۳۰ ماهٔ می سنه ۱۸۶۴ع

مع

ضوابط مذکوره

کلکته

در مطبع بپتست مشن پریس مطبوع گردید

روداد

نخستین

سالانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیه

ازبرای درپیشي روداد یکساله و اجراے

ضوابط مجلس مذکوره



۲۳ بیست و سوم شهر ذي الحجة الحرام سنه ۱۲۸۰ هجري که ۳۰ سيام ماه مي سنه ۱۸۶۴ ع بوده ؛ ساعت هشت مسائي نخستین سالانه جلسهٔ مجلس مذاکرهٔ علمیه ؛ بخانهٔ افادت کاشانهٔ جناب مولوي عبد اللطیف خان بهادر باني مجلس هذا واقع محلهٔ تالتلا - شهر کلکته - از برای درپیشي ملخص روداد هاے یک سالهٔ سائر جلسات آن ؛ که در عرصهٔ یک سالهٔ ماضیه زیب ترتیب یافته ؛ و نیز از براے درپیشي ضوابط مجلس مذکور و اجراے آن بعد از غور و ملاحظهٔ حاضرین بصیرت قرین ؛ و تقرر ارکین مجلس ؛ و انتخاب صدر و نائبان صدر و سکریټري و کمیټي انتظامي ؛ منعقد شد ‘ جمع کثیر از علما و فضلا و جم غفیر از عظما و کبرا شرف قدوم میمنت لزوم ارزاني داشتند ‘

نخستین به تحریک جناب باني مجلس ؛ عالي جناب مولوي محمد وجیه صاحب بر کرسي صدارت جلوس فرمود ‘

بعد ازان جناب باني مجلس قيام كرد ؛ و حسب اجازت جناب صدر جلسه ملخص روداد هاے جلسات يك ساله را با چند ورق عبارت تمهيدي بمضامين شايسته و بايسته بزبان اردو قرأت نمود ؛

و آن اين است :

حضرات حاضرين با تمكين

يهه جلسهٔ گرامي جو اسوقت آپ حضرات كے انوار قدوم سعادت و ميمنت لزوم سے منور هى ؛ گيارهوان جلسهٔ ماهانه هى ؛ اوس مجلس مذاكرهٔ علميه كا ؛ جسكي بنا خاكسار نے ۲ شهر شوال المكرم سنه ۱۲۷۹ هجري كو ڈالي هى ؛ اب چونكه بهدايت و الطاف خداوند لطيف اس مجلس عالي كي تاريخ بنا سے عرصه ايك سال كا گذر چكا ؛ اور اس اثنا مين برابر بفضل خداوند كريم سارے ماهانه جلسے زيب ترتيب اور حسن انجام پاتے گئے ؛ اسلئے اسوقت خاكسار موافق ضابطهٔ مستمرهٔ اس قسم كي مجلسون اور سوسيٹيون كے ؛ كيفيت نامهٔ ساليانه اس مجلس بركت معمور كا ؛ حضور مين حضار عاليوقار كے ؛ پڑهكر سنايا چاهتا هى ؛ مگر قبل اوسكے چند جملے بطور تمهيد گذارش كئے جاتے هين ٭

خاكسار كو ابتداے سن شعور سے اپنے همقوم اور همكيش كي تحصيل و تكميل علم و دانش مين دن بدن تنزل اور پس پائي ؛ اور دوسرے اقوام مجاور و اجانب كي پيشخرامي اور ترقي روز افزون كے ديكهنے سے حيرت و استعجاب رها كرتا تها ؛ اور هميشه اسكي فكر رهتي تهي ؛ كه اس تباين اور تخالف كي وجه اصلي اور سبب قوي كيا هى ؛ آخر بعد غور و فكر بسيار ؛ اور تجارب متجددهٔ بيشمار كے يهه امر پايهٔ تحقيق مين پهنچا ؛ كه منجمله بهت سي وجوه اس تنزل كے ايك وجه قوي بالكليه متروك هوجانا مذاكرهٔ علميه

کا هی ٬ کیونکه تحصیل تو بقدر ضرورت اور عالی حسب المدارج جمیع طبقات شرفا مین ابتک جاری هی ٬ پهر اسمین کوئی تو اکثر علوم و فنون متداوله کی تحصیل کو تکمیل مین پهنچاتا هی ؛ اور کوئی صرف قدر ضروری اور لابدی پر اکتفا کرتا ؛ اور کوئی فقط تحصیل السنه اور زبان آموزی هی کو سرمایهٔ کمال سمجهتا هی ٬ غرض هر شخص کچهه نه کچهه پڑهتا اور سیکهتا هی هی ٬ مگر غالبًا یهه تحصیل و تکمیل صرف زمان تعلم هی تک منحصر هوا کرتی هی ٬ یعنی جب تک پڑهنے کے دن هوتے هین تبهی تک چرچا تعلیم و تعلم کا اور مشغله کتاب و کاغذ کا اِنمین رهتا هی ٬ اور بمجرد چهوٹنے شغل تحصیل کے کاغذ و کتاب سے ایک نفرت عادی پیدا هو جاتی هی ٬ اور اونکی صورت کا دیکهنا بهی ناگوار هونے لگتا هی ٬ صرف اپنے اپنے اشغال معاشیه کے انجام مین (که غالباً همارے اس ملک مین یهی خدمات سرکاری یا تجارت و زمینداری هی هوا کرتی هین ؛ اور دوسری کسی حرفت و صناعت کا تو کوئی نام بهی نهین لیتا ؛ بلکه تجارت بهی بهت هی قلیل هی) مشغول اور منهمک رها کرتے هین ٬ اور اوسکے سوا دنیا و ما فیها مین سے کسی چیز کی کچهه خبر نهین رکهتے ٬ پهر بهلا کیونکر اون مین علم و دانش کی ترقی هو ٬ یهه تو اونهین علوم و فنون کو جو ایام تحصیل مین بمحنت و مشقت تمام حاصل کرتے هین ؛ اس ترک مذاکره اور نفرت کتاب بینی سے تهوڑے هی دنون مین ایسا فراموش کر جاتے هین ؛ که شاید بجز ایک اثر کے اور کچهه اونمین باقی نهین رهتا ٬ پهر ترقی کا کون حساب هی ٬ بخلاف دوسرے اقوام کے که اُن لوگون مین ؛ یهه طریقه مذاکره کا اسقدر شایع اور جاری هی ٬ که اونکے زمان تعلم اور غیر زمان تعلم دونون کا اثر اونمین برابر هوتا هی ٬ بلکه ببرکت اس مذاکرے کے بعد زمان تعلم کے دن بدن اونکے معلومات جدیده کی افزایش هوتی جاتی هی ٬ اور چونکه یهه مذاکره بلا قید تاریخ اور تنهائی مین بخوبی مفید مطلب نتها ؛ اسلئے اون لوگون نے اسکے لئے بقیود تواریخ ؛ مجلسین مقرر کین ؛ پهر ان مجلسون سے ایسے ایسے فوائد غُرر اونکو حاصل هوئے ٬

اور روز بروز ہوتے چلے جاتے ہیں ؛ کہ اگر کل اون فوائد کی شرح و تفصیل کا قصد کیا جاے ؛ تو شاید ایک دفتر طویل درکار ہو ، مگر کچھہ تھوڑا سا اونمیں سے بطور مشتی از خرواری ؛ بروز افتتاح اس مجلس سراسر خیرکے ؛ خاکسارنے ؛ اور دوسرے دو بزرگوارنے ؛ اپنی اپنی تحریر افتتاحی میں گذارش اور بیان کیا تھا ، منجملہ اونکے ایک یہہ ہی کہ بہ سبب قید تاریخ اور انعقاد مجلس کے لوگون کو با وجود کثرت اشغال معاشیہ اور تمدنیہ اور عدم فرصت کے بھی خواہ نخواہ برعایت و احترام مجلس ؛ حضور و شرکت اوس مجلس کی ضرور ہوتی ہی ؛ اور بہ سبب تعیین تاریخ کے کچھہ اونپر چندان شاق اور ناگوار بھی نہین ہوتا ، کیونکہ میری دانست مین انسان کو امور مقید الاوقات و معین الساعات کا بجالانا بہ نسبت تعمیل امر غیر مقید اور غیر معین کے شاید زیادہ آسان ہی ، پھر اوس ایک وقت معہود مین کہ بیشتر دو تین گھنٹون سے زیادہ نہین ہوتا ہی ؛ بیٹھے بٹھائے بے زحمت و تکلیف ایسے ایسے معلومات اونکو حاصل ہو جایا کرتے ہین ؛ کہ بوجہ اونکی عدم فرصت اور اشغال کثیرہ کے مدتون کی کتاب بینی سے بھی اونکا حاصل ہونا ممکن ہی نتھا ، پھر ان معلومات مین اکثر علوم قدیمہ کی تحقیقات جدیدہ ہوا کرتی ہین ، اور بیشتر علوم جدیدہ اور اختراعات متجددہ کے معلومات ہوتے ہین - جو بالفعل اقوام مختلفۂ ممالک بیضان اور اوسکے قرب جوار مین بہ سبب روز افزونی اور ترقی علم و علما کے ہمیشہ ایجاد ہوا کرتے اور وقوع مین آتے ہین ، اور اکثر ہمارے ہمقوم و ہمکیش بسبب اسی ترک مذاکرہ کے ایسے ناواقف ہین ؛ کہ اگر کبھی دربیل حکایت ایسے کسی علم واختراع جدید کا ذکر اونکے سامھنے آجاتا ہی ؛ تو اوسکو خواب و خیال سا تصور کرتے ہین ، اور اونکو ایک ایسا اچنبھا ہوتا ہی ، کہ اوسکے باور کرنے مین بھی تامل کرتے ، اور یہہ تو ہمارے حضرات ہمقوم کی غفلت اور گران خوابی کے سامھنے کچھہ بڑی بات نہین ہی ، ان حضرات کے کمالات اس سے کہین

ارفع و اعلی ہیں ' کیونکہ اکثر اِن حضرات کے اپنے امور معاشیہ اور اشغال تمدنیہ کے
معلومات بھي (جسکو لوگ با سباب ظاہر وسیلۂ رزق اور ذریعۂ حصول دولت و مال
سمجھتے ہیں) اوس ایک صیغۂ خاص کے معلومات سے - جس سے اونکو تعلق ہوتاہی ؛
متجاوز نہیں ہوتے ' بلکہ بعضونکو اوس صیغۂ خاص کي واقفیت بھي پوري پوري
اورعلی وجہ الکمال نہیں ہوتي ہی ' اور یہہ بھي اوسي ترک مذاکرہ اور نفرت تعلم و
کتاب بینی کا نتیجہ ہی ' غرض جب سے باین وجوہات خاکسار پر یہہ امر علی
وجہ التحقیق ثابت ہوگیا ؛ کہ ہمارے ہمقوم اور ہمکیش کي تحصیل وتکمیل علوم میں
اِتني پس پائي اور تنزل کي وجہون میں سے ایک وجہ قوي یہي ترک مذاکرہ
علمیہ ہی ' اور دوسرے اقوام کي پیشخرامي اور ترقي روز افزون کا سبب اسي مذاکرۂ
علمیہ کا فرط شیوع اور حسن التزام ہی ' تب سے خاکسار کو بجان و دل اسکی فکر
ہوئي ؛ کہ کسي ڈھب سے ہماري اپني قوم میں بھي یہہ طریقہ جاري ہوجاوے '
اور چونکہ بہترین طریقہ حسن انعقاد مجالس بغرض مذاکرۂ علمیہ ہی ؛ اسلئے اوسیکی
بنا ڈالنے کي فکر کو مقدم سمجھا ' مگر ایک مدت دراز تلک بہ سبب کثرت و ہجوم
اشغال کے ؛ اِس ارادۂ تصوري کو رتبہ تصدیق بخشنے کي اصلا فرصت حاصل نہوئي '
آخر اواسط سنہ ۱۲۷۹ ہجري قدسي میں دلمیں یہہ خیال آیا ؛ کہ یہہ کثرت
وہجوم اشغال معاشیۂ تمدنیہ تو بظاہر ہم اہل دنیا اور ارباب تمدن کے لئے ایک امر
لازم ہی ' اور اس سلسلہ نا متناہي کي تناہي تابقاے عالم تمدن بظاہر ممتنع معلوم
ہوتي ہی ' پھر اگر اِنسے فرصت حاصل ہونے پر اوس امر خیر کي آغاز بنا موقوف
رکھي جاے ؛ تو شاید تمام عمر کبھي اوسکے شروع کرنیکي توفیق ہی نملے ' اسلئے
مقتضاے مصلحت یہي ہی ؛ کہ اون سارے اشغال سے قطع نظر کرکے اسکي بناڈالدي
دیني چاہئے ' اور منجملہ سارے اون امور عظام کے - جنکا انجام اپنے ذمے واجب ہی -
اس امر سرا سر خیر کو بھي ؛ ایک خدمت واجبي اپني سمجھا چاہئے ' چنانچہ

اواخر رمضان المبارک سنه ۱۲۷۹ هجري قدسي مين؛ اس ارادے کو اپنے ذهن مين
مستقر اور مصمم کر لیا، اور اوائل شوال مین بمضمون هدایت مشحون وَشَاوِرْهُمْ
فِي الْاَمْرِ - و - مَا تَشَاوَرَ قَوْمٌ اِلَّا هَدَاهُمُ اللّٰهُ اِلَى رُشْدِ اُمُوْرِهِمْ کے عالیجناب
مستغني عن المحامد و الالقاب صدر المدرسین رئیس المسلمین حضرت مولانا
مولوي محمد وجیه صاحب دام ظله العالي سے اس امر مین استشارہ کیا،
حضرت ممدوح نے ساتهه مسرت تمام اور بسطت ما لا کلام کے اس امر سراسر خیر
و برکت کي تائید کي، اور استحسان فرمایا، اور با قرب اوان اس عزم میمنت جزم
کے مکمن بطون سے جلوه گاه ظهور مین لانے کي تاکید کي، اس تائید اور تاکید سے
خاکسار کو اپنے اوس عزم کے اِمضا پر کمال تقویت حاصل هوئي، اور یهه ٹهہرایا، که
اب آینده هر مهینےمین اسطرح کا ایک جلسه مذاکرۂ علمیه طبقۂ علیۂ اسلامیه مین
منعقد هوا کرے، اور اگرچه اس قسم کے جلسون کے حسب ضابطه انعقاد پانے کے لئے
ضوابط اجراے کار کا ٹهہر جانا؛ اور ایک کمیٹي کا مقرر هونا؛ اور اوسمین صدر ونائب
صدر و اراکین و سکریٹري وغیره کا منتخب اور منصوب کرنا؛ اور اوسکےلئے ایک علحده
مکان کا ٹهہرانا؛ ضرور تها، مگر چونکه هنوز اس رسم اور طریقے سے همارے همقوم کچهه
واقف نتهے، اور اسکے فوائد کا حال بخوبي اِنپر ظاهر اور منکسف نتها، اسلئے پہلے یهه
ٹهہرایا؛ که ابهي چند دنون یهه مجلسین بدون تعئین کسي ضوابط و قواعد کے باهتمام
خاص خاکسار؛ خاکسار هي کے مکان مین منعقد هوا کرے، پهر جب همارے
حضرات همقوم کو اسکے فوائد جلیله اور منافع جزیله کے حال سے کسیقدر اطلاع
هوجاوے، اور آنکو اسکا مذاق حاصل هو لیوے، اوسوقت حسب ضابطه اسکي تاسیس
بنا کي جاوے، چنانچه ۱۲ شهر شوال المکرم سنه ۱۲۷۹ هجري قدسي مین،
اوسیطرح اس مجلس مقصود کي بنا ڈالي، اور اوسوقت سے آج تک بفضل
خداوند ارض وسما؛ اور بتائید و اعانت جماعۂ بزرگان و احباب؛ دس جلسے اس

مجلس سراسر خیر کے ؛ بحسن و خوبي و رونق و خوش اسلوبي تمام حسن انصرام پائے ' اب حقیر ملخص روئداد اون سارے جلسون کا حضور مین حضرات والا صفات کے پڑھکر سناتا هی *

جلسهٔ اول

اس مجلس گرامي کا ۱۲ شهر شوال المکرم سنه ۱۲۷۹ ھ مطابق ۲ ماه اپریل سنه ۱۸۶۳ ع کو بعد شام آتھه بجے رات کے وقت نیاز کاشانۂ حقیر مین منعقد هوا ' اور علما و فضلا و عظما و کبرا اور دوسرے حضرات اهل اسلام شهر اور حوالي شهر کلکته نے اس جلسه فرخنده بنا مین تشریف قدوم میمنت لزوم ارزاني فرمائي ' پهلے خاکسار نے افتتاح جلسه بگذارش چند جمله مختصر کے کیا ' بعد اوسکے جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب نے ایک تحریر مطول بزبان فارسي به تمهیدات شایسته بیان مین فوائد و منافع حسن انعقاد اس طرحکے جلسون کے پڑھکر سنائي ' اور بعد ختم هونے اوس تحریر کے جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب نے ایک مختصر تحریر فارسي تائید مین اوسي تحریر اول کے پڑھي ' بعد اوسکے خاکسار نے خود ایک مختصر تحریر فارسي بیان مین فوائد و منافع و اغراض و مقاصد اس مجلس کے پڑھکر سنائي ' اور اسکے بعد عالیجناب مولانا مولوي محمد وجیه صاحب نے ایک تحریر فارسي تائید و استحسان مین اون تینون تحریرات ماتقدم کے قرأت فرمائي ' اور بعد اختتام ان سب تحریرات کے جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب نے کچهه مضا مین تمهیدي و ابتدائي فارسي رسالۂ اثبات جواز و استحباب عمل مولد شریف مصنفۂ عالیجناب مولانا مولوي محمد وجیه صاحب کے جسکي قرأت غرض اصلي اوس جاسے کے انعقاد کي تهي پڑهکر سنائے ' اور جلسه حسن اختتام کو پهنچا *

جلسهٔ دومین

یہہ جلسہ ۲۳ شہر ذی القعدة الحرام سنہ ۱۲۷۹ ھ مطابق ۱۳ مي سنہ ۱۸۶۳ ع آٹھہ بجے شب کو عاجز خانهٔ خاکسار مین منعقد ہوا ، جم غفیر اور جماعۀ کثیر علما و فضلا و عظما و کبرا اور دوسرے حضرات سکنهٔ شہر و حوالي شہر کلکته رونق افروز ہوئے ، اولاً - جناب حکیم احمد میرزا صاحب نے ایک تحریر اُردو بیان مین فوائد و منافع علم تاریخ کے ؛ قرأت فرمائي ، ثانیاً - جناب مولوي محمد خان بہادر نے ایک تحریر فارسي بیان مین آغاز وجود اور فوائد و منافع اخبار صحائف کے پڑھکر سنائي ، ثالثاً - جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب نے ایک تحریر فارسي بیان مین اصول ثلثهٔ و جوہ مکاسب بني نوع انساني یعني تجارت و صناعت و زراعت کے - ساتھہ ذکر بعض احوال مختصر اوس نمایش عام حاصلات زراعت و فلاحت بنگاله کے ؛ جو ۱۸ جنوري سنہ ۱۸۶۴ ع کو اور اوسکے بعد کئي روز تک وقوع مین آنے والي تھي - قرأت فرمائي ، رابعاً - جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحکیم صاحب نے ایک تحریر اردو به تلخیص نصف مضامین رسالهٔ اثبات جواز و استحباب عمل مولد شریف مصنفهٔ عالیجناب مولانا مولوي محمد وجیہہ صاحب کے ؛ پڑھکر سنائي ، خامساً - جناب مولوي عبید الله العبیدي صاحب نے ایک تحریر فارسي بیان مین محاسن فن جغرافیه اور فن ملاحت اور استکشاف بزرگ خاکپاۓ امریکا کے ؛ پڑھي ، اور جلسہ ختم ہوا ॥

جلسهٔ سومین

یہہ جلسہ ۲۷ شہر ذی الحجة الحرام سنہ ۱۲۷۹ ہجري مطابق ۱۵ جون سنہ ۱۸۶۳ ع آٹھہ بجے رات کو نیاز کا شانهٔ خاکسار مین منعقد ہوا ، اور بدستور جماعهٔ علما و عظما رونق افزا ہوئے ، اوّلاً - جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحکیم صاحب نے ایک تحریر اُردو به تلخیص بقیهٔ مضامین رسالهٔ اثبات جواز و استحباب عمل مولد شریف مصنفهٔ عالیجناب مولانا مولوي محمد وجیہہ صاحب قرأت کي ، ثانیاً - جناب ڈاکٹر تمیز خان

صاحب نے ایک تحریر اُردو بیان میں حفظ صحت کے قرأت فرمائی ۔ ثالثاً ۔ خاکسار نے ایک تحریر اُردو شرح و تفصیل میں حقیقت و کیفیت و فوائد و منافع و غرض و غایت اوس نمایش عام حاصلات زراعت و فلاحت بنگالہ کے ؛ جو ۱۸ جنوري سنه ۱۸۶۴ع کو وقوع میں آنے والي تهي ۔ پڑھکر سنائي ؛ اور جلسه کا حسن انجام هوا ۔

جلسهٔ چارمین

یهه جلسه ۳۰ شهر محرم الحرام سنه ۱۲۸۰ هجري مطابق ۱۷ ماه جولائي سنه ۱۸۶۳ع آٹهه بجے شب کو فقیرخانے میں منعقد هوا ۔ اور بدستور علما و عظما تشریف لائے ۔ اولاً ۔ جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحکیم صاحب نے ایک تحریر فارسي بیان میں حقیقت و ماهیت کهربا و کهربائیت ؛ اور عموماً اوسکے بہت سے فوائد و منافع کے ؛ اور خصوصاً شرح و تفصیل میں حالات و کوائف الکتریک ٹیلیگراف یعني سلک الاشارهٔ کهربائي کے ؛ جسکو یہان تار برقي کہتے هیں ؛ پڑھکر سنائي ۔ ثانیاً ۔ جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب نے ایک تحریر فارسي بیان میں اس امرکے که هر قوم میں اشاعت علوم کے واسطے اتفاق قومي درکار هے ؛ اور بیان میں فوائد و منافع عطاے انعامات بصلهٔ تحریرات خوب و مرغوب کے طلبهٔ علوم کو بغرض ترغیب و تحریض اونکي اکتساب علوم میں ؛ اور بیان میں حالات تفصیلي اوس سوال کے جسکے جواب لکهنے کے صلے میں خاکسار نے ایک انعام دیا تها ؛ اور وه سوال یهه تها ؛ که ۔ بنظر کو ایف حالیهٔ مملکت هندوستان اور بلحاظ مراسم ریاست ونیس وقت اور اونکے اوضاع تمدن کے تعلیم علوم متداولهٔ فرنگستاني بزبان انگریزي طلبهٔ اهل اسلام کے لئے کسقدر مفید حال هوسکتا هے ۔ اور اسقدر علوم مفیدهٔ فرنگستاني کي اشاعت کا کونسا طریقه بهتر اور خوبتر هے ۔ ساتهه قرأت جواب نگاشتهٔ مولوي اشرفعلي صاحب المعروف بسید عبد الفتاح یکے از مستعدین بمبئي جو اوسوقت و هان کے مدرسهٔ سر جمشید جي جي جي بهائي کے مدرس تهے ؛ اور

اونہین کو بہ تجویز ممبران کمیٹی امتحان انعام بھی ملا تھا ' پڑھکر سنائی ' بعد اسکے جلسہ برخاست ہوا '

جلسۂ پنجمین

یہہ جلسہ ٢١ شہر صفر الخیر سنہ ١٢٨٠ ھجری مطابق ٧ ماہ آگست سنہ ١٨٦٣ ع ساڑھے سات بجے رات کو عاجز خانے مین منعقد ہوا ' اور جماعۂ کثیر علما وعظما حسب مرسوم بلکہ زائد از معمول رونق افروز ہوئے ' جناب مسٹر اف ٠ جی ٠ تیل صاحب اسسٹنٹ ڈایرکٹر جنرل سر رشتۂ سلک الاشارۂ کہربائی نے ایک تحریر انگریزی بیان مین احوال کہربا اور کہربائیت اور سلک الاشارۂ کہربائی یعنی تاربرقی کے فقرہ فقرہ قرأت کی ؛ اور جناب ڈاکٹر تمیز خان صاحب نے جملہ جملہ ترجمہ اوسکا بزبان اردو بیان فرمایا ' اور ساتھہ اس قرأت کے ہر ہر چیز کی نمایش بذریعۂ آلات و ادوات و تار وغیرہ کے عمل مین آئی ؛ اور کیفیت آمد و رفت خبر اوپر تار کے بخوبی دکہلائی گئی ' بعد اسکے مجلس برخاست ہوئی *

جلسۂ ششمین

اگرچہ بلحاظ جلسۂ ماہانہ ہونے کے ضرور تہا ؛ کہ یہہ جلسہ شہر ربیع الاول سنہ ١٢٨٠ ھ مطابق ماہ سپتمبر سنہ ١٨٦٣ ع مین منعقد ہوتا ' مگر چونکہ اوس وقت تلک ان جلسون کا اہتمام خاص خاکسار ہی کے ذات سے متعلق تہا ' اور خاکسار اوس مہینے مین اس شہر مین نتہا ' اسلئے اوس مہینے مین منعقد ہونا اس جلسے کا موقوف رہا ' اور اوسکے دوسرے مہینے مین یعنی ٢٢ شہر ربیع الثانی سنہ ١٢٨٠ ھ مطابق ٦ ماہ اکتوبر سنہ ١٨٦٣ ع ساڑھے سات بجے شب کو یہہ جلسہ منعقد ہوا ' اور حسب معمول علما و عظما رونق افزا ہوئے ' اولاً - جناب مولوی ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب نے ایک تحریر فارسی بیان مین حالات ابتدائی مملکت اندلس تا زمان افتتاح

سلطنت علیه اسلامیه ساتهه بیان مختصر احوال جمله بلاد و امصار واقع ممالکت مذکوره کے پڑهکر سنائي ؛ ثانیاً ۔ عالیجناب مولانا مولوي سید احمد خان بهادر نے ایک تحریر فارسي بیان میں طرق مفیدهٔ تعلیم وتعلم اور اشاعت وتعمیم هرگونه علوم وفنون کے مابین اپنے همقوموں اور همکیشوں کے ؛ اور اثبات میں فضیلت زبان عربي اور ضرورت تعلیم اوس زبان کے ؛ اور نیز بیان میں ضرورت تعلم زبان انگریزي کے اس ملک اور اس زمانے میں ساتهه تعلم عربي کے ۔ علي الخصوص واسطے انجام امور معاشیه تمدنیه کے ؛ اور بیان میں ضرورت ترجمهٔ کتب علوم وفنون جدیده زبان انگریزي سے عربي فارسي اور آردو میں ؛ واسطے تعلیم اون لوگوں کے جنهوں نے به سبب عدم فرصت از تحصیل علوم عربي ۔ انگریزي نه سیکهي هو ؛ اور ان باتوں کے متعلق دوسرے بهت سے امور کے بیان میں ؛ قرأت فرمائي ؛ ثالثاً ۔ جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب نے ایک تحریر فارسي بیان میں یکے از وجوه ثلثهٔ مکاسب بني نوع انساني یعني عمل زراعت وکشتکاري کے ساتهه مقدمات و متعلقات کے اوسکے پڑهکر سنائي ؛ رابعاً ۔ جناب مولوي عبیدالله العبیدي صاحب نے ایک تحریر فارسي بیان میں شیوع هیئت فیثاغورسي کے ممالک فرنگستان میں اور اوسکے مقابله کے هیئت قدیم کے ساتهه پڑهي ؛ خامساً ۔ جناب حافظ محمد حاتم صاحب نے ایک تحریر فارسي نگاشتهٔ عالیجناب مولانا مولوي محمد وجیه صاحب بیان میں عدم جواز قرأت و تشهد وتکبیر نماز میں باعات و الفاظ غیر عربیه مدلل بدلائل ساطعه و براهین قاطعهٔ کتب فقه و اصول وغیره ؛ ساتهه ایک آردو عبارت تمهیدي نگاشتهٔ خود حافظ صاحب موصوف کے پڑهي ؛ اور جلسه برخاست هوا ؛

جلسهٔ هفتمین

یهه جلسه بهي اگرچه موافق ضابطه کے شهر جمادي الاول میں منعقد هوا چاهتا تها ؛ مگر به سبب علالت خاکسار اسمیں بهي ایک مهینے کي تاخیر هو گئي ؛ اور ۱۵

شہر جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۰ ھ مطابق ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۳ ع ساڑھے سات بجے رات کو نیاز کاشانے میں منعقد ہوا ' علما وعظما بدستور رونق افروز ہوئے ' **اولاً** - جناب مولوی محمد عبدالرؤف صاحب نے ؛ ایک مختصر تحریر فارسی تحقیق میں لفظ کہربا کے نوشتۂ عالیجناب مولانا مولوی سید کرامت علی صاحب متولی امام باڑۂ ہوگلی ساتھہ چند سطر تمہیدی محررۂ مولوی صاحب موصوف کے پڑھی ' ثانیاً - جناب مغفرت مآب مولوی حافظ وحیدالنبی خان مرحوم نے ' ایک تحریر اردو زبان میں نظام سلطنت عالیۂ انگلسیہ بشرح و تفصیل جملہ امور وابستۂ نظم و نظام سلطنت موصوفہ قرأت فرمائی ' ثالثاً - جناب لسان السلطان محمود الدولہ منشی صفدر علی خان بہادر نے ایک تحریر فارسی زبان میں حد و تعریف و موضوع و غایت و فوائد و منافع فن انشا ساتھہ بیان فصاحت و بلاغت کے قرأت فرمائی ' اور جلسہ برخاست ہوا '

حضرات — غالباً آپ حضرات کو اطلاع ہوئی ہوگی ؛ کہ ہمارے مخدوم قدیم ومحب صمیم جناب رضوان مآب مولوی حافظ وحید النبی خان مرحوم نے ۱۶ شہر ذی الحجۃ الحرام سنہ ۱۲۸۰ ہجری قدسی روز دوشنبہ کو اپنے دوستوں اور مخلصوں کے دلہاے اخلاص منزل پر داغ حسرت و الم رکہکر اس جہان فانی سے عالم جاودانی میں رحلت فرمائی ' ایسے عالم باعمل وفاضل کامل حافظ کلام ربانی جامع فضائل انسانی کے انتقال فرمانے پر اپنا توبہہ اعتقاد ہی کہ کوئی فرد بشر ایسا نہوگا جسے حسرت وافسوس نہو ' اور بہ تخصیص ہم مخلصوں کو جتنا رنج وقلق ہوا اوسکی شرح وتفصیل تو خارج از دایرۂ تحریر وتقریر ہی ' مگر چونکہ ایسے امور میں بجز صبر و رضا کے کچھہ چارہ نہیں ؛ اسلئے صبرہی اختیار کرنا ضرور ہوا ' پر اس مقام میں اتنی گذارش ضرور ہی کہ چونکہ حافظ مرحوم کی بڑی تائید و اعانت بہ نسبت اس مجلس کے مبذول رہی ؛ اسلئے ہرگز مناسب نہیں ہی کہ یہہ روداد ماہانہ اونکے ذکر خیر سے خالی رہے '

جلسه هشتمین

یہہ جلسه ۱۹ شہر رجب المرجب سنه ۱۲۸۰ هجري مطابق ۳۱ ڈیسمبر سنه ۱۸۶۳ع ساڑھے سات بجے شب کو نیاز کاشانے مین منعقد هوا ' اور تمامي علما و عظما مجتمع هوئے ' اولاً - جناب مولوي سید محمد حسین صاحب لکھنوي نے ؛ ایک تحریر آردو بیان مین فوائد ومنافع تستّر و پردہ نشیني مستورات ومخدرات هند کے پڑھکر سنائي ' ثانیاً - جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحکیم صاحب نے ؛ ایک تحریر آردو بیان مین تدابیر حفظ صحت کے لکھي هوئي جناب ڈاکٹر تمیز خانصاحب کي پڑھي ' ثالثاً - عالیجناب مولانا مولوي عبدالحق صاحب نے ؛ ایک تحریر فارسي جواب مین رسالۂ تحفة الموحدین مصنفهٔ راجه رام موهن راے متوفي کے قرأت فرمائي ' اور جلسه برخاست هوا '

جلسهٔ نہمین

یہہ جلسه موافق ضابطه مستمرہ کے شہر شعبان المعظم سنه ۱۲۸۰ هجري مطابق ماہ جنوري سنه ۱۸۶۴ع مین منعقد هوا چاهتا تها ' مگر چونکه اوس مہینے مین نمایش حاصلات زراعت وفلاحت بنگاله وقوع مین آئي ' اور خاکسار کو بسبب اوسکي صدر کمیٹي کے ممبر هونے کے مطلق فرصت نرهي ' اسلئے اس مہینے مین اسکا انعقاد موقوف رها ' اور اسي طرح دوسرے مہینے مین بهي که شہر صیام تها ؛ اور بعد افطار مجالس ومحافل مین حاضر هونا خالي از تکالیف وزحمت نه تها ؛ منعقد نہو سکا ' بالاخر ۱۳ شہر شوال المکرم سنه ۱۲۸۰ هجري مطابق ۲۲ ماہ مارچ سنه ۱۸۶۴ع سات بجے رات کو عاجز خانے مین منعقد هوا ' اور بدستور جم غفیر اور جماعهٔ کثیر علما وعظما نے تشریف قدوم ارزاني فرمائي ' اولاً - جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحکیم صاحب نے ایک تحریر آردو بیان مین مختصر حالات زمان جاهلیت اهل یونان ارر اسلوب سیاست اور طرق تمدن اور دوسرے سیر و خصائل اونکے ؛ ساتهه تمهیدات شایسته متضمن بیان ضرورت و احتیاج وفوائد و منافع علم

تاریخ اور فرط شیوع اوسکا ممالک پیضان مین ؛ علی الخصوص ممالک انگلستان مین ؛ بوجه حسن توجه والیان ملک اون بلاد کے ؛ قرأت کی ٬ ثانیاً ـ جناب مولوی عبید الله العبیدی صاحب نے ؛ ایک تحریر فارسی بیان مین مختصر احوال حکماے ثلثه یورپ یعنی فرزانه کوپرنیکس و فرزانه گالیلیو و خواجه اسحاق نیوطن کے ـ متعلق اشاعت هئیت فیثا غورسی ممالک بیضان مین ـ قرأت فرمائی ٬ ثالثاً ـ جناب مولوی محمد عبد الرؤف صاحب نے ایک تحریر فارسی نگاشته عالیجناب سامی القاب شاهزاده محمد اعظم الدین صاحب المتخلص به سلطان ؛ جواب مین اس سوال کے که ـ کس وقت سے زبان فارسی هندوستان مین رواج پائی ؛ اور کب سے نظم فارسی مین اهل هند نے زبان کهولی ؛ ساتهه کسیقدر عبارت پر فصاحت تمهیدی مزین بنظم و نثر چکیدهٔ قلم جادو رقم مولوی صاحب موصوف ؛ قرأت فرمائی ٬ اور جلسه برخاست هوا ٬

جلسهٔ دهمین

۲۹ شهر ذی القعدة الحرام سنه ۱۲۸۰ ھ مطابق ۶ ماه می سنه ۱۸۶۴ ع روز جمعه سات بجے شب کو ایوان فسحت بنیان میڈیکل کالج کلکته مین منعقد هوا ٬ اور علما و فضلا و عظما و کبرا و امرا و رؤسا اور دوسرے حضرات اهل اسلام جنکی تعداد تقریباً ایک هزار هوگی رونق افزا هوئے ٬ چنانچه حضرات مجتمعین کی کثرت بفضله تعالی اسقدر تهی ؛ که اس قسم کے جلسات مذاکرهٔ علمیه مین اتنے لوگون کا اجتماع بهت کم دیکهنے مین آیا هوگا ٬ اور علاوه انکے عظما و کبراے طبقهٔ انگلسیه اور رؤساے هنود بهی حسب دعوت و تکلیف افزائی خاکسار رونق افروز جلسه هوئے ٬ علی الخصوص جناب معالی القاب آنریبل جے ٬ بی ٬ نارمن صاحب چیف جسٹس عدالت عالیهٔ هائی کورٹ نے اپنے حضور و شرکت سے بڑی عزت افزائی اور منزلت بخشی اس جلسے کی فرمائی ٬ عین آٹهه بجے آغاز کار جلسه کیا گیا ٬ اور جناب ڈاکٹر کنهائی لال دے صاحب نے ؛ ایک انگریزی تحریر افادت تخمیر بیان مین حقائق

وکیفیت اشتعال یا افروختگی آتش اور مرکب ہونے شعلے کے اجزاے متعددہ سے موافق قواعد علم کیمیاکے فقرہ فقرہ پڑھکر سنائی ' اور جناب ڈاکٹر تمیز خان صاحب نے جملہ جملہ ترجمۂ اردو اوسکا جو پہلے سے خود خان صاحب موصوف نے درست کر رکھا تھا پڑھکر حضار غیر انگریزی دان کو سمجھایا ' اور بعد ذکر ہر مسئلے کے نمایش اوسکی بذریعۂ آلات و ادوات کے عمل مین آئی ' اور اوسکے ضمن مین اقسام طرحکی روشنیان ادنی سے اعلی تلک دکھلائی گئین ' خصوصاً دو اعلی ترین روشنیان یعنی روشنی آہکی اور روشنی کہربائی ؛ کہ شاید قبل اسکے اکثر حضار و الا وقار نے انہین ملاحظہ نفرمایا ہوگا ' پھر بعد اختتام قرأت تحریر و نمایشات کے پہلے خاکسار نے بزبان انگریزی کچھہ تقریر کی ' بعد اوسکے جناب معلی القاب آنربل چیف جسٹس صاحب نے ساتھہ غایت فصاحت و بلاغت اور سلاست و متانت کے کچھہ ارشاد فرمایا ' خلاصہ اس تقریر و ارشاد کا بیان مسرت و انشراح حسن انصرام پر اس جلسے کے اور اداے شکریہ خدمات عالیہ مین قاری و ترجمان تقریر اور دوسرے معین و مددگارون کے تہا ' بعد اسکے مجلس برخاست ہوئی '

حضرات — اب بعد پڑھنے اس مختصر رویداد سالانہ کے ' اولاً - بجالانا شکر وسپاس بےقیاس خداوند کارساز کا واجب ہی ؛ جسنے محض اپنے افضال وعنایات سے اس مجلس کی بنا کو سال بھر مین بخوبی استحکام بخشا ' اور سارے جلسہ ہاے ماہانہ کو حسن انصرام عطا فرمایا ' اور ثانیاً - بجا آوری شکریہ عقیدت مندانہ بعالیجناب مستغنی عن المحامد و الالقاب مولانا مولوی محمد وجیہہ صاحب کے ؛ جنکی تائید اور استحسان سے ہنگام بنا اس مجلس عالی کے میرے عزم کو بڑی تقویت حاصل ہوئی ' اور ہمیشہ مجھے اونکی اعانت و تائید دلی پہنچتی رہی ' اور ثالثاً - اون جملہ حضرات والا صفات کی خدمات عالیہ مین ؛ جنہون نے اکثر جلسات ماضیہ مین تشریف قدوم میمنت لزوم ارزانی فرمائی ' اور باین وجہ اسکی بہت بڑی تائید فرمائی ' اور رابعاً -

ساتھہ منت پذیري کے خدمات عالیہ میں اون حضرات کے ؛ جنہون نے اپنی تحریرات فوائد آیات ان جلسون میں قرأت فرماکر تا سیس بذا میں اس مجلس کے بڑي تقویت بخشي ' علي الخصوص خدمات عالي میں مخدومي و مکرمي جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب اور عزیزي وشفیقي جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب کے ؛ کہ ان دونون بزرگوار کي تائید و اعانت گران بہا ایک رکن رکین تشئید و استحکام اس مجلس کا هي ' اور ان بزرگوارون نے علاوہ اسکے کہ اکثر جلسون میں انہون کي تحریرات فوائد سمات معرض قرأت میں آئین ؛ اور دوسرے بہت سے امور انتظامي وغیرہ میں مجہي بڑي بڑي تائیدین اور اعانتین کي هین ؛ کہ میري زبان اوسکے اداے شکریہ سے قاصر هي ' سچ تو یہہ هي کہ اگر ان دونون بزرگوار کي تائید دلي اور اعانت قلبي نہوتي ؛ اور خاکسار کو انکي مشارکت و معاونت سے تقویت نہ پہنچتي ؛ تو اکثر امور متعلق اس مجلس کے خاطر خواہ انجام نپاتے ' اور خامساً - خدمات عالیہ میں عالیجناب فضیلت و کرامت مآب مولانا مولوي عبدالحق صاحب اور عالیجناب سیادت و فضیلت مآب مولانا مولوي سید احمد خان بہادر کے کہ ان دونون حضرات نے باوجود اسکے کہ یہہ دونون حضرات اس شہر کے باشندے نہین هین ؛ اور انہون صرف سیرًا یہان کچھہ ٹھہرنے کا اتفاق هوا ؛ بذات خاص اس مجلس میں تشریف قدوم مفاخرت لزوم ارزاني فرما کر اپني اپني تحریر افادت تذویر کے قرأت فرمانے سے اس مجلس کي بڑي عزت افزائي و منزلت بخشي کي ' اور سادساً - خدمات عالیہ میں عالیجناب معلی القاب حضرت سلطان محمد اعظم الدین صاحب اور عالیجناب فضیلت و سیادت مآب مولانا مولوي سید کرامت علي صاحب متولي امام بازہ هوگلي کے ؛ کہ ان دونون حضرات نے باوجود اسکے کہ انکو کبھي اس مجلس عالي کے جلسات میں تشریف قدوم ارزاني فرمانے کا اتفاق نہوا ؛ اپني تحریرات فوائد آیات کو بغرض قرأت اس مجلس میں بھیجکر اسکي بڑي قدرداني فرمائي ' اور سابعاً - خدمات عالیہ

مین جمله را قمان اخبار صحائف انگریزي اور راقمان اخبار صحائف دور بین و جام جهان نما واقع شهر کلکته اور راقمان بعض اخبار صحائف اردو واقع اضلاع مختلفهٔ ممالک شمال و مغرب و پنجاب کے ؛ جن لوگون نے همیشه اس مجلس گرامي کے ماهانه جلسون کے رویدادون کو اپنے اخبار صحیفون مین چهاپکر مشتهر فرمایا ؛ اور باین وجه اسکي شهرت و اعلان مین بڑي تائید اور اعانت کي ٭ - اب خاکسار کو امید قوي هی که جسطرح ان سب حضرات نے سال گذشته اسکي تائید و اعانت مین سعي و کوشش فرمائي هی اوسیطرح سال آینده بهي اوسے تائیدات روز افزون پهنچتي رهین ٭

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین والصلواة والسلام علی خاتم المرسلین وعلی آله وصحبه اجمعین - والسلام حسن الختام ٭

بعد ازان تحریکات مصرحهٔ ذیل بر روی کار آمد ٭

تحریک اول

ا — جناب منشي امیرعلي خان بهادر برخاست ؛ وتحریک امر مرقوم الذیل بعبارت زیرین نمود ٭

حضرات

از استماع خلاصهٔ روئداد یکسالهٔ مجلس هذا که همین دم خدمت باني مجلس قرأت کردند ؛ برحضرات حاضرین جلسهٔ هذا واضح و آشکار شد ؛ که از آغاز بنائے مجلس هذا تا امروز کارهائے آن بحسن اهتمام وسعي و کوشش تمام خدمت باني مجلس

و خدمات معاونین و مؤیدین ایشان بمصارف جیب خاص خدمت بانی مجلس بحسن و خوبی و کامیابی و فیروز مندی که شاید و باید انجام وانصرام یافته ' و یقین است که جمله حاضرین برین معنی متفق الراے خواهند بود ' لهذا حقیر تحریک میکند ؛ که راے این جلسه درین خصوص - که مجلس هذا بر امورے که از براے آن بنایش نهاده شده ؛ بعرصهٔ یکساله گذشته کامیاب و فیروز مند شده است - فلمبند گشته داخل سر رشتهٔ مجلس باشد '

جناب مولوی سید اعظم الدین حسن خان بهادر تائید این تحریک نمود ' و باتفاق سائر حاضرین همچنان قرار یافت ؛

تحریک دوم

۳ — جناب مولوی عباس علی خان صاحب بر براے خاست ؛ و تحریک امر مرقوم الذیل بعبارت زیرین فرمود '

حضرات حاضرین

حضراتیکه در جلسات این مجلس مذاکرهٔ علمیه هموارہ تشریف قدوم ارزانی میدارند ؛ نیکو واقف و آگاه هستند ؛ که بنای این مجلس بر خیر محض بعرض افادهٔ عموم اهل اسلام باجراے طریق مذاکرهٔ علمیه فیمابین ایشان که بیش ازین درمیان ایشان جاری نبوده ؛ بمیامن حسن اهتمام و سعی و کوشش فرخنده فرجام خدمت مولوی عبد اللطیف خان بهادر افتاده صورت خیر جاری پذیرفته است ' وخدمت مولوی صاحب موصوف علاوهٔ صرف اوقات عزیز خود دامور متعلقهٔ اهتمام انعقاد جلسات آن بهرماه ؛ و نیز علاوهٔ خرچ کردن زر بمصارف ضروریهٔ آن ؛ جد و جهد بسیار

به بجا و بر قرار داشتن و رونق در رونق افزودن مجلس هذا بعرصهٔ یکسالهٔ گذشته مبذول داشته ' و ما همه را از فوائد چیزي که پیش ازین درمیان ما نبوده بهره مند ساخته ' لهذا خاکسار تحریک می کند ؛ که شکریهٔ این امور از طرف جلسهٔ هذا بخدمت مولوي صاحب موصوف قلمبند شده داخل سررشتهٔ مجلس باشد '

جناب خواجه میرنجان صاحب تائید این تحریک نمود ' وباتفاق سائر حاضرین همچنان قرار یافت '

تحریک سوم

۳ — جناب باني مجلس مولوي عبداللطیف خان بهادر برخاست ؛ وتحریک امر مرقوم الذیل بعبارت زیرین نمود '

حضرات

بنده بغایت ممنون احسان حضرات حاضرین این جلسه شدم ؛ که حضرات ایشان ازراه غایت لطف و کرم شکریهٔ اینکه خاکسار طرح بناے این مجلس هذا کرهٔ عامیه انداخته تاعرصهٔ یکسال گذشته آنرا بجا و برقرار داشته ؛ و در افزایش رونق آن کوشیده ؛ نسبت باین خاکسار قلمبند کنانیده داخل سررشتهٔ مجلس کنانیدند ' گو خاکسار بدانست خود چنین میداند ؛ که خاکسار را قابلیت این شکریه نمي باشد ' معهذا چون حضرات حاضرین والا تمکین جلسهٔ هذا از رهگذر محض احسان ازخدمات این نیازمند راضي و خوشنود شدند ' بنده بصد دل ممنون و مشکور حضرات ایشان شدم '

حالا گذارش خاکسار این است ؛ که اگرچه از توجه بزرگان - جلسه هاے یکسالهٔ مجلس هذا بحسن و خوبي انجام وانصرام یافته ' لیکن هنوز یك امرے اهم متعلق تشئید بنا و تاسیس اساس این مجلس باقي است ' و آن عبارت از ضبط ضوابط مجلس

هذا و اجراے کارهاےآن بموجب آن است ، خاکسار که درین امراهم روا دار تا خیر شده بود ؛ سببش این بوده ؛ که خاکسار را امتحان این امرمطمح نظر بوده ؛ که سعي و کوشش حقیردرین امر خطیر چه قدر مفید مطلب و مثمر مراد مي شود ؛ و شوق و رغبت بزرگان چه قدر بظهور گراید ، اکنون که عرصهٔ یکسال سپري شده ؛ و از توجه بزرگان رونق این مجلس روز بروز برسر ترقي دیده مي شود ، نظر بران حالا حقیر را تا ملي در استحکام بناے آن بضبط ضوابط و غیره نمانده ، لهذا خاکسار تحریک مي کند که در جلسهٔ امشبه ضوابط مجلس هذا منضبط شده صورت اجرا پذیرد ،

جناب منشي حبیب الحسن صاحب تائید این تحریک نمود و باتفاق سائر حاضرین همچنان قرار یافت ؛

تحریک چهارم

٤ — جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب برخاست ، و تحریک امر مرقوم الذیل بتقریر زیرین نمود ،

حضرات

فراوان شکر و سپاس خداے کار ساز بجا آوردني است ؛ که کاري که ما در صدد آن بودیم ؛ این دم صورت تشئید بنا و تاسیس اساسش در آئینه وقوع جلوه گر شدني است ، حضرات - من از خودم عرض میکنم ؛ که انگاه که طرح بناے این مجلس انداخته شد ؛ بنده چشم این معني نداشتم ؛ که اینگونه رونق و بهائے که حالا در کار این مجلس مي بینم شامل حال فرخنده مالش خواهد شد ، اگر حضرات بپرسند که سبب چه بود ، گویم همین افسردگي خاطرم از قلت توجه حضرات هم ملتان ما بر امثال این امورفوائد معمور ، آخر بنده بچشم ندیده بودم حال بعض مجامع مفید عام بنا نهادهٔ

ما مسلمانان را - که از رهگذر همین قلت توجه بچه ابتری کشیده بود ؛ و بگوش نشنیده بودم احوال دیگر مجامع را - که بهمان باعثه چگونه برهم شده ؛

و ازینجاست که نخستین روزیکه جناب باني این فرخنده مجلس در خصوص انداختن طرح بناے آن با این هیچمدان استشاره فرمودند ؛ اولا گفتم ؛ که مولانا - ازین خیال باز آئید ؛ گفتند چرا ؟ گفتم که حضرات طبقهٔ ما هنوز لذت این نعمت نچشیده اند ؛ و بذایقهٔ آن نرسیده ؛ گفتند آخر ما را نشاید که بچشانیم ؛ و ایشان را بچاشني آن برسانیم ؛ گفتم اختیار است ؛ ولیکن جد و جهد بسیار در کار ؛ فرمودند - السعي مني والاتمام من الله ؛

خلاصه متوکلاً علی الله و مستعینا بالله آغاز این کار کرده شد ؛ و از میامن همین توکل علی الله است - که از سعي و کوشش مشکور وجد و جهد موفور جناب باني جلسه ایده الله تعالی و ابقاه ؛ کارهاے این مجلس خجسته بنا بعرصهٔ یک سالهٔ ماضیه بخوبي و خوش اسلوبي تمام حسن انجام و انصرام یافته ؛ و این نیست مگر ثمرهٔ استحکام عزیمت الوالعزمانهٔ جناب باني جلسه - حتی که امشب حاضرین را استماع خلاصهٔ روداد سالانهٔ این مجلس از زبان گهرفشان جناب باني جلسه اتفاق افتاد ؛ و حرف ضبط ضوابط نیز سامعه نواز آمد ؛ فالحمد لله علی ذلک ؛

حالا قصه مختصر میکنم ؛ و انچه غرض اصلي است بان مي گرایم ؛ و لیکن پیش ازانکه گره ازسرکیسهٔ مطالبي که برگزار دني است ؛ واکشایم ؛ گزارش یک حرفي دیگر برخودم واجب ولازم مي انگارم ؛ و آن این است ؛ که جناب باني جاسه درپایان سالانه روداد که امشب برخواندند ؛ یکدو حرفي باظهار سپاسداري این هیچ میرز نسبت بهتائید و اعانتم جناب وے را در بناے این مجلس فرخنده آثار و انجام کار آن برزبان تلطف ترجمان رانده حقیر ناتوان را زیربار احسان بیکران فرموده اند ؛ بنده چنین میدانم ؛ که هرائینه درخور آن نیستم ؛ اولا بدین باعث که من کیم و تائید و اعانتم

چیست ، و ثانیا از برائے آنکه اگر بالفرض و التقدیر تائیدے بس محقر کرده باشم ؛ حقیقت این است که خدمتی که بر من واجب بود سعی و کوششی به بجا آوردن آن کرده ام ؛ ودست و پائے بقلزم برآمدن ازان عهده زده ، زیراکه نظر باتحاد اسلامی یاری‌گری بامور مفید حال مسلمانان بر هر مسلمانے واجب و لازم شمرده اند ، و اگر از کسی چنین کارے بیاید عین سعادت اوست ؛ نه منت بر دیگرے ،

آمدم بر حرف مقصود ، جناب بانی مجلس را اراده چنین است که حالا ضوابط این مجلس منضبط گردد ، چنانچه همین دم تحریک این امر فرموده اند ، و ازینجا است که ارشاد عنایت بنیاد بدین خادم اخلاص دهاد صادر شده ؛ که ضوابط چند مناسب احوال مجلس بقید قلم آرد ، اگرچه لیاقت این کار دشوار نداشتم ، و لیکن محض به برکت استشاره و استصواب از جناب وے به تعمیل این حکم پرداختم ،

حالا این کم از هیچ آن ضوابط را بحضور حاضرین بصیرت قرین می خواند ، و تحریک این معنی می‌کند ؛ که - حضرات حاضرین همین‌ضوابط را بنظر غور و تامل ملاحظه فرموده بعد از هرگونه اصلاحی که دران باتفاق آرا خواسته‌باشند ؛ آن همه را رنگ اجرا بخشند ،

جناب مولوی عبیدالله العبیدی صاحب تائید این تحریک کرد و باتفاق سائر حاضرین جناب محرک ؛ یعنی مولوی محمد عبدالرؤف صاحب ، ضوابط مذکور الفوق و مرقوم‌الذیل را دفعه دفعه از اول تا آخر که همگی ۵۹ پنجاه و نه دفعه و درضمن بعض دفعات آن ضمن هاے متعدده بوده ؛ بحضور حاضرین قرأت کرده بسمع حضرات ایشان رسانید ، و حضرات ایشان بر هر دفعهٔ ازان غور و تامل وافی و کافی نموده تمامی دفعات مذکوره را بعد از اندک اصلاح و ترمیم دربعض دفعات قبول و منظور فرمودند ، و ضوابط مذکوره صورت اجرا یافت ،

ضوابط

اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميه

نام و غرض مجلس

۱ — اين مجلس بلقب " اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميه " ملقب خواهد بود ؛

۲ — غرض و مقصود از بنا و بر قرار داشتن اين مجلس افادهٔ اهل اسلام به مذاكرهٔ علميه چه از علوم دينيه و چه از علوم دنيويه و چه از علوم قديمهٔ متداولهٔ ممالک مشرقيه و چه از علوم و فنون جديدهٔ مروجهٔ بلاد يورپ به خواندن تحريرات و رسائل و كتب مفيده و جز آن در جلسات اين مجلس و به طبع و تقسيم آن بر اراكين مجلس و بر آنانكه تقسيمش را ايشان به تجويز كميتي انتظامي مجلس مناسب و مستحسن باشد و نيز بديگر ذرائع و وسائل كه وقتاً فوقتاً قرين صواب نمايد خواهد بود ؛

مقام و مكان مجلس

۳ — مقام انعقاد جلسات اين مجلس همواره شهر كلكته ؛ و مكان

انعقاد آن وقتاً فوقتاً محول بر تجویز سکریتری مجلس باتفاق رای صدر خواهد بود '

ترکیب مجلس

۴ — مجلس هذا از محض حضرات اهل اسلام مرکب خواهد بود ' وغیر ایشان داخل ممبران یعنے اراکین این مجلس نخواهند شد ' ولیکن اقوام دیگر را بر تقدیر دعوت از طرف سکریتری ممانعت نخواهد بود که در هیچیک جلسهٔ مجلس بزمرهٔ تماشائیان باشند '

۵ — اراکین یا ممبران مجلس هذا بر دوگونه خواهند بود '

یکے اراکین حضوری ' یعنے آنانکه بچنان مقامی سکونت پذیر باشند که ازانجا همواره حاضر شدن ایشان درجلسات مجلس صورت امکان داشته باشد '

دیگرے اراکین غیر حضوری ' یعنے آنانکه بسبب بعد مساکن خود شان از مقام مجلس از همواره حاضر شدن بجلسات آن معذور و بذریعهٔ مکاتبه داخل و شریک مجلس باشند '

شمارهٔ اراکین

۶ — شمارهٔ اراکین مجلس هذا - چه اراکین حضوری و چه اراکین غیر حضوری - بلا حد معین یعنی الی غیر النهایه خواهد بود '

طریق تقرر ارکین

۷ — درجلسهٔ که ضوابط هذا بمعرض قرائت درآمده بعد ازمنظوری

حضار جلسه صورت اجرا خواهد یافت؛ کتابے به نمبر ا - موجود خواهد بود؛ وجمله حضرات حاضرین که خواهش داخل شدن بزمرهٔ اراکین این مجلس وا خواهند نمود؛ دستخط خود شان بران کتاب ثبت خواهند کرد؛ و این دستخط کنندگان از تاریخ یکم محرم الحرام سنه ۱۲۸۱ هجریه قدسیه داخل اراکین مجلس هذا متصور خواهند شد؛

۸ — و بعد ازان طریق تقرر اراکین - خواه حضوري باشند یا غیر حضوري - چنین خواهد بود؛ که در جلسهٔ ازماهانه معمولي جلسات عام مجلس هذا یکے از اراکین حضوری تحریک تقرر کسیکه خواهشمند داخل شدن باراکین مجلس بوده باشد؛ خواهد کرد؛ و یکے دیگر از اراکین حضوري تائید آن تحریک خواهد نمود؛ و بعد ازان تحریک مذکور بکمیتي انتظامي مجلس باین ایما محول خواهد شد که کمیتي مذکور بعد از تجویز و تحقیق واجبي تقرر خواهشمند مذکور بعمل آورده اطلاع آن بجلسهٔ ماهانه آینده بدهد؛ و نیز بخواهشمند مزبور اطلاع تقررش باراکین مجلس بذریعه مکاتبه نماید؛ و اگر بتجویز کمیتي انتظامي تقرر خواهشمند مذکور باراکین بهیچیک وجه قوي مناسب متصور نشود؛ اطلاع این معنے بجلسه ماهانه آینده بدهد؛

۹ — و از براے کسے که بالمکاتبه رکن غیر حضوري مجلس شدن را خواهشمند شود؛ سهولتے بداخل کنانیدن خودش بزمرهٔ اراکین چنین خواهد بود؛ که جائز خواهد بود؛ که وے خط بدستخط یا مهر خودش - متضمن استدعاے در آمدن باراکین غیر حضوري مجلس - بنام سکریتري

مجلس بر نگارد؛ و سکرٹیری مجلس آن خط را به معمولي ماهانه جلسه عام که بعد از وصول خط مذکور منعقد شود؛ بر خوانده تحریک تقررش نماید. و کسے دیگر از حضار که از خواہشمند مذکور واقف و آگاه باشد، تائید آن تحریک کند؛ و تحریک مذکور بدستور مصرحه دفعه ماسبق محول به کمیتي انتظامي گردد؛ تا تقررش حسب تصریح دفعه مرقوم الفوق بعمل آید.

۱۰— ہریکے از اراکین غیر حضوري را جائز خواہد بود، که بذریعه مکاتبه تحریک ادخال احدے باراکین مجلس نماید. یعنے خط مہري یا دستخطے خود- مشتمل برینکه وے تحریک میکند که فلان کس را بزمرہ اراکین مجلس درآورده شود- بنام سکریٹری مجلس ارسال دارد، و سکریٹری را لازم خواہد بود که خط مذکور را بآینده ماہانه معمولي جلسه عام مجلس پیش نماید. پس اگر احدے از حاضرین تائید تحریک مذکور خواہد کرد، بدستور تحریک مذکور محول بر تجویز جلسه انتظامي گردیده تقرر شخص مزبور برحسب تصریح بالا بعمل خواہد آمد.

زرتوجیه

۱۱— احدے داخل اراکین مجلس ہذا نخواہد شد- الا درصورتیکه ادائے شش روپیه سالانه بر نہج پیشگي بصورت زرتوجه ازبرائے مصارف مجلس بر ذمه خودش لازم گیرد.

۱۲— برانانکه داخل اراکین این مجلس شوند؛ لازم خواہد بود که از تاریخ تقرر خودشان مابین عرصه یک ماه زرتوجیه یک ساله را

برنہج پیشگی نزد سکریتری مجلس بفرستند، و رسیدش بدستخط سکریتری موصوف بگیرند، و بعد ازان سرهرسال قمری مابین عرصهٔ یک ماه از شروع سال زر توجیه بابت سال مذکور برنہج پیشگی نزد سکریتری وقت بفرستند،

۱۳ — آنانکه بشروع سال قمری داخل اراکین نشوند، بلکه مابین سال داخل شوند، زر توجیه کامل یک ساله بابت تمام و کمال سال مذکور بر ذمهٔ ایشان واجب الادا خواهد بود، و در وجه شهور ماضیه از سنه مذکور چیزے از زر توجیه مزبور وضع کرده نخواهد شد، و بعد ازان سر هر سال دیگر ادائے سالانه زر توجیه جدید بدستور سابق المذکور بر ایشان لازم خواهد بود،

۱۴ — هریکے از اراکین که زر توجیه واجب الادائے خودش را اندرون عرصهٔ یکماه از روز تقرر (اگر وے رکن جدید التقرر بوده باشد) یا اندرون یک ماه از شروع سال قمری (اگر وے رکن قدیم التقرر باشد) ادا ننماید، تا عرصهٔ سه ماه قمری آینده باوقات مناسب مطالبهٔ آن از جانب سکریتری مجلس بذریعهٔ ارسال خط یا ارسال رسید کرده خواهد شد، و اگر باوصف آن وے آنرا ادا نکند؛ یا در ادا کردن آن مماطلت نماید؛ سکریتری مجلس را لازم خواهد بود که نام رکن مذکور را بغرض اخراج از فهرست اسمائے اراکین بحضور کمیتی انتظامی درپیش نماید، و هرچه رائے کمیتی موصوف درانخصوص شود بر طبق آن کاربند گردد،

۱۵ — هرگاه رکنے از اراکین حضوری یا غیر حضوری تحریک ادخال شخصے بزمرهٔ اراکین این مجلس نماید؛ و بر طبق آن شخص مذکور داخل اراکین کرده شود؛ ولیکن شخص مذکور باوصف مطالبه زر توجیه واجب الادا را ادا نکند؛ یا از رکن مجلس بودن انکار نماید؛ پس برین تقدیر مطالبهٔ زر توجیه یکسالهٔ یافتنے از شخص مذکور از رکنے که تحریک ادخال وے بزمرهٔ اراکین کرده بود؛ کرده خواهد شد؛ و زر مذکور بر رکن مزبور واجب الادا خواهد گشت، مگر صرف بابت یک سال، و بعد از یک سال نام شخص نادهنده یا منکر مذکور از زمرهٔ اراکین خارج کرده خواهد شد

۱۶ — سکرٹری مجلس را باید؛ که نام هر رکنے که بهیچیک وجه از فهرست اراکین مجلس خارج شود؛ اطلاع آن در ماهانه معمولی جلسهٔ عام آینده بدهد؛ و نیز امر مذکور را بقراطیس مجلس مندرج سازد؛

۱۷ — هر رکنے که باداے زر توجیه واجب الاداے خودش تا عرصهٔ بیش از دو ماه بعد از سپری شدن عرصهٔ یکماه از روز تقرر - یا بیش از دو ماه از شروع سال قمری - علی اختلاف الحالتین - مماطلت خواهد کرد ارسال رسائل و قراطیس مجلس را بخدمت آن رکن تا آن زمان که وے زر مذکور را تمام وکمال ادا نماید - ملتوی داشته خواهد شد، و بعد از اداے آن آنهمه رسائل و قراطیس یک باره بخدمت وے مرسل خواهد شد؛

حقوق اراکین

۱۸ — جمله اراکین مجلس را ہموارہ حقوق مصرحۂ ذیل حاصل خواہد بود؛

اولاً — حاضر شدن در سائر جلسات عام مجلس - چه جلسات عام معمولی ماہانه وچه جلسات عام معمولی سالانه - و نیز در جمله جلسۂ عام که بالتخصیص براے تجویز یا انجام امرے خاص حسب تجویز کمیٹی انتظامی منعقد شود؛

ثانیاً -- راے دادن در اموریکه وقتاً فوقتاً بطلب اراے حضار در جلسات مجلس درپیش شود،

ثالثاً — درپیش کردن یافرستادن ہیچیک تحریر رقمزدۂ خودش؛ یا نوشتۂ کسے از دوستانش؛ بغرض خوانده شدن در ہیچیک ماہانه جلسۂ عام معمولی این مجلس پیش سکریٹری مجلس و - درصورت حصول اجازت کمیٹی انتظامی بذریعه سکریٹری موصوف درخصوص قرأت تحریر مذکور - قرأت کردن آن درجلسۂ مذکوره؛ یا قرأت کنانیدن آن بذریعۂ راقم تحریر مذکور؛ یا بذریعۂ شخص دیگر بشرطیکه آن شخص دیگر از اراکین مجلس باشد؛ یا استدعاے قرأت آن ازخودش سکریٹری موصوف نمودن؛ فاما شرط این است که درجلسۂ که قرأت تحریرمذکور مقصود باشد؛ لااقل ۱۵ پانزده روز قبل از روز انعقاد آن جلسه تحریر مذکوره در دفتر سکریٹری مجلس برسد؛ الابکدامی وجه خاص،

رابعا — تحریک نمودن درخصوص ادخال احدے در اراکین مجلس؛ ونیز تائید کردن. چنان تحریکی که دیگرے بکند؛ ونیز اظهار راے دران خصوص کردن؛

خامسا — اختیار داشتن درخصوص آمدن بدفترخانهٔ مجلس؛ ودیدن قراطیس وکتب ورسائل موجودهٔ دفتر بدانجا؛ نه درخصوص بردن آن بخانهٔ خودش یا بجاے دیگر - الا باجازت سکریٹری؛

سادسا — بلا قیمت یافتن یک نسخه از جملهٔ تحریرات ورسائل وکتب وروئدادهاے مجلس که به تجویز وخرچ مجلس چاپ شود؛

سابعا — اختیار داشتن درخصوص درآمدن بکتب خانهٔ مجلس (اگر بعد ازین هیچیک کتب خانه بعلاقهٔ مجلس هذا مترتب شود) و دیدن ومطالعه کردن کتب وقراطیس موجودهٔ آن را درانجا؛ ونیز درخصوص بردن هیچیک کتاب یاکاغذ مال کتب خانه مذکوره را بخانهٔ خودش - بپابندي قواعدے که دران خصوص حسب تجویز کمیٹی انتظامی مقرر شود؛

ثامنا — اختیار داشتن درخصوص خط وکتابت کردن باسکریٹری مجلس بعلاقهٔ هیچیک امرے از امور متعلقهٔ مجلس؛

تاسعا — اختیار داشتن درخصوص خارج کنانیدن نام خود از زمرهٔ اراکین مجلس بذریعهٔ خط دستخطی یامهرے خودش بنام سکریٹري مجلس - بشرطیکه هنگام ارسال خط مذکور هیچ چیزے از زر توجیه واجب الادا بر ذمه وے باقي نبوده باشد؛ یعني وے زر توجیه آن

سال را تمام وکمال اداکرده باشد، ونیز اگر ہیچ چیزے از چیزہائے مجلس بعاریت برده باشد انرا باز پس داده باشد، یا اگر چیزے ازان از دستش تلف شده باشد عوض آن حسب تجویز سکریٹری بسکریٹری رسانیده باشد،

عاشرا— اختیار داشتن رکنیکه بارے نام خود را از زمرهٔ اراکین خارج کرده است؛ درخصوص دو باره داخل کردن خود باراکین مجلس بذریعهٔ خط دستخطی یامهری خودش متضمن استدعاے امر مذکور بنام سکریٹری مجلس - اندرون عرصهٔ یک سال قمري از تاریخ اخراج نامش؛ که درین صورت درخصوص دوباره داخل کردن رکن مذکور رعایت قواعد تقرر اراکین مصرحهٔ دفعه ۸ یا ۹ یا ۱۰ ضرور نخواهد بود، بلکه سکریٹری را درہمچو حالت لازم خواهد بود؛ که نام وے را دوباره بفهرست اسماے اراکین داخل نماید، و امر مذکور را درماہانه معمولي جلسه عام آینده مذکور درپیش سازد، وہرگاه نامش بچنین اسلوب دوباره داخل فهرست اسماے اراکین شود چنین متصور خواهد شد که گویا نامش گاہے از فهرست مذکوره خارج نشده، واگر رکن مذکور بعد از عرصهٔ یک سال قمري از تاریخ اخراج نامش خواہشمند دوباره داخل شدن باراکین مجلس شود؛ پس رعایت منشاے دفعه ۸ یا ۹ یا ۱۰ مذکورهٔ بالا از واجبات خواهد بود،

حادي عشر— اختیار داشتن درخصوص تحریک یا تائید تحریک این معنی نمودن یا راے دادن دران؛ که ہیچیک تحریر خوانده شدهٔ ہیچیک

جلسهٔ این مجلس بالتخصیص بسبب عمدگی آن یا بوجہ دیگر بپیرایہ طبع پوشد '

ثاني عشر — اختیار داشتن درخصوص تحریک یا تائید این معنی یارائے دادن دران کہ خرج طبع ہیچیک تحریک یا خرج ہیچیک کار دیگر متعلقۂ مجلس از تحویل مجلس سرانجام نیافتہ ازروے چندۂ جدید بین الاراکین یا بعض ایشان ؛ یا ازروے عطاے خاص خود شں محرک ؛ یا بر نہج مناسب دیگر ؛ انجام یابد '

اخراج اراکین

۱۹ — نام ہیچ رکنے از زمرۂ اراکین مجلس خارج کردہ نخواہد شد - الا بچہار صورت '

اولا — درصورت ادا نکردن زر توجیہ واجب الاداے حسب مصرحۂ دفعہ ۱۴ '

ثانیا — درصورتیکہ خودش رکن مذکور حسب منشاے ضمن تاسع دفعہ ۱۸ مستدعي اخراج نامش از زمرۂ اراکین مجلس شود '

ثالثا — درصورتیکہ ہیچیک رکنے دیدہ و دانستہ سرپیچي از اتباع و تعمیل ہیچیک ضابطہ از ضوابط ہذا یا ضوابطے کہ بعد ازین وقتا فوقتا بہ تجویز مجلس جاري و نافذ شود نماید ؛ و باوصف یکبار ممانعت کردن سکرٹري مجلس بذریعۂ خط از سرپیچي مذکور باز نیاید '

رابعا — درصورتیکہ چنان بدوضعئ از ہیچیک رکن صادر شود کہ از ہمسرآن بہ تجویز کمیٹي انتظامي سزاوار داخل ماندن بزمرۂ اراکین مجلس نباشد

۲۰ — بہر چہار صورت مذکور الفوق کمیتی انتظامي را اختیار کلی خواہد بود کہ نام ہیچیک رکن را حسب اطلاع دہي سکریٹري بعد نمودن ہرگونہ تحقیقاتی کہ خواستہ باشد؛ از زمرہٴ اراکین خارج نماید ' وسکریٹري مجلس را باید کہ اطلاع امر مذکور حسب دفعہ ١٦ - در ماہانہ معمولي جلسہٴ آیندہ بدہد ' و نیز امر مذکور را بقرا طیس مجلس مندرج سازد '

ارباب خدمت مجلس

۲۱ — ارباب خدمت بے مشاہرہ دار مجلس ہذا مشتمل خواہند بود؛ بر یک صدر؛ و دو نائب صدر؛ و یک سکریٹري - کہ خزینہ داری ہم از خدمات مفوضہٴ وے خواہد بود؛ و یک کمیتي انتظامي '

صدر

۲۲ — صدر مجلس ہذا از اراکین حضوری باتفاق غالب آرائے حضار جلسہٴ کہ ضوابط ہذا از ان جاری و نافذ شود؛ منتخب خواہد شد ' و خدمات مفوضہٴ صدر حسب تفصیل ذیل خواہد بود '

١ — بر کرسي صدارت جلوس کردن در سائر جلسات مجلس ہذا خواہ جلسہٴ عام معمولي ماہانہ باشد یا سالانہ یا جلسہٴ عام غیر معمولي ' و تفصیل این ہمہ جلسات در دفعہ ۳۵ و ۳٦ و ۴۰ می آید '

۲ — دیدہ بانی تمامی کارہائے کہ در جلسات مذکورہ بانجام رسانیدہ شود نمودن '

۳ — دستخط کردن بر تمامی رویداد های اجلاسات مجلس که بصدارت ایشان حسن انجام یابد ؛

۴ — صدر کمیتی انتظامی بودن ؛

نائبان صدر

۲۳ — نائبان صدر مجلس هذا نیز از اراکین حضوری باتفاق غالب آرای حضار جلسهٔ که ضوابط هذا ازان جاری و نافذ شود ؛ منتخب خواهند شد ؛ و خدمت مفوضهٔ ایشان قائم مقام صدر بودن است حین غیر حاضری صدر در سائر جلسات مجلس و جلسات کمیتی انتظامی ؛

سکریتری

۲۴ — سکریتری مجلس هذا نیز از اراکین حضوری باتفاق غالب آرای حضار جلسهٔ که ضوابط هذا ازان جاری و نافذ شود ؛ منتخب خواهد شد ؛ و خدمات مفوضهٔ سکریتری حسب تفصیل ذیل خواهد بود ؛

۱ — تمامی نوشتخواند مجلس را انجام و انصرام دادن ؛

۲ — سکریتری کمیتی انتظامی بودن ؛ و سائر نوشتخواند کمیتی مذکور را انجام دادن ؛

۳ — کارخزینه داری مجلس و جمله امور متعلقهٔ آن را مثل وصول و تحصیل و گرفتن زر و رسید آن دادن و جزآن را انجام دادن ؛ و جوابده جمله امور متعلقهٔ حفاظت تحویل زر بودن ؛

۴ — دفتر خانهٔ مجلس را منتظم داشتن ؛ و حافظ تمامي اشياے دفتر خانه بودن ،

۵ — هرگونه اهتمام متعلقهٔ انعقاد جلسات مجلس نمودن ،

۶ — تمامي تحريرات و رسائل و كتب و رويداد ها و ديگر كاغذ ها را كه طبع آن بصوابديد كميتي انتظامي مناسب متصور شود ؛ باهتمام خود طبع كنانيدن ، و تقسيم آن بين الاراكين و غير ايشان حسب مصرحهٔ دفعه ۵۶ نمودن ،

كميتي انتظامي

۲۵ — از جملهٔ اراكين حضوري مجلس يك كميتي انتظامي از براے نظم و نسق تمامي امور مجلس ؛ باتفاق غالب آراے حضار جلسهٔ كه ضوابط هذا ازان جاري و نافذ شود ؛ منتخب كرده خواهد شد ؛ مشتمل بر ارباب مرقوم الذيل ،

صدر	۱
نائبان صدر	۲
ممبران	۱۱

(منجملهٔ ممبران موصوف سكريتري - ۱)

صدر و نائبان صدر و سكريتري اين كميتي همان صدر و نائبان صدر

وسکرېټري مجلس خواهند بود؛ و بقیهٔ ممبران از اراکین حضوری باتفاق غالب آرا منتخب خواهند شد؛

۲۶ — اگر عهدهٔ کسی از ارباب کمیټي انتظامي بسبب استعفا یا بهیچیک وجه دیگر خالي شود؛ بقیهٔ ارباب کمیټي اطلاع آن بآینده معمولی اجلاس عام ماهانه خواهند کرد؛ و از اجلاس مذکور شخصی دیگر بجاے وے به تحریک و تائید معمولي و برعایت غلبهٔ رای اراکین حاضر منتخب خواهد شد؛

کارهاے لازم خدمت و اختیارات کمیټي انتظامي

۲۷ — علاوهٔ اهتمام نویسانیدن تحریرات خوانده شدني بجلسات عام معمولي ماهانهٔ مجلس هذا از اشخاص لایق و تجویز و پسند کردن آنگونه تحریرها که از راقمان آن دستیاب گردد؛ تمامي کارهاے وابستهٔ نظم و نسق دروني مجلس از هر قسمي و هرگونهٔ که باشد؛ متعلق بکمیټي انتظامي خواهد بود؛ و کمیټي انتظامي سائر این کارها را بر طبق قواعد اجراے کار کمیټي مذکور که خودش ترتیب داده جاري و نافذ خواهد کرد؛ بانجام و انصرام خواهد رسانید؛ مگر شرط این است که قواعد مذکوره بهیچ وجه نقیض و برخلاف هیچیک ضابطهٔ از ضوابط هذا نباشد؛

تغئیر و تبدیل ضوابط هذا

۲۸ — کمیټي انتظامي را اختیار خواهد بود؛ که وقتاً فوقتاً حسب

تقاضاے وقت تحریک تغئیر و تبدیل ضوابط ہذا؛ یا اخراج بعض ضابطۂ ازان؛ یا اضافۂ بعض بران؛ برطبق انچہ بدانست کمیتي مذکور احسن و اولی نماید؛ در جلسۂ عام معمولي ماہانۂ مجلس نماید؛ و بشرط منظوري. بجلسۂ مذکور بغلبۂ آرا تغئیر و تبدیل یا اخراج یا اضافہ مذکور مثل ضوابط ہذا جاري و نافذ متصور خواہد شد؛

۲۹ — ماسواے ارباب کمیتي انتظامي اگر کسی دیگر ازاراکین مجلس را تغئیر و تبدیل یا اخراج یا اضافۂ ہیچیک ضابطہ مقصود شود؛ لازم خواہد بود؛ کہ اطلاع آن بذریعۂ مکاتبہ بکمیتي انتظامي نماید، و کمیتي انتظامي را اختیار خواہد بود؛ کہ اگر بدانست کمیتي مذکور تحریک مسطور مناسب متصور شود؛ آنرا بہ آیندہ ماہانہ جلسۂ عام معمولي مجلس درپیش کردہ بشرط منظوري حسب مصرحۂ دفعۂ ماسبق آنرا جاري و نافذ گرداند، و آن تغئیر و تبدیل یا اخراج یا اضافہ نیز مثل ضوابط ہذا جاري و نافذ متصور خواہد شد؛

عملۂ مشاہرہ دار

۳۰ — کمیتي انتظامي را اختیار خواہد بود؛ کہ وقتاً فوقتاً عملہ و ملازمان مشاہرہ دار مجلس ہرقدر کہ ضرور و مناسب پندارد؛ مقرر نماید، و تعئین مشاہرۂ ایشان حسب صوابدید خودش نماید، و وقتاً فوقتاً تغئیر و تبدیل و عزل و نصب ایشان بعمل آرد، و ہر قواعدے کہ خواہد از براے انجام خدمات ایشان ترتیب دادہ آنرا جاري و نافذ گرداند، کہ تعمیل آن بر ایشان واجب و لازم خواہد بود،

طبع قراطیس

۳۱ — کمیتی انتظامی را اختیار خواهد بود؛ که هر تحریرے یا رسالۂ یا کتابے یا رویدادے یا قرطاسے دیگر متعلقۂ مجلس را که بصوابدید خودش یا بصوابدید ہیچیک جلسۂ عام معمولی، ماہانۂ مجلس، قابل طبع متصور شود، ہر قدر نسخه ازان که خواہد مطبوع گرداند،

انتظام آمد و خرچ

۳۲ — کمیتی انتظامی را اختیار خواہد بود؛ که ہر انتظام و بندوبستے که درخصوص آمد وخرچ مجلس بصوابدید خود مناسب پندارد؛ بعمل آرد، وحساب جمع وخرچ آن بذریعۂ سکریتری ہموارہ مرتب و درست دارد، و وقتاً فوقتاً آن ہمه حساب را ملاحظه کند،

کیفیت کار کمیتی و رویداد جلسه

۳۳ — کمیتی انتظامی را لازم خواہد بود؛ که درماہانه معمولی جلسۂ عام ہر ماہی کیفیت کارہاے انجامیدہ خودش بماہ گذشته مع رویداد جلسۂ ماہ گذشته درپیش کند، و نیز درجلسۂ عام معمولی سالانۂ ہرسال خلاصۂ کیفیت کارہاے انجامیدۂ یکساله گذشته مع خلاصۂ رویداد یکسالۂ گذشتۂ مجلس درپیش کند،

درپیشی حساب آمد و خرچ

۳۴ — کمیتی انتظامی را لازم خواہد بود؛ که جمله حساب آمد وخرچ مجلس که حسب دفعه ۳۲ ہمیشه مرتب خواہد داشت؛ خلاصۂ سالانۂ

آن را بشمول کیفیت کارہاے انجامیدۂ سالانۂ خودش کہ در جلسۂ عام معمولي سالانہ حسب دفعۂ ۳۳ پیش خواہد کرد ؛ ازبراے اطلاع حضار در پیش کند ،

جلسات

۳۵ — جلسات مجلس ہذا بر دو نوع خواہد بود ؛ یکے جلسات عام معمولي ؛ و دیگرے جلسات عام غیر معمولي ازبراے انجام کار خاص ،

۳۶ — باز جلسۂ عام معمولي بر دوگونہ خواہد بود ؛ یکے جلسۂ عام معمولي ماہانہ ؛ و دیگرے جلسۂ عام معمولي سالانہ ، پس جلسۂ عام معمولي ماہانہ در ہر ماہ قمری بعد عشرۂ اول آن بہر تاریخیکہ کمیتي انتظامي مقرر نماید ؛ حسن انعقاد خواہد یافت ، و جلسۂ عام معمولي سالانہ درمیان دو ماہ از شروع ہر سال قمری بہر تاریخی کہ کمیتي مذکور تجویز کند ؛ منعقد خواہد شد ،

۳۷ — در جلسۂ عام معمولي ماہانہ یا سالانہ صدر و بر تقدیر غیر حاضري صدر یکے از نائبان صدر ؛ و بر تقدیر غیر حاضري هر دو نائب صدر یکے از اراکین حاضر کہ ممتاز تر باشد ؛ بر کرسي صدارت جلوس خواہد کرد ،

۳۸ — در ہر یکے از جلسات عام معمولي ماہانہ بشرط حضور ۱۹ تن از اراکین مجلس یا زیادہ بران ؛ نخستین سکریتري کیفیت کارہاے کمیتي انتظامي بابت ماہ گذشتہ ؛ مع خلاصہ رویداد ماہانہ جلسۂ عام معمولي ماضیہ پیش خواہد کرد ، و صدر جلسہ باتفاق اراکین حاضر آن کیفیت

و خلاصهٔ رویداد را منظور خواهد نمود ' و بعد ازان تحریرات و غیره که برائے خواندن دران جلسه متعین باشد ؛ بمعرض قرأت خواهد در آمد '

۳۹ — در جلسهٔ عام معمولی سالانه بشرط حضور ۲۰ تن از اراکین مجلس یا زیاده بران ؛ صرف خلاصهٔ کیفیت کارہائے انجامیده یکسالهٔ ماضیهٔ کمیتی انتظامی و خلاصهٔ رویدادہائے یکسالهٔ مجلس و خلاصه حساب آمد و خرچ مجلس بابت یک سال ماضی از برائے اطلاع اراکین مجلس از طرف کمیتی انتظامی بذریعهٔ سکریتری درپیش و بمعرض قرأت خواهد در آمد ' و صدر جلسه باتفاق حاضرین آن همه را منظور خواهد کرد '

۴۰ — جلسهٔ عام غیر معمولی از برائے انجام کار خاص عبارت ازان جلسه است ؛ که حسب تجویز کمیتی انتظامی حین درپیش شدن هیچیک کار ضروری که انجام آن قبل از تاریخ جلسهٔ عام معمولی ماهانه بدانست کمیتی مذکور پر ضرور باشد ؛ بر طبق اطلاعدہی کمیتی مذکور بخدمت اراکین مجلس ؛ منعقد شود ' پس کمیتی انتظامی را اختیار خواهد بود ؛ که بر تقدیر داعی بودن ضرورت و احتیاج چنین جلسهٔ عام از برائے انجام کار خاص باجرائے اطلاعنامه بنام اراکین باندراج ذکر کار ضروری مذکور که انجامش غرض و مقصود آن جلسه باشد . بهر وقتی و تاریخے که خواهد ؛ منعقد گرداند '

۴۱ — کارہائے جلسهٔ عام غیر معمولی از برائے انجام کار خاص شروع نخواهد شد ؛ الا وقتیکه ۱۶ تن یا زیاده بران از اراکین حاضر باشند '

۱۴۲ — اگر در هیچیک جلسهٔ عام معمولی ماهانه نصاب اراکین حاضر به ۱۶ وجلسهٔ عام معمولی سالانه نصاب مذکور به ۲۰ و جلسهٔ عام غیر معمولی از برای انجام کار خاص نصاب مذکور به ۱۶ نرسد؛ جلسهٔ مذکور بدان تاریخ ملتوی خواهد ماند؛ و باز بهر تاریخیکه حسب تجویز کمیتی انتظامی مقرر شود؛ منعقد خواهد گشت؛

دعوت اشخاص غیر اراکین مجلس؛ بجلسات مجلس، و تقریر کردن در جلسات؛

۱۴۳ — سکرتری مجلس را اختیار خواهد بود؛ که در هرگونه جلسات مجلس هذا - ماسوای اراکین - هرکسے راکه خواهد؛ خواه از طبقهٔ اهل اسلام باشد یا اقوام دیگر؛ از برائے تماشائے کارهائے جلسه دعوت کند؛ و کسانیکه بدین عنوان مدعو شوند؛ ایشان را اختیار آمدن بجلسات مذکوره و دیدن و تماشا کردن کارهائے جلسه حاصل خواهد بود؛ و نیز اگراحدے از این اشخاص مدعو خواسته باشد؛ اختیار خواهد داشت که با ستجازت از صدر جلسه تقریرے بحضور حاضرین بکند؛

۱۴۴ — و همچنین هریکے از اراکین مجلس را اختیار خواهد بود؛ که بعد از دیدن کارهائے انجامیدهٔ مجلس؛ یا درخلال انجام کارها؛ با ستجازت از صدر جلسه تقریرے مناسب حال و مقام بکند؛

۱۴۵ — و لیکن شرط این است؛ که بر جمله تقریر کنندگان خواه از اراکین باشند؛ یا از غیر اراکین؛ رعایت این معنی از واجبات

خواهد بود؛ که در تقریر خودشان هیچگونه اشارهٔ و کنایهٔ بدین و مذهب یا امور دینی و مذهبی احدے که موجب رنج و آزار صاحب آن دین و مذهب باشد؛ نکنند، و استعمال چنان الفاظ نماید؛ که عموماً موجب رنج و کدورت احدے از اراکین بوده باشد، و نیز هیچ اشارهٔ و کنایهٔ نسبت بهیچ امرے از امور وابستهٔ سلطنت سلطان وقت نه نماید،

۴۶ ـــ اگر احدے از تقریر کنندگان در تقریر خودش چنان الفاظ ممنوعة الاستعمال مذکورة الفوق استعمال کند؛ صدر جلسه را اختیار خواهد بود؛ که خواه از خودش یا حسب استدعاے کسے دیگر از اراکین حاضر جلسه؛ شخص تقریر کننده را از تقریرش باز دارد، و مراد از صدر جلسه درین دفعه کسے است که بر کرسي صدارت آن جلسه باشد،

راے دادن و طریق آن

۴۷ ـــ هرگاه از اراکین حاضر هیچیک از جلسات این مجلس در خصوص امرے راے مطلوب گردد؛ لازم خواهد بود که حضرات ایشان بلفظ منظور یا نامنظور اظهار آراے خودشان نمایند، و سکوت احدے از ایشان مشعر منظوری خواهد بود،

۴۸ ـــ در اموریکه حضرات اراکین حاضر اجلاس بطریق مصرحهٔ فوق راے بدهند؛ اگر همگنان متفق الراے شدند؛ فبها، وگرنه - درصورت اختلاف - مرجح و واجب التعمیل راے آنان خواهد بود که شمارهٔ ایشان بیشتر باشد، خواه صدر از جمله ایشان باشد یا نه، و اگر شمارهٔ جانبین

مساوی باشد ؛ بهرجانب که راے صدر جلسه باشد راے غالب همان متصور خواهد شد ' و عمل بران واجب خواهد بود ' و مراد از لفظ صدر جلسه درین دفعه نیز همان است که بر کرسی صدارت جلسه باشد ' خواه صدر باشد یا نائب صدر یار کنی ممتاز تر '

جلسات کمیتی انتظامی

۴۹ — جلسات کمیتی انتظامی بطرق و اسالیب و تواریخیکه موجب قواعد مرتبهٔ ایشان حسب دفعه ۲۷ ضوابط هذا معین شود منعقد خواهد شد '

عطیه تائیدی

۵۰ — اراکین مجلس هذا را جائز خواهد بود ؛ که ماسوای زر توجیه سالانه هرچه از قسم نقود بهر وقتے که خواهند بطور عطیهٔ تائیدی به تحویل مجلس بدهند '

۵۱ — درجلسهٔ که ضوابط هذا بمنظوری حضار جاری و نافذ شود ؛ کتابے به نمبر ۳ داشته خواهد شد ؛ و هرکسے که بدان جلسه آمادهٔ عطاے عطیه تائیدی (هر قدر که خواسته باشد) خواهد شد ؛ دستخط خود بقید مبالغ عطیهٔ مذکور درکتاب مزبور ثبت خواهد کرد '

۵۲ — اشخاص غیر اراکین مجلس را خواه از طبقهٔ اهل اسلام باشند یا غیر ایشان نیز جائز خواهد بود ؛ که هر قدر زر که خواسته باشند ؛ بشرطیکه کم از ده روپیه نباشد - بطور عطیهٔ تائیدی بذریعهٔ مکاتبه با

سکریٹری؛ به تحویل مجلس بدهند و سکریٹری را باید که (بشرطیکه بدانست وی باخذ زر مذکور هیچ اعتراض موجه نبوده باشد) اطلاعش بجلسهٔ عام معمولی ماهانه که بعد رسیدن زر مذکور حسن انعقاد یابد بدهد؛ و اراکین حاضر آن جلسه عطیهٔ مذکوره را باداے شکریه قبول نمایند؛ و اگر بدانست سکریٹری باخذ زر مذکور هیچ اعتراض موجه بوده باشد بران تقدیر نخستین اطلاعش باراے خودش بکمیٹی انتظامی بدهد و پستر هرچه در کمیٹی قرار یابد برطبق آن کاربند شود؛

۵۳ — اراکین یا غیر اراکین مجلس هذا را جائز خواهد بود؛ که اگر خواسته باشند مبلغے بطور عطیهٔ تائیدی؛ ازبراے انجام هیچ کاری خاص که انجام آن به تجویز مجلس یا کمیٹی انتظامی جائز یا لازم گردانیده شده باشد؛ بدهند؛

خزینه

۵۴ — جمله زرهاے مال مجلس خواه از قسم زر توجیه سالانه باشد یا زر عطاے تائیدی بدیده بانی کمیٹی انتظامی به تحویل و حفاظت سکریٹری خواهد بود؛ و حسب منشاے ضمن ۳ دفعهٔ ۴۴ سکریٹری جوابده جمله امور متعلقهٔ حفاظت زرهاے مذکوره خواهد بود؛ و بموجب قواعد مرتبهٔ کمیٹی انتظامی حسب دفعهٔ ۴۷ ضوابط هذا تحصیل و حفاظت و خرچ و نگهداشت حساب زرهاے مذکوره بذریعهٔ سکریٹری بعمل خواهد آمد؛

قراطیس

۵۵ — کمیٹی انتظامی هرگونه قراطیس و کتاب هاے متعلقهٔ مجلس را

بموجب قواعد مرتبهٔ کمیتی مذکور حسب دفعهٔ ۲۷ ضوابط هذا مرتب و منضبط و محفوظ خواهد داشت ؛

۵۶ — هرگاه کاغذے یا رسالهٔ یا کتابے یا رویدادے یا تحریرے به تجویز کمیتی انتظامی بغرض تقسیم بقالب طبع خواهد درآمد ؛ کمیتی مذکور یک یک نسخهٔ آن به سائر اراکین و نیز بهر کسیکه مناسب و مستحسن داند ؛ بلا اخذ قیمت ارسال خواهد کرد ؛ و ماسوائے ایشان کسے دیگر را نخواهد داد الا باخذ قیمتے که کمیتی مذکور تجویز کند ؛

کتب خانه

۵۷ — هرگاه بدانست کمیتی انتظامی مناسب متصور خواهد شد ؛ و کمیتی مذکور اطلاع این امر بجلسهٔ از جلسات عام معمولی ماهانهٔ مجلس خواهد کرد ؛ یا این امر خود از هیچیک جلسهٔ از جلسات این مجلس قرار خواهد یافت ؛ کتب خانهٔ بعلاقهٔ این مجلس حسن ترتیب خواهد یافت ؛ و نظم و نسق آن بر طبق قواعدی که دران خصوص منضبط خواهد شد بعمل خواهد آمد ؛

ارسال ضوابط هذا بخدمات اراکین و پابندی ایشان بمضامین آن

۵۸ — ضوابط هذا بعد از منظور و جاری و نافذ شدن . هرزودی که ممکن باشد بذریعهٔ کمیتی بقالب طبع درآمده یک یک نسخهٔ آن

بهر یکے از اراکین مجلس مرسل خواهد شد، و بعد ازین بعد داخل شدن اعدے باراکین مجلس یک نسخهٔ ازان بخدمتش مرسل خواهد گردید،

و تمامی اراکین مجلس از وقت داخل شدن بزمرهٔ اراکین پابند ضوابط هذا متصور خواهند بود،

تاریخ نافذ العمل شدن ضوابط هذا

۵۹ — ضوابط هذا باستثنائے دفعاتی ازان که به همین جلسه اش به تعمیل آن بر روے کار آمده؛ از تاریخ یکم محرم الحرام سنه ۱۲۸۱ هجریه قدسیه نافذ العمل خواهد شد،

کلکته — تالتلا
۲۳ شهر ذی الحجه الحرام سنه ۱۲۸۰ هجریه قدسیه

تحریک پنجم

۵ — جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب بر خاست و تحریك امر مرقوم الذیل بعبارت زیرین نمود ؛

حضرات

جاے صد هزار مسرت و ابتهاج است ؛ که امشب مهمی دس اهم و ابستهٔ این مجلس همایون که عبارت از ضبط ضوابط ان باشد ؛ بانجام رسید ؛ امید واثق قیام ودوام این مجلس در دلها پدید آمد ؛ وبقایش را تشدید و استحکام مزید حاصل شد ؛ شک نیست که اکنون مجلس هذا را یوما فیوما رونق و بهاي بیشتر از پیشتر خواهد افزود ؛ و بسا فوائد و منافع ما مسلمانان از آئیدهٔ این رونق و بهاروي خواهد نمود ؛ فالحمد لله علی ذلك حمدا کثیرا والشکر علی آلائه شکرا و فیرا ؛

حالا قبل ازانکه بگزارش امریکه خاکسار را تحریک آن نمودني است پردازم ؛ معروض داشتن یك امر ضروري برذمهٔ خود واجب و لازم مي شمرم ؛ یعنی انچه عالیجناب باني جلسه درخاتمهٔ رویداد سالانهٔ کههمین این وقت قرات فرمودند ؛ جملهٔ چند در خصوص شکریهٔ این هیچکارهٔ زمانه ارشاد فرموده باعث عزت افزائي ومنزلت بخشي بنده شده اند ؛ به نسبت آن بنده نیز همان گزارش دارد کههمین دم به بپاسخ همچنان شکریهٔ نسبت بخدومي ومطاعي جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب جناب ایشان بر زبان رانده اند ؛ وعلاوه بران گذارشم این است که چون ازین شکریه واکشود که خدمات محقر وبےحقیقت این هیچمیرز که بطورادا ے واجب به بجا آوري آن کوشیده ام بمحل قبول واستحسان - که هرگز بنده آنرا قابل آن نمي پنداشت - جاگرفته ؛ لهذا بجا آوري شکریهٔ عقیدت کیشانهٔ آن بربنده واجب و لازم میباشد ؛

اکنون تحریک بنده این است ؛ که اراکین این مجلس حسب دفعهٔ 7 هفتم ضوابط مذکوره مقرر شوند ، یعنی آنانکه از حضار این جلسه خواهش در آمدن بزمرهٔ اراکین این مجلس داشته باشند ؛ اسماے گرامي خود را برین کتاب نمبر - ا - که خاکسار درپیش میکند؛ ثبت فرمایند ، تا ایشان از ابتداے محرم الحرام سنه ۱۲۸۱ هجریه قدسیه علی صاحبها الف الف صلواة و تحیة - باراکین این مجلس محسوب شوند ،

جناب مولوي دین محمد خان بهادر تائید این تحریک نمود ، و باتفاق همگنان همچنان قرار یافت ،

اینجا جناب محرک یعنی مولوي ابوالقاسم عبدالحکیم صاحب کتاب نمبر - ا - مذکور درپیش کرد ؛ وازمیان حاضرین والا تمکین حضرات مفصل الذیل دستخط خود شان بران کتاب ثبت فرموده داخل اراکین مجلس شدند ،

۱ — عالیجناب مولوي محمد وجیه صاحب ،
۲ — عالیجناب قاضي عبد الباري صاحب ،
۳ — عالیجناب مولوي حافظ عجیب احمد صاحب ،
۴ — جناب منشي امیر علي خان بهادر ،
۵ — جناب مولوي سید اعظم الدین حسن خان بهادر ،
۶ — جناب مولوي عبد اللطیف خان بهادر ،
۷ — جناب حاجي سید حسین شوستري صاحب ،
۸ — جناب حاجي آقا کوچك شیرازي صاحب ،
۹ — جناب مولوي عباس علي خان صاحب ،
۱۰ — جناب خواجه حسن جان صاحب ،
۱۱ — جناب خواجه میرن جان صاحب ،
۱۲ — جناب نواب سید علي احمد خان بهادر ،

۱۳ — جناب منشي حبيب الحسن صاحب،

۱۴ — جناب مير محمد كاظم جواهري صاحب،

۱۵ - { جناب لسان السلطان محمود الدوله حميد الملك وفاشعار منشي صفدر علي خان بهادر محامد جنگ ۔

۱۶ — جناب نا خدا حسن ابراهيم بن جوهر صاحب،

۱۷ — جناب شيخ عيسى بن قرطاس صاحب،

۱۸ — جناب حاجي محمد صاحب،

۱۹ — جناب نواب ناظر سيدي نذير علي خان صاحب،

۲۰ — جناب مولوي محمد عبد الروف صاحب،

۲۱ — جناب مولوي دين محمد خان بهادر،

۲۲ — جناب ميرزا غلام رسول خان صاحب،

۲۳ — جناب حكيم بنده علي خان صاحب،

۲۴ — جناب مولوي سيد ابو الحسن صاحب،

۲۵ — جناب حكيم محمد مسيح صاحب،

۲۶ — جناب شيخ قدرت الله صاحب،

۲۷ — جناب ڈاکٹر تميز خان صاحب،

۲۸ — جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحكيم صاحب،

۲۹ — جناب مولوي عبد الحق صاحب،

۳۰ — جناب مولوي سيد رياضت الله صاحب،

۳۱ — جناب مولوي عبيد الله العبيدي صاحب،

۳۲ — جناب شيخ علي بن دغمان صاحب،

۳۳ — جناب مولوي حافظ محمد حاتم صاحب،

۳۴ — جناب مولوي حافظ جمال احمد صاحب،

۳۵ — جناب مولوي نثار احمد صاحب،

۳۶ — جناب مولوي سيد آل احمد صاحب،

۳۷ — جناب خواجه وحيد جان صاحب،

۳۸ — جناب سيد شرف الدين حسين صاحب،

۳۹ — جناب مولوي سيد محمد حسين صاحب،

۴۰ — جناب عمر خان صاحب،

۴۱ — جناب سيد نظام الدين صاحب،

۴۲ — جناب مولوي ذوالفقار علي صاحب،

۴۳ — جناب مولوي موسى على صاحب،

۴۴ — جناب مولوي عبد الرزاق صاحب،

۴۵ — جناب مولوي يار علي صاحب،

۴۶ — جناب مولوي ياور علي صاحب،

۴۷ — جناب مولوي رجب علي صاحب،

بعد ازان باتفاق و اجازت سائر حاضرين؛ جناب مولوي عبد اللطيف خان بهادر از طرف ۴۸ — جناب مولوی نذير الدين خان بهادر و جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب ازطرف - ۴۹ — جناب مولوی عبد الجبار صاحب و جناب مولوي سيد آل احمد صاحب از طرف - ۵۰ — جناب مولوي سيد فضل حسين صاحب و جناب حافظ محمد حاتم صاحب ازطرف - ۵۱ — ميرزا محمد صاحب وجناب مولوي عبيد الله العبيدي صاحب ازطرف - ۵۲ — منشي كليم الرحمن صاحب و جناب مولوي سيد رياضت الله صاحب ازطرف - ۵۳ — منشي حسن علي صاحب دستخط ها بغرض داخل شدن اين حضرات بكتاب مذكور ثبت نمودند، و حضرات ايشان نيز داخل زمرهٔ اراكين گشتند،

تحریک ششم

۶ - جناب امان السلطان محمود الدوله منشي صفدر علي خان بهادر برخاست ؛ و تحریك امر مرقوم الذیل بعبارت زیرین نمود ؛

حضرات

از هنگامیکه بلطف خداوند لطیف و حسن سعي مولانا المنیف عالیجناب محیط محامد بے حساب مؤید الاسلام و المسلمین قدوة الاعاظم فی العالمین جناب مولوي عبد اللطیف خان بهادر ادام الله بقاءه دوام الشهور و السنین ؛ آسمان این انجمن تجلی مسکن بکواکب ثواقب یعنی ذوات معینان و مؤیدان والا مناصب مزین و متجلی گشته ؛ بوجه اینکه بنایش همه تن بر تائید اسلام و حصول موانست بین الاعلام و اشاعت علوم متنوعه جلیه و اضاءت نجوم امور عقلیه و نقلیه و تهذیب اخلاق و ترکیب تحصیل منافع علی الاطلاق و ترغیب برایا بسوي طلب مزایا و ازالهٔ امراض روحانیه و اکتساب لوازم شرف انساني و تعلیم آداب معاشرت و تفهیم نکات مصادقت و ایقاظ نائمین و تنبیه غافلین و القاي مضامین عالیهٔ دقیقه دانشان غیر واقفین و اظهار نعمات بیغایات رب العالمین آفتاده است ؛ یوما فیوم شوارق انوار افادات و افاضاتش را درخشنده تر دیدم ؛ و چگونه نباشد که بمفاد من كان لله كان الله له روز افزوني این بناے خیر متیقن است ؛ و هرگاه حضرات حاضرین لا سیما المعاونین بفحواے تعاونوا علی البر و التقوی یوسف سعادت مشارکت این جلسهٔ مبارکه را بدراهم معدوده که عبارت از شش روپیه سالانه باشد خریدار شدند ؛ بنظر احقر ارباب همم و اصحاب کرم را براے ترغیب رونق پذیري لوازم و ضروریات این محفل منیف وامر حنیف اسعدي بعطای مقدارے زائد از وجه ما تقرر سالانه واجب است ؛ نظر بران

حقیر تحریک میکند ؛ که حضراتے که از حاضرین این جلسه ارادهٔ بخشیدن عطایاے تائیدي از قسم نقود باین مجلس فرخنده اساس حسب دفعه ۱۵ پنجاه و یکم داشته باشند ؛ دستخط خود شان بر کتاب نمبر ۴ که موجود است ؛ بقید هر قدر مبلغی که هر یکی از ایشان آمادهٔ دادنش بوده باشند ؛ ثبت فرمایند ٭

جناب حاجي سید حسین شوستري صاحب تائید این تحریک نمود ؛ و باتفاق سائر اراکین حاضر همچنان قرار یافت ٭

اینجا جناب محرّک یعنی محمود الدوله بهادر کتاب نمبر ۴ مذکور در پیش فرمود ٭ و منجملهٔ اراکین والا تمکین حضرات مفصل الذیل دستخط خودها بقید مبالغ مندرجهٔ محاذي اسماے ایشان بوجه عطای تائیدی ثبت فرمودند ٭

	روپیه
عالي جناب مولوي محمد وجیه صاحب ٭	۱۰
جناب منشي امیر علي خان بهادر ٭	۳۰
جناب مولوي سید اعظم الدین حسن خان بهادر ٭	۱۵
جناب حاجي سید حسین شوستري صاحب ٭	۳۰
جناب خواجه حسن جان صاحب ٭	۱۰
جناب خواجه میرن جان صاحب ٭	۱۰
جناب نواب سید علي احمد خان بهادر ٭	۱۰
جناب لسان السلطان محمود الدوله منشي صفدر علي خان بهادر ٭	۱۵۰
جناب ناخدا حسن ابراهیم بن جوهر صاحب ٭	۱۰۰
جناب شیخ عیسی بن قرطاس صاحب ٭	۲۵
جناب حاجي محمد صاحب ٭	۲۵
جناب نواب ناظر سیدي نذیر علیخان صاحب ٭	۵۰

جناب مولوي سيد ابو الحسن صاحب ؛	۱۰
جناب مولوي سيد آل احمد صاحب ؛	۱۰
ايضاً جناب مولوي سيد آل احمد صاحب از طرف جناب مولوي سيد فضل حسين صاحب ؛	۱۰
جناب ڈاکٹر تميز خان صاحب ؛	۱۰
جناب مولوي سيد محمد حسين صاحب ؛	۳۰
جناب خواجه وحيد جان صاحب ؛	۱۰
و از جمله غير اراکين	
جناب مولوي بشارت علي صاحب ؛	۱۰
	۵۵۵

تحريک هفتم

۷ - جناب نواب سيد علي احمد خان بهادر برخاست ؛ و تحريک امر مرقوم الذيل بکلمات زيرين نمود ؛

خاکسار تحريک مي کند که بزرگان ممدوح الذيل بکار صدارت و نيابت صدارت وبکار سکريٹري مجلس هذا حسب دفعات ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ ضوابط منتخب شوند ؛

عاليجناب مولوي محمد وجيه صاحب ؛ — صدر

عاليجناب قاضي عبد الباري صاحب ؛
عاليجناب مولوي حافظ عجيب احمد صاحب ؛ } نائبان صدر

جناب مولوي عبد اللطيف خان بهادر ؛ — سکريٹري

جناب ناخدا حسن ابراهيم بن جوهر صاحب تائيد اين تحريک نمود ؛ و باتفاق سائر اراکين حاضر همچنان قرار يافت ؛

تحریک هشتم

۸ ـ عالیجناب مولوي حافظ عجیب احمد صاحب برخاست ؛ و تحریک امر مرقوم‌الذیل بکلمات زیرین فرمود ؛

حقیر تحریک می کند که علاوهٔ صدر و نائبان صدر که منتخب شدند ؛ حضرات مرقوم الذیل بممبري کمیتي انتظامي مجلس هذا حسب دفعه ۲۵ ضوابط منتخب شوند ؛

جناب منشي امیر علي خان بهادر ؛

جناب مولوي سید اعظم الدین حسن خان بهادر ؛

جناب مولوي عباس علي خان صاحب ؛

جناب لسان‌السلطان محمود الدوله منشي صفدر علي خان بهادر ؛

جناب ناخدا حسن ابراهیم بن جوهر صاحب ؛

جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب ؛

جناب مولوي ابو القاسم عبد الحکیم صاحب ؛

جناب مولوي عبد الحق صاحب ؛

جناب ڈاکٹر تمیز خان صاحب ؛

جناب خواجه و حید جان صاحب ؛

جناب سکریٹري صاحب ؛

جناب حکیم محمد مسیح صاحب تائید این تحریک نمود ؛ و باتفاق سائر اراکین حاضر همچنان قرار یافت ؛

تحریک نہم

۹ - جناب میر محمد کاظم جواهري صاحب برخاست ؛ و تحریک امر مرقوم الذیل بکلمات زیرین نمود ؛

حقیر تحریک می کند ؛ که ضوابط مجلس هذا که درین جلسه منضبط و جاری شد ؛ بایماے نافذ العمل گردانیدن آن حوالهٔ کمیٹي انتظامي کرده آید ، و از کمیٹي موصوف استدعا کرده آید که بهر زودیکه ممکن باشد قواعد اجراے کار خود را بموجب دفعهٔ ۲۷ ضوابط مرتب و جاري کرده بانجام کارهاے مجلس شاغل باشد ؛

جناب میرزا غلام رسول خانصاحب تائید این تحریک نمود ؛ و باتفاق سائر اراکین حاضر همچنان قرار یافت ؛

بالآخر به تحریک جناب نواب ناظر سیدي نذیرعلي خان صاحب ؛ شکریه از طرف جلسه بعالي جناب صدر جلسه بجا آورده شد ؛ و مجلس برخاست ،

(دستخط) محمد وجیه ،

صدر جلسه ،

کلکته - ثالثــلا
۲۳ شهر ذی الحجة الحرام سنه ۱۲۸۰ هجری

نمبر ۱

روئداد

نخستین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علميهٔ

کلکته

بابت شهر محرم الحرام

سال دوم

منعقدهٔ ۲۸ شهر محرم الحرام سنه ۱۲۸۱ ه مطابق ۴ ماه جولائي سنه ۱۸۶۴ ع

کلکته

در مطبع بپتست مشن پریس مطبوع گردید

روبداد

نخستین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميه

بابت شهر محرم الحرام

سال دوم



۲۸ بیست و هشتم شهر محرم الحرام سنه ۱۲۸۱ هـ - چهارم ماه جولائي سنه ۱۸۶۴ ع روز دو شنبه ساعت هشت مسائي ؛ نخستین ماهانه جلسهٔ اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميه بابت شهر محرم الحرام سال دوم ؛ بخانهٔ جناب مولوي عبد اللطيف خان بهادر سكريتري مجلس ؛ حسن انعقاد يافت ، اكثري از حضرات اراكين حضوري مجلس و جمعي از حضرات غير اراكين كه بذريعهٔ رقعات دعوت از طرف سكريتري مجلس مدعو شده بودند ؛ تشريف آوردند ،

عاليجناب صدر مجلس **مولوي محمد وجيه** صاحب بركرسي صدارت جلوس فرمود ،

١ — نخستین جناب سكريتري مجلس برخاست ؛ و روبداد نخستین سالانه

جلسهٔ مجلس هذا منعقدهٔ ۲۳ بیست و سوم شهر ذي الحجة الحرام سنه ۱۲۸۰ هجري قرأت کرد ٔ

رویداد مذکور منظور و داخل سررشته شد ٔ

۲ — نیز جناب سکریٹري ریپورت ارباب کمیٹي انتظامي - متضمن اطلاع اینمعني که ایشان از جملهٔ خود شان یک کمیٹي خاص مسمیٰ به کمیٹي قراطیس از براے انجام جمله امور متعلقهٔ نوشتخواند ؛ و ملاحظه وتجویزتحریرات خوانده شدني جلسهٔ عام و غیره ؛ مشتمل بر حضرات مفصل الذیل مقرر کردند ؛ قرأت کرد ٔ

عالي جناب مولوي محمد وجیه صاحب ٔ

عالیجناب مولوي حافظ عجیب احمد صاحب ٔ

جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب ٔ

جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب ٔ

جناب سکریٹري صاحب ٔ

ریپورت مذکور داخل سررشته شد ٔ

۳ — نیز جناب سکریٹري اطلاع این امر درداد ؛ که علاوهٔ آنا نکه بنسبت سالانه جلسهٔ گذشته دستخط عطیات تائیدي بر کتاب نمبر ۲ نموده بودند ؛ حضرات مفصل الذیل عطیات مندرجهٔ محاذي اسماے ایشان بخدمت موصوف الیه فرستاده اند ٔ

روپیه	
۲۱	جناب مولوي سید کرامت علي صاحب ٔ متولي امام باڑه هوگلي ٔ
۱۰	جناب مولوي دلیل الدین احمد خان بهادر ٔ ڈپوٹي مجستریت بنگاؤن ضلع ندیه ٔ

	روپیه
جناب دیانت الدوله بهادر ساکن کلکته ؛	۵۰
جناب حکیم محمد مسیح صاحب ساکن ایضا ؛	۱۵
	۹۶

جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب بر خاست ؛ و فرمود که چون حضرات ایشان این همه عطیات محض از رهگذر خواهشمند بودن بافزودن رونق و بهاے این مجلس مرسل داشته اند ؛ و ازین معنی نیت و خواهش و شوق و رغبت ایشان بفلاح جوئي این مجلس ظاهر و اشکار است ؛ لهذا خاکسار تحریک میکند که شکریه بخدمات ایشان از طرف جمله اراکین مجلس قلمبند شده داخل سر رشتهٔ مجلس باشد ؛

جناب مولوي سید محمد حسین صاحب تائید این تحریک نمود ؛ و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ؛

۴ — نیز جناب سکریتري اطلاع اینمعني درداد ؛ که ازطرف اهالي مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ بابوان جوان سال کلکته مسمي به - کیمیاي لیتمري کلب - یکتا رسالهٔ رویداد هفتمین سالانه جلسهٔ مجلس مذکوره برسم هدیه درین مجلس رسیده است ؛

رساله مذکوره داخل سر رشته شد ؛

۵ — تحریکات مرقوم الذیل درخصوص تقرر اراکین جدید بر روے کار آمد ؛ و بعد تائید مؤیدان و اتفاق سائر اراکین حاضر حسب دفعه ۸ هشتم ضوابط مجلس تجویز آن تحریکات محول به کمیتي انتظامي شد ؛

اولا — جناب سکریتري تحریك کرد ؛ که حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس داخل کرده شوند ؛

۵۴ — جناب مولوي سید کرامت علي صاحب متولي امام بارهٔ هوگلي

۵۵ — جناب منشي لطافت حسین صاحب ساکن کلکته ؛

۵۶ — جناب بخشي السلاطين مقتدين الدوله حافظ عبدالغني خان بهادر ساكن كلكته

۵۷ — جناب منشي فيض علي صاحب ساكن ايضاً ،

۵۸ — جناب منشي احمد علي صاحب ساكن ايضاً ،

۵۹ — جناب حاجي سيد صادق شوستري صاحب ساكن ايضاً ،

۶۰ — جناب مولوي سيد عبدالله خان صاحب صدر امين ڈھاكه ،

۶۱ — جناب حكيم قاسم علي صاحب ساكن حال دار جلنگ ،

۶۲ — جناب حكيم احمد مرزا صاحب ساكن كلكته ،

۶۳ — جناب حكيم آقا محمد صاحب ساكن ايضاً ،

۶۴ — جناب مولوي احمد صاحب ساكن ايضاً ،

۶۵ — جناب مولوي عبدالغفور خان بهادر ڈپوٹي مجسٹريٹ راج شاهي ،

۶۶ — جناب منشي محمد مدثر صاحب ساكن بردوان ،

۶۷ — جناب مولوي محمد شاه صاحب ساكن كلكته ،

۶۸ — جناب مولوي سيد قمرالدين صاحب ساكن ايضاً ،

۶۹ — جناب منشي قسيم الدين صاحب ساكن ايضاً ،

جناب مولوي عباسعلي خان صاحب تائيد اين تحريك فرمود ،

ثانياً — جناب مولوي حافظ عجيب احمد صاحب تحريک کرد ؛ كه

۷۰ — جناب مولوي خادم حسين صاحب ساكن كلكته ،

بزمرهٔ اراكين مجلس داخل شود ،

عاليجناب صدر مجلس تائيد اين تحريک فرمود ،

ثالثاً — جناب ناخدا حسن ابراهيم بن جوهر صاحب تحريك انسلاک حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ،

٧١ــ جناب ناخدا حاجي يوسف بن محمود خنجي صاحب ساكن كلكته،

٧٢ ــ جناب ناخدا عبدالرحمن موسى صاحب ساكن ايضا،

جناب حافظ عجيب احمد صاحب تائيد اين تحريک نمود،

رابعا ــ جناب ميرزا غلام رسول خان صاحب تحريك انسلاک حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس نمود،

٧٣ ــ جناب حكيم سيد ابو الحسن خان صاحب ساكن مرشد آباد،

٧٤ ــ جناب حكيم سيد عترت حسين خان صاحب ساكن ايضا،

٧٥ ــ جناب منشي سيد عظيم الدين حسين خان صاحب ساكن ايضا،

٧٦ ــ جناب شيخ مظفر حسين صاحب ساكن كلكته،

جناب شيخ علي بن دغمان صاحب تائيد اين تحريك نمود،

خامسا ــ جناب مولوي سيد محمد حسين صاحب تحريک كرد، كه حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس داخل شوند،

٧٧ ــ جناب ديانت الدوله بهادر ساكن كلكته،

٧٨ ــ جناب منشي عنايت حسين صاحب ساكن لكهنو،

٧٩ ــ جناب منشي محمد مردان علي خان صاحب رعنا ساكن آگره،

جناب مولوي عبد الحق صاحب تائيد اين تحريک نمود،

سادسا ــ جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب تحريك انسلاک،

٨٠ ــ جناب حاجي نور الله صاحب ساكن كلكته،

بزمرهٔ اراكين مجلس نمود،

جناب منشي حبيب الحسن صاحب تائيد اين تحريك فرمود،

سابعا ــ جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحكيم صاحب تحريك انسلاک حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس نمود،

۸۱ ــــ جناب مولوي محمد خان بهادر　　ڈپوٹي مجسٹریٹ پٹنہ ؛

۸۲ ــــ جناب مولوي دلیل الدین احمد خان بهادر　ڈپوٹي مجسٹریٹ بنگانون ؛

۸۳ ــــ جناب مولوي انورالدین احمد خان بهادر　ڈپوٹي مجسٹریٹ رنگپور ؛

۸۴ ــــ جناب مولوي سید رضي الدین احمد صاحب ساکن بردوان ؛

۸۵ ــــ جناب منشي حسن جان صاحب　　ساکن کلکته ؛

جناب مولوي محمد عبد الروف صاحب تائید این تحریک نمود ؛

ثامنا ــــ جناب مولوي سید ریاضت الله صاحب تحریک انسلاک

۸۶ ــــ جناب مولوي واحد الله صاحب　　ساکن بردوان

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحکیم صاحب تائید این تحریک کرد ؛

۹ ــــ جناب مولوي عبد الغفور خان بهادر نساخ تحریري بعبارت اُردو در بیان تعریف زبان اُردو و بدائت و ترقي آن قرات کرد ؛

بعد از اختتام قرأت این تحریر جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب برخاست ؛ و فرمود ؛ که چون جناب مولوي عبد الغفور خان نساخ این تحریر تحقیق تذو یر را باهتمام تمام ریختهٔ قلم بلاغت رقم گردانیده ؛ وآن را بحلل عبارات خوب و نظم و نثر مرغوب آراسته ؛ و بقرات آن وقت مارا از استماع معلومات مفیدهٔ خدمت وے در خصوص زبان اردو خوش کرده ؛ لهذا خاکسار تحریک این معني میکند ؛ که از طرف مجلس شکریه بخدمت وے بر گذارده شود ؛

جناب میرزا غلام رسول خان صاحب تائید این تحریک نمود ؛ و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان بعمل آمد ؛

۷ ــــ جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب تحریري بعبارت فارسي ـ دربیان مختصر احوال حضرات عرب قبل بعثت حضرت خاتم المرسلین صلی الله

علیه و سلم الی یوم الدین ؛ من حیث المذاهب و العادات والرسوم ؛ وتقسیم ایشان بطبقات ثلثه یعنی بائده و عاربه و مستعربه ؛ و بیان کیفیت انقراض عرب بائده و شرح و تقسیم جمله قبایل عرب عاربه ؛ با مختصر احوال هر یکی ازین قبائل ؛ بمعرض قرأت در آورد ؛

بعد از اختتام قرأت جناب سکریٹری برخاست ؛ وتحریک کرد که شکریهٔ نگاشتن و خواندن این تحریر خوب و مرغوب از طرف مجلس بخدمت راقم و قاری تحریر یعنی جناب مولوي ابو القاسم عبد الحکیم صاحب برگزارده شود ؛

جناب مولوي سید ریاضت الله صاحب تائیدش کرد ؛ و باتفاق سائر اراکین حاضر همچنان بعمل آمد ؛

پستر بادای شکریه بجناب صدر جلسه برخاست ؛

محمد وجیه
صدر

کلکته ـ تالتلا
۲۸ شهر محرم الحرام سنه ۱۲۸۱ هـ
مطابق ۴ جولائي سنه ۱۸۶۴ ع

نمبر ۲

روداد

دومین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علميه

کلکته

بابت شهر صفر الخير

سال دوم

منعقده ۲۸ شهر صفر الخير سنه ۱۲۸۱ هـ مطابق ۲ ماه اگست سنه ۱۸۶۴ ع

کلکته

در مطبع بپتست مشن پریس مطبوع گردید

رو یداد

دومین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیه

بابت شهر صفرالخیر

سال دوم



۲۸ بیست و هشتم شهر صفرالخیر سنه ۱۲۸۱ هـ - مطابق ۲ ماه آگست سنه ۱۸۶۴ ع روز سه شنبه ساعت هشت مسائي؛ دومین ماهانه جلسهٔ اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیه بابت شهر صفرالخیر سال دوم؛ بخانهٔ جناب مولوي عبد اللطیف خان بهادر سکریتري مجلس؛ حسن انعقاد یافت، اکثري از حضرات اراکین حضوري و جمعي از حضرات غیر اراکین که بذریعهٔ رقعات دعوت از طرف سکریتري مدعو شده بودند تشریف آوردند،

عالیجناب قاضي عبد الباري صاحب نائب صدر برکرسي صدارت جلوس فرمود،

۱ — نخستین جناب سکریتري برخاست، و رویداد نخستین ماهانه جلسهٔ سال دوم منعقدهٔ ۲۸ شهر محرم الحرام سنه ۱۲۸۱ هـ قرات کرد،

روپیداں مذکور منظور و داخل سر رشته شد ؛

۲ ــ نیز جناب سکریٹری اطلاع اینمعنی در داد ؛ که حضراتیکه تحریک اسمائ ایشان بزمرهٔ اراکین مجلس بماهانه جلسهٔ گزشته برروی کار آمده تجویز تقرر آنها حسب دفعهٔ هشتم ضوابط محول بارباب کمیٹی انتظامی گردیده بود ؛ اسمای سائر ایشان بجلسهٔ کمیٹی انتظامی منعقدهٔ ۲۲ شهر صفرالخیر درپیش شد ؛ و به تجویز کمیٹی همه شان بزمرهٔ اراکین مجلس داخل شدند ؛

۳ ــ نیز جناب سکریٹری اطلاع این معنی در داد ؛ که حضرات مفصل الذیل وجه عطیهٔ تائیدی مندرجهٔ محاذی اسماے ایشان بخدمت وی فرستاده اند ؛

روپیه

جناب حکیم میرزا علی خان بهادر ؛	ساکن کلکته	۲۰
جناب مولوی انورالدین احمد خان بهادر ڈپوٹی مجسٹریٹ رنگپور		۲۵
جناب چودهری محمد ناظر خان صاحب	ساکن ضلع ۲۴ پرگنه	۱۰
		۵۵

جناب مولوی عبید الله العبیدی صاحب برخاست ؛ و تحریک کرد ؛ که شکریهٔ ایشان بوجه فرستادن این عطیات از طرف اراکین مجلس مودّی گردد ؛

جناب میر محمد کاظم جواهری صاحب تائید این تحریک کرد ؛ و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان بعمل آمد ؛

۴ ــ تحریکات مرقوم الذیل در خصوص تقرر اراکین جدید برروی کار آمد ؛ و بعد تائید مؤیدان و اتفاق سائر اراکین حاضر جلسه حسب دفعهٔ ۸ هشتم ضوابط تجویز آن تحریکات محول به کمیٹی انتظامی شد ؛ یعنی -

اولا ــ جناب سکریٹری تحریک کرد که - حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس داخل کرده شوند ؛

۸۷ — جناب شاهزاده محمد والا گهر شاه صاحب
۸۸ — جناب شاهزاده محمد هرمز شاه صاحب } از خاندان میسوریه
۸۹ — جناب شاهزاده محمد سکندر شاه صاحب

۹۰ — جناب مولوي سید احمد خان بهادر — صدرالصدور علیگده ؛

۹۱ — جناب نواب مهدي قلي خان صاحب — ساکن کلکته ؛

۹۲ — جناب دیوان مولی بخش خان بهادر — ساکن عظیم آباد ؛

۹۳ — جناب حکیم میرزا علي خان بهادر — ساکن کلکته ؛

جناب مولوي عباس علي خان صاحب تائید این تحریک نمود ؛

ثانیا — جناب مولوي ابو القاسم عبد الحکیم صاحب تحریک انسلاک حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

۹۴ — جناب مولوي انوار علي خان بهادر — صدر الصدور تپره ؛

۹۵ — جناب مولوي محمد علي صاحب — ساکن میدني پور ؛

۹۶ — جناب مولوي مبارک علي صاحب — ساکن ایضا ؛

۹۷ — جناب مولوي غلام نبي خان صاحب — ساکن کلکته ؛

جناب حکیم احمد میرزا صاحب تائید این تحریک کرد ؛

ثالثا — جناب مولوي سید محمد حسین صاحب تحریک انسلاک

۹۸ — جناب مولوي غلام حسنین صاحب — ساکن لکهنو ؛

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب مولوي سید ریاضت الله صاحب تائید این تحریک کرد ؛

رابعا — جناب مولوي حافظ محمد حاتم صاحب تحریک انسلاک

۹۹ — جناب مولوي عبد الرزاق صاحب — ساکن عظیم آباد ؛

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب تائيد اين تحريك كرد ؛

۵ ـــ جناب مولوي حافظ محمد حاتم صاحب تحريري بعبارت فارسي در بيان اينكه ؛ استخراج احكام شرعية در زمان هدايت نشان جناب رسالت ماب صلى الله عليه وسلم بچه طور بعمل مي آمد ؛ و بعد ازان بتدريج تا زمان تعئين مذاهب اربعه چه تبد يلها در طرق استنباط آن راه يافته ؛ و تعئين مذاهب اربعه بر چه اصول مبتني گشتهٔ ؛ نگاشتهٔ براع افادت مطاع عاليجناب مولوي محمد وجيه صاحب صدر مجلس ؛ قرأت كرد ؛

بعد اختتام قرأت اين تحرير عاليجناب مولوي حافظ عجيب احمد صاحب تحريك كرد ؛ كه از طرف مجلس شكريهٔ برنگاشتن اين تحرير افادت تنوير بغرض خوانده شدنش درين جلسه ؛ بسامي حضرت عالي جناب صدر مجلس ممدوح بر گذارده شود ؛

جناب صدر جلسهٔ امشبه تائيدش فرمود ؛ و باتفاق سائر اراكين حاضر جلسه همچنان بعمل آمد ؛

۶ ـــ جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب متخلص به وحيد تحريري بعبارت فارسي در بيان بعض احوال شهر نزهت بهر لندن ؛ مشتمل بر نثر شستهٔ جان نواز و نظم پاكيزهٔ روان زنده ساز ؛ نگاشتهٔ خودش جناب مولوي صاحب موصوف قرأت كرد ؛

بعد اختتام قرأت آن جناب حكيم آ قا محمد صاحب تحريك كرد ؛ كه شكريهٔ اين تحرير فصاحت و افادت تنوير از طرف مجلس بخدمت جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب بر گذارده شود ؛

جناب مولوي انورالدين احمد خان بهادر تائيدش كرد ؛ و باتفاق سائر اراكين حاضر همچنان بعمل آمد ؛

۷ ـــ جناب مولوی سيد محمد حسين صاحب تحريري بعبارت اردو ؛ در بيان فوائد وفاق و مضار نفاق ؛ مذيل بذكر فوائد و منافع موافقت بين الرعايا و السلطان

مضار انعدام آن فیما بین ایشان ؛ نگاشتهٔ خودش جناب مولوي صاحب موصوف قرأت کرد ٬

بعد اختتام قرأت آن جناب میرزا غلام رسول خانصاحب تحریک کرد ؛ که از طرف مجلس شکریهٔ نگاشتن و خواندن این تحریر فصاحت و ملاحت تذویر بجناب قاري بر گذارده شود ٬

جناب منشي حبیب الحسن صاحب تائیدش کرد ؛ و باتفاق سائر اراکین حاضر همچنان بعمل آمد ٬

۸ — بعد ازان جناب سکریٹري بر خاست ؛ و تعارف و تعریف جناب میرزا رجب علي بیگ صاحب متخلص بسرور؛ مجدد اسلوب نثراردو ؛ مصنف سرورسلطاني وفسانهٔ عجائب و غیره ؛ بحضور صدر و حضرات دیگر نموده برگذارد ؛ که خیلی خوش نصیبي مجلس ما است ؛ که چنین صاحب کمالي ؛ در فن نظم و نثر بیمثالي ؛ امشب رونق بخش جلسهٔ ما گردید ٬ ومیخواهد که ورقي چند درتعریف بهار ؛ و بیان آمد فصل گل در ساحت گلزار ؛ که مملو از صنائع و بدائع زبان اردو است ؛ بسمع والاي حضرات حاضرین رساند ٬

عالیجناب صدر جلسه فرمود ؛ که هرایند تشریف آوري ایشان موجب امتنان این مجلس میباشد ؛ و خواندن تحریر منتي دیگر خواهد افزود ٬

پستر جناب سرور باجازت جناب صدر جلسه اردو تحریري فصاحت و بلاغت تذویر در تعریف موسم بهار- که گلزار همیشه بهارش توان گفت - قرأت کرد ٬

جناب حکیم احمد میرزا صاحب بر خاست و گفت ٬ که چون جناب سرور به تشریف قدوم مسرت لزوم خودش مارا مشرف و مسرور فرمود ٬ و بقرأت رنگین تحریر اعجاز تذویر خود سرور بر سرور افزود ٬ لهذا خاکسار تحریك مي کند ؛ که ازطرف مجلس شکریه بجناب وے بر گزارده شود ٬

جناب مولوي سيد رضي الدين احمد صاحب تائيدش كرد ' و باتفاق سائر اراكين
حاضر جلسه همچنان بعمل آمد '

بالاخر بتحريك جناب مولوي محمد شاه صاحب شكريه بعا لیجناب صدر جلسه
برگذارده شد و جلسه برخاست '

عبد الباري
صدر جلسه

كلكته تالتلا
۲۸ شهر صفر الخير سنه ۱۲۸۱ ه
مطابق ۲ ماه آگست سنه ۱۸۶۴ ع

نمبر ۳

رویداد

سومین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميهٔ

كلكته

بابت شهر ربيع الاول

سال دوم

منعقدهٔ ۲۸ شهر ربيع الاول سنه ۱۲۸۱ه مطابق اول ماه سپتمبر سنه ۱۸۶۴ع

كلكته

در مطبع بپٹست مشن پريس مطبوع گرديد

روید اد

سومین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علميه

بابت شهر ربيع الاول

سال دوم

۲۸ بست و هشتم شهر ربيع‌الاول سنه ۱۲۸۱ ھ مطابق اول ماه سپتمبر سنه ۱۸۶۴ع روز پنجشنبه ساعت هشت مسائي سومين ماهانه جلسهٔ اسلامي مجلس مذاکرهٔ علميهٔ کلکته بابت شهر ربيع‌الاول سال دوم بخانهٔ جناب مولوي عبداللطيف خان بهادر سکريتري مجلس حسن انعقاد يافت اکثرے از حضرات اراکين حضوري و جمعي از حضرات غير اراکين که بذريعهٔ رقعات دعوت از طرف سکريتري مدعو شده بودند تشريف آوردند ؛

عاليجناب مولوي محمد وجيه صاحب صدر مجلس برکرسي صدارت جلوس فرمود ؛

ا — نخستين جناب سکريتري بر خاست و روبداد دومين ماهانه جلسهٔ سال دوم منعقدهٔ ۲۸ شهر صفر الخير سنه ۱۲۸۱ ھ قرات کرد ؛

روبداد مذکور منظور و داخل سر رشته شد ؛

۴ — نیز جناب سکریٹری اطلاع این معنی درداد که حضراتیکه تحریک انسلاک ایشان بزمرهٔ اراکین مجلس بماهانه جلسهٔ گذشته بر روے کار آمده تجویز تقرر ایشان حسب دفعهٔ ۸ هشتم ضوابط مجرل بارباب کمیٹی انتظامی گردیده بود اسماے سائر ایشان بجلسهٔ کمیٹی انتظامی منعقدهٔ ۲۴ شهر ربیع الاول سنه ۱۲۸۱ ه درپیش شد و به تجویز کمیٹی همه شان بزمرهٔ اراکین مجلس داخل شدند ؛

۵ — نیز جناب سکریٹری اطلاع این معنی درداد که حضرات مفصل الذیل وجه عطیات تائیدی مندرجهٔ محاذی اسماے ایشان بخدمت وے فرستاده اند ؛

روپیه

جناب حکیم قاسم علی صاحب	ساکن حال دار جالنگ	۵۰
جناب شاه محسن علی صاحب	ساکن مونگیر	۲۵
جناب منشی محمد مدثر صاحب	ساکن بردوان	۲۰
		۹۵

جناب حکیم آقا محمد صاحب بر خاست و تحریک کرد که شکریهٔ حضرات ایشان بوجه فرستادن این عطیات از طرف اراکین مجلس مودّی کرده ؛

جناب حاجی نورالله صاحب تائید این تحریک کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان بعمل آمد ؛

۶ — نیز جناب سکریٹری قطعهٔ چٹهی انگریزی نوشتهٔ جناب ڈبلیو - ال هیلی صاحب - بی - اے - سی - اس - سوپرنٹنڈنٹ اسٹامپ بدار الا مارت کلکته و سکریٹری ایشیاٹک سوسیٹی (یعنی عجائب خانهٔ) کلکته مورخهٔ ۱۸ ماه اگست سنه ۱۸۶۴ ع که بنام سکریٹری موصوف مع یک نسخهٔ انگریزی رسالهٔ مولفهٔ خودش

صاحب ممدوح مسمی به فلسفهٔ عربیه وظهور آن در مملکت اندلسیه

برسم هدیهٔ این مجلس شرف ورود فرموده مع رسالهٔ مذکور در پیش کرد ٭

این است ترجمهٔ چتهی مذکور

جناب مولوی صاحب

خاکسار یک نسخه از تحریر خودم مطبوعهٔ گذشته رسالهٔ کلکته ریو یو بدین امید که جناب آنرا در یکی از اجلاسات اسلامی مجلس مذاکرهٔ علمیه (که جناب سامی توجه بلیغ نسبت بدان مبذول میدارند) پیشکش سازند ارسال خدمت می نمایم خاکسار نمی تواند که این تحریر را شایستهٔ پذیرفته شدن بدان مجلس والا انگارد از برای انکه این یک مختصرے بیش نمی باشد و نیز رقمزدهٔ کسی است که او نتواند که از عبور بر اصل کتب مسند الیه (یعنی کتب عربیه) حرف دعوی یا لفظ نازشی بر لب آرد ولیکن خاکسار بیقین می داند که حضرات اهالی ازرم خو که مجلس شما از ایشان است بدریافتن این معنی خوشنود خواهند شد که توجه اهل فرنگ بجانب رونق عامی ایام کمال جاه و احتشام اهل مذهب شما معطوف شده است ٭

استامپ آفیس
۱۸ ماه اگست سنه ۱۸۶۴ ع

مخلص صادق شما
ڈبلیو - ال - هیلی ٭

عالیجناب قاضی عبدالباری صاحب نائب صدر برخاست و فرمود که چون چنین صاحب جلیل الشان و ذی علم از طبقهٔ علیهٔ انگلشیه چنین توجه خاص نسبت بمجلس ما مبذول داشته و بارسال چنین هدیهٔ رضیه و تحفهٔ مرضیه که عبارت از رسالهٔ فلسفهٔ عربیه و ظهور آن در ممالک اندلسیه باشد منت برین مجلس نهاده است لهذا خاکسار تحریک میکند که شکریهٔ صاحب ممدوح از طرف مجلس قلمبند

شده داخل سررشتهٔ مجلس باشد و نیز بذریعهٔ مراسله از طرف سکریٹری مجلس بخدمت ممدوح الیه برگزارده شود ؛

جناب حکیم احمد میرزا صاحب تائید این تحریک کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ؛

۵ — نیز جناب سکریٹری پنجتا رسالهٔ مصنفهٔ جناب مولوی سید کرامت علی صاحب متولی امام بارهٔ هوگلی در بیان ماخذ علوم که از طرف جناب مصنف ممدوح برسم هدیه درین مجلس رسیده بود در پیش کرد ؛

جناب مولوی سید محمد حسین صاحب برخاست و تحریک کرد که شکریهٔ جناب مولوی سید کرامت علی صاحب درخصوص فرستادن این نسخ خمسهٔ رسالهٔ خودش برسم هدیه درین مجلس از طرف مجلس قلمبند شده داخل سررشتهٔ مجلس باشد و نیز مراسلةً از طرف سکریٹری مجلس بخدمت ممدوح الیه برگزارده شود ؛

جناب مولوی عبید الله العبیدی صاحب تائید این تحریک کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ؛

۶ — بعد ازان تحریکات مرقوم الذیل درخصوص تقرر اراکین جدید بر روی کار آمد و بعد تائید مویدان واتفاق سائر اراکین حاضر جلسه حسب دفعه ۸ هشتم ضوابط تجویز آن تحریکات محول بکمیٹی انتظامی شد ؛ یعنی ؛

اولا — جناب سکریٹری تحریک کرد که حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس داخل کرده شوند ؛

۱۰۰ — جناب مولوی شاه عبد الحق صاحب	ساکن کلکته
۱۰۱ — جناب مولوی سید یار علی صاحب	ساکن ضلع مونگیر
۱۰۲ — جناب مولوی سید امداد علی خان بهادر	اعلی صدرامین ترهت ؛
۱۰۳ — جناب شیخ ابراهیم صاحب	ساکن کلکته

۱۰۴ — جناب شاه محمد اسحاق خان بهادر { ڈپوٹی مجسٹریٹ ضلع مونگیر

۱۰۵ — جناب سید محمد حسن صاحب ساکن میدنی پور

۱۰۶ — جناب خواجه ابراهیم علي صاحب ساکن کلکته

۱۰۷ — جناب مولوي لطافت حسین صاحب ساکن مونگیر

۱۰۸ — جناب مولوي آفتاب الدین محمد صاحب ساکن کلکته

۱۰۹ — جناب موسی خان صاحب ساکن ایضا

جناب نواب سید علي احمد خان بهادر تائید این تحریک کرد ٔ

ثانیا — جناب حکیم آقا محمد صاحب تحریك کرد که حضرات مفصل الذیل بزمرۂ اراکین مجلس داخل کرده شوند ٔ

۱۱۰ — جناب شاهزاده محمد شاه عالم صاحب از خاندان میسوریه ٔ

۱۱۱ — جناب شاه محسن علي صاحب ساکن مونگیر ٔ

۱۱۲ — جناب مولوي سید مرحمت حسین صاحب ساکن کلکته ٔ

۱۱۳ — جناب مولوي غلام یحیی صاحب ساکن ایضا

۱۱۴ — جناب منشي سید محمد اظهر صاحب ساکن ایضا

۱۱۵ — جناب شیخ رحیم الله صاحب ساکن ایضا

۱۱۶ — جناب منشي ولي اعظم صاحب ساکن ایضا

۱۱۷ — جناب میر راحت علي صاحب ساکن ایضا

۱۱۸ — جناب منشي غلام علي صاحب ساکن ایضا

جناب منشي لطافت حسین صاحب تائید این تحریک کرد ٔ

ثالثا — جناب ناخدا حسن ابراهیم بن جوهر صاحب تحریک انسلاك حضرات مفصل الذیل بزمرۂ اراکین مجلس نمود ٔ

١١٩ — جناب ناخدا حاجي زكريا محمد صاحب ساكن كلكته

١٢٠ — جناب ناخدا حاجي حامد صاحب ساكن ايضا

١٢١ — جناب ناخدا حاجي عبد الواحد صاحب ساكن ايضا

١٢٢ — جناب ناخدا حاجي صديق دوسل صاحب ساكن ايضا

١٢٣ — جناب سيد محمد مكي صاحب ساكن ايضا

جناب شيخ قدرت الله صاحب تائيد اين تحريک کرد

رابعا — جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحكيم صاحب تحريك انسلاك حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ،

١٢٤ — جناب شاه راحت حسين صاحب ساكن ضلع بهار

١٢٥ — جناب منشي آفتاب الدين احمد صاحب ساكن كلكته

١٢٦ — جناب مولوي عبد الفتاح صاحب ساكن ايضا

١٢٧ — جناب مولوي لطف الرحمن صاحب ساكن ايضا

١٢٨ — جناب منشي غضنفر حسين صاحب ساكن ضلع بهار

جناب حكيم احمد ميرزا صاحب تائيد اين تحريك كرد ،

خامسا — جناب مولوي انور الدين احمد خان بهادر تحريک انسلاک

١٢٩ — جناب مولوي سيد محمد فريد الدين خان صاحب صدر امين ضلع سارن ،

بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ،

جناب شيخ علي بن دغمان صاحب تائيد اين تحريک کرد ،

سادسا — جناب حكيم محمد مسيح صاحب تحريک انسلاك حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ،

١٣٠ — جناب مهتمم الدوله بهادر ساكن كلكته

١٣١ — جناب منشي سيد علي حسين صاحب ساكن ايضا

جناب منشي حبيب الحسن صاحب تائيد این تحریک کرد ؛

سابعا — جناب سکریتري قطعهٔ خط جناب مولوي محمد شاه صاحب متضمن تحریک انسلاک حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس قرأت کرد ؛

۱۳۲ — جناب مولوي سید نور الدین احمد صاحب ساکن لکهنو

۱۳۳ — جناب سید عبد العلي صاحب ساکن ایضا

۱۳۴ — جناب محمد یسین خان صاحب رساله‌دار بهادر ساکن کلکته

جناب میرزا غلام رسول خانصاحب تائید این تحریک کرد ؛

۷ — جناب مولوي یاور علي صاحب باجازت جناب صدر فارسي تحریری دربیان احوال برامکه نگاشتهٔ جناب مولوي سید ریاضت الله صاحب یکی از اراکین مجلس قرأت کرد ؛

بعد اختتام قرأت جناب مولوي عبید الله العبیدي صاحب برخاست و تحریک کرد که شکریهٔ راقم این تحریر یعنی جناب مولوي سید ریاضت الله صاحب از طرف مجلس مودي گردد ؛

جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب تائیدش کرد و همچنان بعمل آمد ؛

۸ — جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب باجازت جناب صدر اردو رسالهٔ مصنفهٔ جناب مولوي سید کرامت علي صاحب متولي امام باڑه هوگلي یکی از اراکین مجلس دربیان ماخذ علوم بر حسب خواهش مصنف از ابتداے رساله تا صفحه ۲۹ که آغاز مقدمهٔ تا سعهٔ آن رساله باشد قرات کرد ؛

بعد اختتام قرات جناب حکیم آغا محمد صاحب برخاست و تحریک کرد که شکریهٔ جناب مصنف رساله در خصوص فرستادنش براے قرأت آن درین جلسه از طرف مجلس برگزارده شود ؛

جناب سکریتری تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین جلسه همچنان بعمل آمد '

بالآخر بتحریک جناب نواب مهدی قلی خان صاحب شکریه از طرف مجلس بعالیجناب صدر برگزارده شد و جلسه برخاست '

محمد وجیه
صدر

کلکته - تالتلا
۲۸ شهر ربیع الاول سنه ۱۲۸۱ ه

نمبر ۴

رویداد

چارمین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ

کلکته

بابت شهر ربیع الثاني

سال دوم

منعقدهٔ ۱۰ شهر جمادی الاول سنه ۱۲۸۱ھ مطابق ۱۲ دوازدهم ماه اکتوبر سنه ۱۸۶۴ع

کلکته

در مطبع بپتست مشن پریس مطبوع گردید

روئداد

چارمین

ماهانه جلسهٔ

اسلامی مجلس مذاکرهٔ علمیه

بابت شهر ربیع الثانی

سال دوم



۱۰ دهم شهر جمادی الاول سنه ۱۲۸۱ ﻫ ۱۲ دوازدهم ماه اکتوبر سنه ۱۸۶۴ ع روز چهارشنبه ساعت هشت مسائی چارمین ماهانه جلسهٔ اسلامی مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ کلکته بابت شهر ربیع الثانی سال دوم بخانهٔ جناب مولوی عبداللطیف خان بهادر سکریتری مجلس حسن انعقاد یافت ٭ اکثرے از حضرات اراکین حضوری وجمعی از حضرات غیر اراکین که بذریعهٔ رقعات دعوت از طرف سکریتری مجلس مدعوشده بودند تشریف آوردند ؛

عالیجناب مولوی محمد وجیه صاحب صدر مجلس برکرسی صدارت جلوس فرمود ٭

۱ — نخستین جناب سکریتری برخاست و بحضور صدر وجماعهٔ حضار برگزارد ؛ که هرچند حسب منشای دفعهٔ ۳۶ ضوابط مجلس زمان انعقاد این جلسه درانثنای

شهر ربیع الثاني بعد عشرهٔ اولش بوده اما بسبب اینکه دران روزها خاکسار درین شهر نبود و در اجلاس کمیتي انتظامي منعقدهٔ بست وسوم ۲۳ شهر مذکور بعد رپیش شدن این امرکه - چون درین روزها سکریتري مجلس درین شهر نبوده است و شاید تا اختتام شهر ربیع الثاني مراجعت نکند پس در انعقاد چارمین ماهانه جلسه بابت این شهر ربیع الثاني چه کرده شود - قرار یافته بود ؛ که تا مراجعت سکریتري انعقاد جلسهٔ مذکور بحیز التوا ماند ؛ و بروز سوم از مراجعت وے حسن انعقادش بخشیده آید خواه سکریتري قبل اختتام شهر مزبور مراجعت کند یا بعد ازان ؛ و خاکسار شب سه شنبه ۲ دوم شهر جمادي الاول روان درین شهر مراجعت کرد لهذا انعقادش در اثناے شهر ربیع الثاني صورت نه پذیرفت ؛ بعد ازان هرچه بوقوع آمده است باستماع این عریضهٔ خاکسار اسمي عالیجناب صدر مجلس که همین دم خاکسار بحضور جماعه برمي خواند واضح خدمات عالیه حضرات شدني است ؛ - بستر سکریتري عریضهٔ مرقوم الذیل قرأت کرد ؛

بعالیجناب مستغني عن المحامد والالقاب حضرت صدر گرامي قدر اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیه ادام الله ظلا له القدسیه

معروض اینکه - خاکسار شب سه شنبه ۲ شهر دوم جمادي الاول سنه ۱۲۸۱ ه مطابق ۴ ماه اکتوبر سنه ۱۸۶۴ ع از سفر مختصري که بحکم تفرج و تفریح بسمت ڈھاکه نموده بودم معاودت کردم و برحسب قرار داد دوم اجلاس کمیتي انتظامي منعقدهٔ ۲۳ شهر ربیع الثاني مطابق ۲۵ ماه سپتمبر سنه ۱۸۶۴ ع متضمن این معني که ؛ چارمین ماهانه جلسه بابت شهر ربیع الثاني سنه ۱۲۸۱ ه بروز سوم مراجعت خاکسار درین شهر حسن

انعقاد یابد ؛ چهارم شهر جمادي الاول مطابق ششم ماه اکتوبر روان روز پنجشنبه را که روز سوم مراجعت بنده بود براے انعقاد جلسهٔ مذکوره قرار داده رقعات دعوت وغیره نویسانیده بهمه وجوه مرتب و مکمل ساخته مي خواستم که روز چهارشنبه سوم شهر مذکور رقعات مذکوره بمعرض تقسیم درآید چنانچه علی الصباح روز مذکور رقعات حوالهٔ چپراسیان مجلس نموده شد که یکا یك طوفاني شدید که اگر آنرا ثاني طوفان نوح خوانم یا مقدمه قیام قیامت گویم هرایذه قدم از تعریف واقعي بیرون فنهاده باشم آغاز شد و هم از بدو آغاز کار شهر و شهریان را تمام ساخت عمارتي نبود که صدمهٔ صعب ازین طوفان نبرداشته باشد گو در استحکام بنا لاف همسري با سدّ سکندري مي زد و درختي نبود که از پا بر کنده یا از کمر بشکسته و سر و گردنش برهوا پریده نباشد و خرابي و بربادي اموال واجناس منقوله را خود حساب نیست ؛

خلاصه از صدمات این طوفان تا شام بلکه تا صبح روز فردایش عقول و حواس هم معطل و بیکار ماندند چه جاے آنکه بکار دیگر پرداخته مي شد وروز دیگر اگرچه بفضل خداوند عالم و عالمیان هرگونه امن و امان شامل حال بود اما بیکروز تقسیم سائر رقعات باماکن مختلفهٔ شرق و غرب وجنوب و شمال بهیچ وجه ممکن نبود و علاوهٔ آن امید تشریف آوري حضرات نیز بوجه تردد و پریشانیها که از برداشتن هرگونه زیان ونقصانهاے مالي وجسماني لاحق حال اکثر ایشان بوده خیلي ضعیف بود بلکه عدم تشریف آوري اکثر حضرات متیقن بوده لهذا به مجبوري تمام آن روز انعقاد جلسه را موقوف داشتن ناگزیر افتاد پس اکنون اگرچه حسب منشاے دفعه ۳۶ ضوابط ضرور بود که باز اجلاس کمیتي منعقد شود و روز دیگر براے انعقاد جلسه ازان اجلاس قرار یابد مگر چون این معني خالي از دقتها نمي باشد وبراے یک امر بس خفیف سائر ارباب کمیتي را تکلیف دادن تکلفي بیش نیست لهذا اجازت ملازمان حضرت را درین خصوص کافي و وافي شموده بذریعهٔ عریضهٔ هذا گزارش گرم که اگر اجازت حضرت شرف صدور

یابد چهار شنبهٔ آینده ۱۰ شهر جمادی‌الاول مطابق ۱۲ ماه اکتوبر رو ان را برای انعقاد جلسهٔ مذکوره قرار داده مطابق آن رقعات دعوت تقسیم کرده شود ۔ زیاده حد ادب و التسلیم مع غایة التواضع و التکریم ؛

کلکتـــــــه ــــ تالتلا
۶ جمادی‌الاول سنه ۱۲۸۱ ھ یوم السبت

الاقل الضعیف
عبد اللطیف
سکریتری

و حضرت صدر بجوابش شرف ارقام فرمود

بسیار خوب پسند و منظور کردم ،

(دستخط) محمد وجیه

چنانچه برطبق آن امضا این جلسه حسن انعقاد یافته ،

۲ ــ بعد ازان جناب سکریتری روئداد سومین ماهانه جلسهٔ سال دوم بابت شهر ربیع الاول منعقدهٔ ۲۸ شهر مذکور مطابق اول ماه سپتمبر سنه ۱۸۶۴ ع قرأت کرد ، روئداد مذکور منظور و داخل سررشته شد ،

۳ ــ نیز جناب سکریتری اطلاع ایدمعنی درداد که حضراتیکه تحریک انسلاک ایشان بزمرهٔ اراکین مجلس بماهانه جلسهٔ گذشته بر روی کار آمده تجویز تقرر ایشان حسب دفعه ۸ ضوابط محول بارباب کمیتی انتظامی گردیده بود اسماء سائر ایشان بجلسهٔ کمیتی انتظامی منعقده ۲۳ شهر ربیع الثانی سنه ۱۲۸۱ ھ درپیش شد و بتجویز کمیتی همه شان بزمرهٔ اراکین مجلس داخل شدند ،

۴ ــ نیز جناب سکریتری اطلاع ایدمعنی درداد که حضرات مفصل الذیل وجه عطیات تائیدی مندرجهٔ محاذی اسماء ایشان بخدمت وی فرستاده اند

		روپیه
جناب میرزا غلام پیر صاحب	ساکن ڈھاکه	۲۵
جناب مولوي سید عبد المجید خان بهادر	ڈپوٹي مجسٹریٹ ڈھاکه	۲۰
جناب مولوي سید معظم حسین صاحب	منصف چوکي نراین گنج ضلع ڈھاکه	۲۰
جناب مولوي محمد اسرائیل صاحب	ساکن ڈھاکه	۲۵
جناب مولوي امیرالدین محمد صاحب	ساکن ایضا	۲۰
جناب آقا غلام علي صاحب	ساکن ایضا	۱۰
جناب صاحبزاده احمد علي خان بهادر	از خاندان میسوریه و ڈپوٹي مجسٹریٹ محکمهٔ ترائي علاقهٔ دار جلنگ	۲۵
جناب حکیم احمد مرزا صاحب	ساکن کلکته	۲۵
		۱۷۰

جناب منشي حبیب الحسن صاحب برخاست و تحریك کرد که شکریهٔ حضرات ایشان بوجه فرستادن این عطیات از طرف مجلس موّدی گردد ؛

جناب لسان السلطان محمود الدوله منشي صفدر علي خان بهادر تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ؛

٥ — نیز جناب سکریٹري اطلاع اینمعني درداد که درین قرب زمان قطعهٔ خط بے نامي که دران بجاے دستخط راقم الفاظ (یکی از اراکین و خیرخواهان مجلس) مرقوم است باستدعاے درپیش کردن آن در جلسهٔ مجلس پیش خاکسار رسیده مگر خاکسار آن را بوجه نبودن دستخط مرسل قابل درپیش کردن بحضور حضار جلسه نمی پندارد چه اگر امروز اینچنین خطے بینامي درپیش کرده شود براے آینده دستور درپیشي

خطوط بے نام و نشان راقمان جاری شدنی است و این معنی موجب انواع قبائح گردیدنی لهذا خاکسار تحریک میکند که این امر قرار یابد که هیچ نامهٔ بی نام و نشان و دستخط راقم در جلسهٔ عام مجلس یا جلسهٔ کمیٹی انتظامی درپیش کرده نشود و درخصوص این نامهٔ مقصود بالذکر چنین قرار یابد که اگر راقم آن بعد الاطلاع برین امور خواسته باشد که نامهٔ او درپیش شود بذریعهٔ مراسلهٔ دیگر نام و نشان خود ظاهر فرماید ؛

جناب محمود الدوله بهادر تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت؛

۶ — بعد ازان تحریکات مرقوم الذیل درخصوص تقرر اراکین جدید بر روی کار آمد ؛ وبعد تائید مویدان و اتفاق سائر اراکین حاضر جلسه حسب دفعهٔ ۸ هشتم ضوابط تجویز آن تحریکات محول به کمیٹی انتظامی شد ؛

اولا — جناب سکریٹری تحریک کرد که حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس داخل کرده شوند ؛

۱۳۵ — جناب خواجه عبد الغنی صاحب ساکن ڈھاکه

۱۳۶ — جناب خواجه احسن الله صاحب ساکن ایضا

۱۳۷ — جناب مرزا غلام پیر صاحب ساکن ایضا

۱۳۸ — جناب مرزا محمد مرزا صاحب ساکن ایضا

۱۳۹ — جناب منشی محمد کمل خانصاحب ساکن ایضا

۱۴۰ — جناب مولوی سید عبد المجید خان بهادر ڈپوٹی مجسٹریٹ ڈھاکه

۱۴۱ — جناب مولوی سید معظم حسین صاحب { منصف چوکی نراین گنج ضلع ڈھاکه

۱۴۲ — جناب مولوی محمد اسرائیل صاحب ساکن ڈھاکه

۱۴۳ — جناب قاضی غلام مخدوم صاحب ساکن ایضا

۱۴۴ — جناب منشي عنايت علي صاحب	ساکن ڈھاکہ
۱۴۵ — جناب مولوي امير الدين محمد صاحب	ساکن ايضا
۱۴۶ — جناب آقا غلام علي صاحب	ساکن ايضا
۱۴۷ — جناب مولوي لطيف الدين صاحب	ساکن ايضا
۱۴۸ — جناب مولوي عبدالنعيم صاحب	ساکن ايضا
۱۴۹ — جناب منشي لطف علي صاحب	ساکن ايضا
۱۵۰ — جناب مولوي غلام بتول تمکين خانصاحب	صدر امين بيربهوم ؛
۱۵۱ — جناب صاحبزادہ احمد علي خان بہادر	از خاندان ميسوريہ وڈپيوٹي مجسٹريٹ محکمۂ ترائي علاقۂ دار جلنگ ؛
۱۵۲ — جناب مولوي جواد علي صاحب	ساکن ضلع سلہٹ
۱۵۳ — جناب مولوي فدا علي خان بہادر	ڈپيوٹي مجسٹريٹ ضلع پٹنہ ؛
۱۵۴ — جناب مولوي محمد صادق خان بہادر	ڈپيوٹي مجسٹريٹ محکمۂ بھدرک ضلع پوري ؛
۱۵۵ — جناب مير محمد علي صاحب	ساکن ضلع پٹنا ؛
۱۵۶ — جناب آقا محمد حسين چلپي صاحب	ساکن کلکتہ ؛
۱۵۷ — جناب مولوي محمد مظہر صاحب	ساکن کٹک ؛
۱۵۸ — جناب مولوي بشارت علي صاحب	ساکن کلکتہ

جناب مولوي عباس علي خان صاحب تائيدش کرد ؛

ثانيا — عاليجناب صدر مجلس تحريک انسلاک

۱۵۹ — جناب مولوي وجه‌الله خان بهادر } ڈپوٹي مجسٹریٹ ضلع بیربهوم

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب تائیدش کرد ٬

ثالثا — جناب محمود الدوله بهادر تحریک انسلاک حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ٬

۱۶۰ — جناب میرزا محمدبیگ صاحب ساکن کلکته ٬

۱۶۱ — جناب میرزا احمد بیگ صاحب ساکن ایضا

۱۶۲ — جناب داروغه قاسم خان صاحب ساکن ایضا

۱۶۳ — جناب منشي محمد احمد علي صاحب ساکن ایضا

جناب حکیم آقا محمد صاحب تائیدش کرد ٬

رابعا — جناب خواجه میرن جان صاحب تحریک انسلاک ٬

۱۶۴ — جناب مولوي اظهر علي صاحب } منصف هزاري باغ ٬

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ٬

جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب تائیدش کرد ٬

خامسا — جناب حکیم آقا محمد صاحب تحریک انسلاک حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ٬

۱۶۵ — جناب شاهزاده نصیرالدین حیدر صاحب ازخاندان میسوریه ٬

۱۶۶ — جناب منشي اسعد حسین صاحب ساکن کلکته

۱۶۷ — جناب منشي دبیرالدین احمد صاحب ساکن ایضا

جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب تائیدش کرد ٬

سادساً — جناب مولوي انور الدين احمد خان بهادر تحريك انسلاک حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراکين مجلس نمود ،

۱۶۸ — جناب مولوي سيد عبدالرب خان صاحب { صدر امين ضلع پورنيه ،

۱۶۹ — جناب مولوي عديل الدين محمد صاحب { منصف چوكي مان بازار ضلع مان بهوم

جناب مولوي دليل الدين احمد خان بهادر تائيدش كرد ،

سابعاً — جناب مولوي عبدالغفورخان بهادر تحريک انسلاک ،

۱۷۰ — جناب خوندكار عنايت علي صاحب ساكن راجشاهي

بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ،

جناب مولوي ابو القاسم عبد الحكيم صاحب تائيدش كرد ،

ثامناً — جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب تحريك انسلاک حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ،

۱۷۱ — جناب منشي مجيب الدين صاحب ساكن ضلع هبڑا

۱۷۲ — جناب ميان سيد عباس علي صاحب ساكن كلكته

جناب منشي حبيب الحسن صاحب تائيدش كرد ،

تاسعاً — جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحكيم صاحب تحريك انسلاک ،

۱۷۳ — جناب حاجي حميد بخت صاحب ساكن سلهت

بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ،

جناب مولوي عبيد الله العبيدي صاحب تائيدش كرد ،

عاشراً — جناب مولوي سيد رياضت الله صاحب تحريك انسلاک ،

۱۷۴ — جناب مولوي علي اعظم صاحب ساکن ضلع تپره

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب مولوي سید محمد حسین صاحب تائیدش کرد ؛

حادي عشر — جناب مولوی حافظ جمال احمد صاحب تحریک انسلاک

۱۷۵ — جناب صاحبزاده عبد العزیز خان صاحب ساکن بریلي

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب عمر خان صاحب تائیدش کرد ؛

ثاني عشر — جناب عمر خان صاحب تحریک انسلاک ؛

۱۷۶ — جناب محمد علي حسین خان صاحب ساکن بریلي

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود

جناب مولوي حافظ جمال احمد صاحب تائیدش کرد ؛

ثالث عشر — جناب مولوي ذوالفقار علي صاحب تحریک انسلاک ؛

۱۷۷ — جناب منشي نیاز حسین صاحب ساکن ضلع بیربهوم

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود

جناب مبشر الخاقان مولوي سید ابو الحسن صاحب تائیدش کرد ؛

رابع عشر — جناب مولوي محمد شاه صاحب تحریک انسلاک ؛

۱۷۸ — جناب میر سید علي صاحب ساکن کلکته

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب محمود الدوله بهادر تائیدش کرد ؛

خامس عشر — جناب سکریتري قطعهٔ خط جناب مولوي نذیر الدین محمد خان بهادر اعلی صدر امین هوگلي یکی از اراکین غیر حضوري مجلس متضمن تحریک انسلاک حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس قرات کرد ؛

۱۷۹ — جناب مولوي سيد سخاوت حسين خان بهادر } جج عدالت مرافعهٔ مطالبات خفيفهٔ پٹنه

۱۸۰ — جناب مولوي محمد فيض الله خان بهادر } ڈپيوٹي مجسٹريٹ چسرو

۱۸۱ — جناب مولوي سيد سعادت حسين خان صاحب صدر امين هوگلي

۱۸۲ — جناب مولوي کاظم حسين خان صاحب صدر امين نواکهالي

۱۸۳ — جناب منشي محمد تقي صاحب ساکن هوگلي

عالي جناب مولوي حافظ عجيب احمد صاحب تائيدش کرد ٭

✓ ۷ — جناب لسان السلطان محمود الدوله بهادر پارسي تحريري در بيان علم معاني مشتمل برشرح مُحسِّنات معنويه رنگ تسطير بستهٔ خودش جناب لسان السلطان ممدوح بفصاحت و طلاقتي که شايد و بايد قرأت کرد ٭

بعد اختتام قرأت عالي جناب قاضي عبد الباري صاحب برخاست و تحريک کرد که شکريهٔ نگاشتن و خواندن اين تحرير خوب و مرغوب از طرف مجلس بجناب لسان السلطان برگزارده شود ٭

جناب خواجه ميرن جان صاحب تائيدش کرد وباتفاق سائر اراکين حاضر همچنان بعمل آمد ٭

✓ ۸ — جناب مولوي شاه عبد الحق صاحب تحريري پارسي بجواب رسالهٔ تحفة الموحدين مصنفهٔ راجه رام موهن رائي متوفي نگاشتهٔ خودش مولوي صاحب ممدوح قرأت کرد ٭

بعد اختتام قرأت عالي جناب مولوي حافظ عجيب احمد صاحب برخاست وتحريک کرد ٭ که شکريهٔ زحمت نگاشتن و خواندن اين تحرير معقول از طرف مجلس بجناب مولوي صاحب مؤدي گردد ٭

عالي جناب قاضي عبد الباري صاحب تائيدش كرد و باتفاق سائر اراكين حاضر همچنان قرار يافت '

بالآخر بتحريك جناب مولوي سيد قمر الدين صاحب شكريه از طرف مجلس بعالي جناب صدر برگزارده شد و جلسه برخاست '

محمد وجيه

صدر

كلكته تا لتلا

۱۰ شهر جمادي الاول سنه ۱۲۸۱ ه

مطابق ۱۲ ماه اكتوبر سنه ۱۸۶۴ ع

نمبر ٥

روئداد

پنجمین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علميهٔ

کلکته

بابت شهر جمادی الاول

سال دوم

منعقدهٔ ۳۰ شهر جمادي الاول سنه ۱۲۸۱ ه = اول ماه نومبر سنه ۱۸۶۴ ع

کلکته

در مطبع بپتست مشن پریس مطبوع گردید

روئداد

پنجمین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميه

بابت شهر جمادي الاول

سال دوم

۳۰ شهر جمادي الاول سنه ۱۲۸۱ ﻫ - اول ماه نومبر سنه ۱۸۶۴ ع روز سه شنبه ساعت هشت مسائي پنجمين ماهانه جلسهٔ اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميهٔ كلكته بابت شهر جمادي الاول سال دوم بخانهٔ جناب مولوي عبداللطيف خان بهادر سكريتري مجلس حسن انعقاد يافت ٭ اكثرے از حضرات اراكين حضوري و جمعي از حضرات غير اراكين كه بذريعهٔ رقعات دعوت ازطرف سكريتري مجلس مدعو شده بودند تشريف آوردند ٭

عالي جناب مولوي محمد وجيه صاحب صدر مجلس بركرسي صدارت جلوس فرمود ٭

۱ــ نخستين جناب سكريتري برخاست و روئداد چارمين ماهانه جلسهٔ بابت شهر ربيع الثاني سال دوم منعقدهٔ ۱۰ شهر جمادي الاول سنه ۱۲۸۱ ﻫ قرأت كرد ؛

روئداد مذكور منظور و داخل سررشته شد ؛

۲ — نیز جناب سکریٹری اطلاع اینمعنی درداد که حضرا تیکه تحریک انسلاک ایشان بماه‌نه‌جلسهٔ گذشته برروی کار آمده‌تجویزتقررآنها حسب دفعهٔ ۸ هشتم ضوابط محوّل بارباب کمیٹی انتظامی شده بود اسماے سائر ایشان باجلاس کمیٹی انتظامی منعقدهٔ ۲۱ شهر جمادی الاول سنه ۱۲۸۱ ﻫ درپیش شد و بتجویز کمیٹی همه شان بزمرهٔ اراکین مجلس داخل شدند ؛

۳ — نیز جناب سکریٹری اطلاع اینمعنی درداد که بر حسب آنچه به نخستین سالانه جلسهٔ مجلس هذا بحضرات ارباب کمیٹی انتظامی ایما شده بود ' که حضرات ایشان‌قواعد اجراے کار خود را بموجب دفعهٔ ۲۷ ضوابط مجلس مرتب و جاری کرده بانجام کارهاے مجلس شاغل باشند ' حضرات ایشان باجلاس خود شان منعقدهٔ ۲۸ شهر جمادی الاول قواعد مذکوره را مرتب فرموده صفت تنفیذش بخشیدند '

۴ — نیز جناب سکریٹری اطلاع این معنی درداد که حضرات مفصل الذیل وجه عطیات تائیدی مندرجهٔ محاذی اسماے ایشان بخدمت وے‌فرستاده اند '

		روپیه
جناب رفعت ماب شاهزاده محمد انورشاه صاحب	ازخاندان‌میسوریه	۱۵۰
جناب رفعت ماب شاهزاده محمد فیروز شاه صاحب		۵۰
جناب رفعت ماب شاهزاده محمد بهرام شاه صاحب		۱۰۰
جناب حاجی یمین خان صاحب رساله داربهادر	ازاراکین‌مجلس	۵۰
جناب مولوی واحد الله صاحب		۱۰

۳۶۰

عالیجناب قاضي عبد الباري صاحب نائب صدر مجلس بر خاست و تحریك کرد که شکریهٔ سائر حضرات ایشان در خصوص فرستادن این عطیات تائیدي خصوصا شکریهٔ منت پذیرانهٔ حضرات شاهزادگان بلند مکان که حضرات ایشان محض از رهگذر قدر داني ها بارسال عطیات خودها توجهات خاص خود شان بتائید و اعانت این مجلس مبذول داشته اند از طرف مجلس موديٰ گردد ؛

جناب مولوي دلیل الدین احمد خان بهادر تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ؛

۵ — بعد ازان تحریکات مرقوم الذیل درخصوص تقرر اراکین جدید برروي کار آمد و بعد تائید موبدان و اتفاق سائر اراکین حاضر جلسه حسب دفعهٔ ۸ هشتم ضوابط تجویز آن تحریکات محول بارباب کمیٹي انتظامي شد ؛

اولا — جناب سکریٹري تحریك کرد که حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس داخل کرده شوند ؛

۱۸۴ — جناب شاهزاده محمد قیصر صاحب } ازخاندان تیموریه
۱۸۵ — جناب صاحبزاده محمد روشن اختر صاحب }

۱۸۶ — جناب حاجي میر محمد تقي جواهري صاحب ساکن ضلع پور نیه

۱۸۷ — جناب مولوي محمد اعلم صاحب { منصف مقام رانچي ضلع لوهار دگا

۱۸۸ — جناب مولوي عبد الصمد احمد صاحب { منصف چوکي محمد پور ضلع بردوان

۱۸۹ — جناب مولوي صدیق احمد صاحب { منصف چوکي رادها نگر ضلع باکنده

۱۹۰ — جناب مولوي نواب جان صاحب ساکن کلکته

۱۹۱ — جناب مولوي نجف علي خان صاحب ساكن مرشد آباد

۱۹۲ — جناب مولوي محمد اظهرالدين صاحب ساكن باقر گنج

جناب نواب سيد علي احمد خان صاحب تائيدش كرد ؛

ثانيا — جناب مولوي دليل الدين احمد خان بهادر تحريك كرد كه حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس داخل كرده شوند ؛

۱۹۳ — جناب مولوي عبد الجبار خان بهادر ڈيپوٹي مجسٹريٹ پٹنه

۱۹۴ — جناب مولوي الله داد خان صاحب { ڈيپوٹي انسپکٹر اسکولهاے ضلع فريد پور

جناب صاحبزاده احمد علي خان صاحب تائيدش كرد ؛

ثالثا — جناب سكريٹري قطعهٔ خط جناب مولوي نذير الدين محمد خان بهادر اعلی صدر امين هوگلي يكي از اراكين غير حضوري مجلس متضمن تحريك انسلاك،

۱۹۵ — جناب مولوي ارادت علي خان بهادر اعلی صدر امين شاه آباد

بزمرهٔ اراكين مجلس قرأت كرد ؛

عالي جناب صدر مجلس تائيد اين تحريک فرمود ؛

رابعا — نيز جناب سكريٹري قطعهٔ خط جناب مولوي سيد امداد علي خان بهادر اعلی صدر امين مظفر پور متضمن تحريك انسلاك،

۱۹۶ — جناب مولوي سيد امير حسن خان بهادر ڈيپوٹي مجسٹريٹ مونگير

بزمرهٔ اراكين مجلس قرأت كرد ؛

جناب مولوي احمد صاحب تائيدش كرد ؛

خامسا — جناب مولوي سيد آل احمد صاحب تحريک انسلاك حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ؛

۱۹۷ — جناب سيد علي خان صاحب ساكن مونگير

۱۹۸ — جناب شاه مهدي حسين صاحب ساكن مونگير

جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب تائيدش كرد ،

سادسا — جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحكيم صاحب تحريك انسلاك حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ،

۱۹۹ — جناب مولوي دلاور حسين صاحب ساكن كلكته

۲۰۰ — جناب مولوي آقا محمد مهدي صاحب ساكن ايضا

جناب مولوي عباس علي خان صاحب تائيدش كرد ،

سابعا — جناب مولوي انور الدين احمد خان بهادر تحريك انسلاك ،

۲۰۱ — جناب مولوي امير الدين حسن صاحب ساكن باقرگنج

بزمرهٔ اراكين مجلس نمود

جناب مولوي عبيد الله العبيدي صاحب تائيدش كرد ،

ثامنا — جناب مولوي ذوالفقارعلي صاحب تحريك انسلاك ،

۲۰۲ — جناب مولوي عبد الرحيم صاحب ساكن كلكته

بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ،

عاليجناب قاضي عبد الباري صاحب تائيدش فرمود ،

تاسعا — جناب مولوي سيد رياضت الله صاحب تحريك انسلاك

۲۰۳ — جناب حاجي علي رضا حسين صاحب ساكن كلكته

بزمرهٔ اراكين مجلس نمود

جناب مولوي اميرالدين محمد صاحب تائيدش كرد

۹ — جناب صاحبزاده عبد العزيز خان صاحب ساكن بريلي يكي از اراكين غير حضوري مجلس كه درين روزها بتقريبي وارد اين شهر مي باشد برخاست واردو تحريري بشرح بعض آيات قرآني مشعر پيشين گوئي مصدّر بفقرات چند پارسي

که از هرفقره بحساب جمل سال تاسیس بنای این مجلس شریف که سنه ۱۲۸۱ هجري است بلانقص و زیادت می برآید قرأت فرمود ،

این است آن فقرات

۱ — حالا بیاوري طالع سعید خود مینازم ،

۱۲۸۱ ھ

۲ — و اینک سر دعوي هاے مباهات می افرازم ،

۱۲۸۱ ھ

۳ — که در بندر کلکته و ارسیدم ،

۱۲۸۱ ھ

۴ — و در اینجا شریک بزم اسلامیه بگردیدم ،

۱۲۸۱ ھ

۵ — خوشا این مجلس مسعود ،

۱۲۸۱ ھ

۶ — و فرخا انجمن میمون و محمود ،

۱۲۸۱ ھ

۷ — که جاے نزهت اهالي هنر بوده است ،

۱۲۸۱ ھ

۸ — و باب الانبساط بروهاے اهالی بزم کشوده است ،

۱۲۸۱ ھ

۹ — مجمع فرزانگان باهنر است ،

۱۲۸۱ ھ

۱۰ — و از سایر جلسهها و محفلها نو آیین تر

۱۲۸۱ ھ

۱۱ — بازار است مملو از نفایس جنس معانی ،

۱۲۸۱ ھ

۱۲ — و گلزار است مشحون بگلهای جادو زبانی ،

۱۲۸۱ ھ

۱۳ — اہل خرد فراہم می آیند ،

۱۲۸۱ ھ

۱۴ — و ازواق عالمی میسر بایند ،

۱۲۸۱ ھ

۱۵ — مطالب عالمیه مفیدهٔ عام زیب رقم می فرمایند ؛

۱۲۸۱ ھ

۱۶ — و بقرائت آن مطلبها افادهٔ مجلس همی نمایند ،

۱۲۸۱ ھ

۱۷ — منافع انعقاد این مجالس ببلاد نزدیک و دور رسید ؛

۱۲۸۱ ھ

۱۸ — و عالمی ازان مستفید و بهره یاب بگردید ،

۱۲۸۱ ھ

۱۹ — مولانا محمد وجیہ صدر این بزم شریفہ والا

۱۲۸۱ ھ

۲۰ — و از مولوی عبداللطیف خان بناے این انجمن زیبا

۱۲۸۱ ھ

۲۱ — ممبران جلسہ ہر یکی یکتاے این زمانہ

۱۲۸۱ ھ

۲۲ — و مولوی عبداللطیف صاحب چون عطارد بین الکواکب دران میانہ

۱۲۸۱ ھ

۲۳ — بشمول جلسہ شکر ایزد بجا آوردہ ام

۱۲۸۱ ھ

۲۴ — و فقرہا مبین اعداد سالہا رقم کردہ ام

۱۲۸۱ ھ

۲۵ — الٰہی برکات این مجلس دایم روز فزون باد

۱۲۸۱ ھ

۲۶ — بطفیل النبی القرشی و آلہ الکرام الامجاد

۱۲۸۱ ھ

۲۷ — کاتبہا عبدالعزیز خان

۱۲۸۱ ھ

بعد اختتام قرأت این تحریر عالیجناب صدر مجلس تحریک فرمود که از طرف مجلس شکریهٔ نگاشتن و قرأت این تحریر دلپذیر و این فقرات تاریخیه که از دلائل قاطعه وبراهین ساطعه کمال جودت و ذکاے فطري و تیز طبعي و بلند فکري راقم میباشد بجناب صاحبزادہ عبدالعزیز خانصاحب بر گزاردہ شود ؛

عالي‌جناب مولوي حافظ عجیب احمد صاحب تائیدش فرمود و باتفاق سائر اراکین حاضر همچنان بعمل آمد ؛

✓ ۷ — جناب مولوي عبید الله العبیدي صاحب برخاست وارد و تحریري در بیان نبذي از مقدمات علم طبیعیات حسب تحقیقات حکماے با فرهنگ فرنگ قرأت نمود ؛

بعد اختتام قرأت جناب مولوي سید آل احمد صاحب تحریک کرد که از طرف مجلس شکریهٔ نگاشتن و خواندن این تحریر خوب و مرغوب بجناب مولوي عبیدالله العبیدي صاحب مؤدّی گردد ؛

جناب شاهزادہ نصیرالدین حیدر صاحب تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر همچنان بعمل آمد ؛

✓ ۸ — جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب برخاست وارد و تحریري در بیان احوال یونانیان در اواسط زمان تمدّن ایشان با نبذي از بیان محاربهٔ مدافعانهٔ انها با ایرانیان و هزیمت ایران سپاه از دست ایشان - قرأت کرد ؛

بعد اختتام قرأت جناب مولوي وجه الله خان بهادر برخاست و تحریک کرد که شکریهٔ نگاشتن و خواندن این تحریر پاکیزه و دلپذیر بجناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب بر گزاردہ شود ؛

جناب صاحبزاده احمد علي خان بهادر تائيدش كرد و باتفاق سائر اراكين حاضر همچنان بعمل آمد ؛

بالآخر باداے شكريه بعالي جناب صدر جلسه برخاست ؛

محمد وجيه
صـــدر

كلكتــــــه ـ تالتـلا
۳۰ شهر جمادى الاول سنه ۱۲۸۱ ھ
اول ماه نومبر سنه ۱۸۶۴ ع

رویداد

ششمین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ کلکته

بابت شهر جمادي الثاني

سال دوم

۲۸ شهر جمادي الثاني سنه ۱۲۸۱ ه - ۲۹ ماه نومبر سنه ۱۸۶۴ ع روز سه شنبه ساعت هشت مسائي ششمین ماهانه جلسهٔ اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ کلکته بابت شهر جمادي الثاني سال دوم بخانهٔ جناب مولوي عبد اللطیف خان بهادر سکریتري مجلس حسن انعقاد یافت اکثري از حضرات اراکین حضوري و جمعي از حضرات غیر اراکین که بذریعهٔ رقعات دعوت از طرف سکریتري مجلس مدعو شده بودند تشریف آوردند ؛

عالیجناب قاضي عبد الباري صاحب نائب صدر برکرسي صدارت جلوس فرمود ؛

۱ — نخستین جناب سکریتري برخاست و رویداد پنجمین ماهانه جلسهٔ مجلس بابت شهر جمادي الاول سال دوم منعقدهٔ ۳۰ شهر مذکور قرأت کرد ؛

رویداد مذکور منظور و داخل سر رشته شد ؛

۲ — نیز جناب سکریٹری اطلاع این معنی درداد که حضرانیکه تحریک انسلاک ایشان بماهانه جلسهٔ گذشته بر روی کار آمده تجویز تقرر آنها حسب دفعهٔ ۸ ضوابط مجلس محول بارباب کمیٹی انتظامی شده بود اسماے سائر آنها باجلاس کمیٹی انتظامی منعقدهٔ ۲۲ شهر جمادی الثانی سنه ۱۲۸۱ ھ در پیش شد و به تجویز کمیٹی همه شان بزمرهٔ اراکین مجلس داخل شدند

۳ — نیز جناب سکریٹری اطلاع این معنی درداد که حضرات اهالی کمیٹی انتظامی باجلاس خود شان منعقدهٔ ۲۲ شهر جمادی الثانی سنه ۱۲۸۱ ھ حسب منشاے دفعه ۳۱ ضوابط مجلس از جملهٔ تحریرات خوانده شده بجلسات سال اول مجلس هذا (۱۳) تحریرات را براے طبع و تقسیم آن بر سائر حضرات اراکین حضوری و غیر حضوری منتخب کرده حکم طبع آن داده اند ٭

۴ — نیز جناب سکریٹری اطلاع این معنی در داد که حضرات مفصل الذیل وجه عطیات تائیدی مندرجهٔ محاذی اسماے ایشان بخدمت وے فرستاده اند ٭

روپیه

جناب خواجه عبدالغنی صاحب رئیس ڈهاکه یکی از اراکین غیر حضوری مجلس	۲۰۰
جناب میرزا محمد صاحب ساکن ڈلکته یکی از اراکین حضوری مجلس	۲۵
	۲۲۵

عالیجناب حافظ عجیب احمد صاحب نائب صدر بر خاست و تحریک کرد که شکریهٔ حضرات ایشان در خصوص فرستادن این عطیات تائیدي از طرف مجلس مودّي گردد ،

جناب مولوي عباس علي خانصاحب تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت

۵ — نیز جناب سکریتری اطلاع این معني در داد که عالیجناب مولوي محمد وجیه صاحب صدر مجلس پنج نسخهٔ کتاب - دفع الشرور في مسائل النذور - و پنج نسخهٔ کتاب - ارشاد الرشاد في فضل المیلاد - از تصنیفات خودش حضرت صدر ممدوح برسم هدیه درین مجلس فرستاده است ،

عالیجناب صدر جلسهٔ امشبه بر خاست و تحریک کرد که شکریه فرستادن این کتاب هاے فوائد انتساب با غایت منت، پذیریها بعالیجناب صدر مجلس بر گذارده شود ،

جناب لسان السلطان محمود الدوله منشي صفدر علي خان بهادر تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ،

۶ — نیز جناب سکریتري بحضور صدر و جماعه بر گذارد که درین نزدیکي بعض حضرات از رؤساے مفصلات خطوط باستفسار فوائد ومنافع ذاتیهٔ حضرات آنها بداخل شدنها بزمرهٔ اراکین غیر حضوري این مجلس پیش خاکسار شرف ارسال داشته‌اند و خاکسار جواب آنها نگاشته است و غالبا بدان جوابها تشفي حضرات ایشان نیز شده باشد مگر چون احتمال است که همچنین خدشات و شبهات بدل حضرات دیگر از رؤساے مقامات آخر نیز خطور کند وحضرات آنها نیز همچنین سوالات و استفسارها نمایند و آنوقت منفردا جواب هر یکي از حضرات ایشان بشرح فوائد و منافع مستفسرهٔ آنها که في المثل اگر بمحض ایجاز و اختصار هم نگاشته شود کم از رسالهٔ فراهم

نباید نگاشتن خیلی دشوار و مشکل گردیدنی است لهذا خاکسار چنان مستحسن میداند که مختصری از جلائل فوائد و اعاظم منافع آن بقلم اعجاز رقم کرده درج روداد یکی از ماهانه جلسات مجلس هذا نموده شود تا بذریعهٔ آن هر یکی از حضرات مفصلات را علی وجه الکمال بر فوائد و منافع ذاتیهٔ حضرات آنها بداخل شدنها بزمرهٔ اراکین غیر حضوری این مجلس وقوف کلی و آگاهی تام حاصل آید نظر بران خاکسار تحریک میکند که نبذی از فوائد و منافع ذاتیهٔ حضرات ساکن و قاطن مفصلات بداخل شدنها بزمرهٔ اراکین غیرحضوری این مجلس بروداد همین جلسهٔ امشبه داخل کرده شود ٭

عالیجناب صدر جلسه ارشاد کرد که البته در همچو صورتی که جناب سکریتری اطلاعش کرد اندراج بعض فوائد جلیله و عواید نبیلهٔ انسلاک حضرات ساکن و قاطن مفصلات بزمرهٔ اراکین غیر حضوری این مجلس که بذات خاص حضرات آنها عاید شدنی است بیکی از روداد هاے ماهانه جلسات مجلس خیلی احسن و ضروریست اما بدانست حقیر چنان مستحسن مینماید که بجاے آنکه آن مضامین فوائد آئین را درج روداد همین جلسهٔ امشبه نموده شود بحضرات اهالی کمیتی انتظامی مجلس محول داشته آید که حضرات ایشان باجلاس معمولی آینده خود شان نبذی از اهم فوائد و اعظم عوائد ذاتیهٔ حضرات مفصلات بانسلاک ایشان بزمرهٔ اراکین غیرحضوری این مجلس که براےتشفی حضرات مفصلات بدانست حضرات ایشان کافی و وافی متصور شود بر نگاشته آن مسوده را مع رپورت خود ها بماهانه جلسهٔ آینده در پیش کنند و آنگاه حکم اندراجش بروداد آن جلسه حسب تجویز حضرات اراکین حاضر جلسه شرف صدور یابد ٭ لاجرم این اضعف العباد چنان قرین صواب می انگارد که خدمت سکریتری ترمیم تحریک خودش برطبق آنچه گفته شد فرماید ٭

جناب سکریتری بخوشنودی تمام ترمیم تحریک مذکور برحسب فرمودهٔ جناب صدر جلسه نمود ٭

جناب لسان السلطان محمود الدوله بهادر تائید این تحریک ترمیم یافتهٔ جناب سکریتّري کرد و باتفاق سایر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ؛

۷ — بعد ازان تحریکا ت مرقوم الذیل در خصوص تقرر اراکین جدید برروي کار آمد و بعد تائید مویدان و اتفاق سایر اراکین حاضر جلسه حسب دفعه ۸ هشتم ضوابط مجلس تجویز آن تحریکا ت محول بار باب کمیتي انتظامي شد ؛

اوّلا — جناب سکریتّري تحریک کرد که حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس داخل کرده شوند ؛

۲۰۴ — جناب مولوي سید احمدبخش خان بهادر اعلی صدرامین سلهت

۲۰۵ — جناب خواجه عبدالرحیم صاحب ساکن ڈهاکه

۲۰۶ — جناب خواجه احمد حسین صاحب ساکن ایضا

۲۰۷ — جناب خواجه عبدالغفار صاحب ساکن ایضا

۲۰۸ — جناب خواجه صدرالدین صاحب ساکن ایضا

۲۰۹ — جناب مولوي سید علي اجمل حسین صاحب { منصف بهادر گنج ضلع پورنیه

۲۱۰ — جناب مولوي محمد عبداللطیف صاحب { منصف سلتا ضلع پورنیه

۲۱۱ — جناب همنشین الدوله بهادر ساکن کلکته

۲۱۲ — جناب سید عباس بهادر ساکن ایضا

۲۱۳ — جناب ناخدا خان محمد دهرمسي صاحب ساکن ایضا

جناب منشي لطافت حسین صاحب تائیدش کرد ؛

ثانیا — جناب لسان السلطان محمود الدوله بهادر تحریک کرد که حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس داخل کرده شوند ؛

٢١٤ — جناب مصلح السلطان انجم الدوله بهادر ساكن كلكته

٢١٥ — جناب مولوي ميرزا محمد صاحب ساكن ايضا

٢١٦ — جناب سيد علي رضا صاحب ساكن ايضا

٢١٧ جناب مير واجد حسين صاحب ساكن ايضا

جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب تائيدش كرد ؛

ثالثا — جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحكيم صاحب تحريك انسلاك حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ؛

٢١٨ — جناب مولوي عبيدالله خان بهادر { ڈپوٹي مجسٹريٹ ضلع جسر }

٢١٩ — جناب مولوي عبد الرحيم صاحب { منصف گونڈ واره ضلع پورنيه }

٢٢٠ — جناب مولوي اكرام رسول صاحب ساكن ميدني پور

٢٢١ — جناب منشي سيد رباست حسين صاحب ساكن ايضا

٢٢٢ — جناب منشي مصلح الدين محمد صاحب ساكن ميدني پور

جناب مبشر الخاقان مولوي سيد ابوالحسن صاحب تائيدش كرد ؛

رابعا — جناب مير سيد علي صاحب تحريك انسلاك ؛

٢٢٣ — جناب سيد علي اكبر صاحب ساكن كلكته

بزمرهٔ اراكين مجلس نمود ؛

جناب ميرزا احمد بيگ صاحب تائيدش كرد ؛

٨ — جناب مولوي دليل الدين احمد خان بهادر برخاست و اردو تحريري در بيان بسا رسوم قبيحهٔ پيشين زمان اين مملكت هندوستان كه بحسن انتظام سلطنت انگلشيه ازين مملكت مرتفع گرديدند ـ نگاشته جناب مولوي نجف علي صاحب يكي از

اراکین غیر حضوری مجلس که بعض خدمات جلیلهٔ سرکار عالي جناب معلی القاب نواب ناظم بنگاله مامور است - قرأت کرد ،

بعد اختتام قرأت جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب بر خاست و تحریك کرد که شکریه نگاشتن این تحریر مملو از معلومات غریبه بجناب راقم تحریر قلمبند شده داخل سر رشتهٔ مجلس باشد ،

جناب مولوي نواب جان صاحب تائیدش کرد و بالاتفاق همچنان قرار یافت ،

۹ — جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب برخاست و پارسي تحریري دربیان امراض و بائیه از اسباب و بواعث و اعراض و لوازم آن نگاشتهٔ ملک تحقیق سالك جناب شفاء الدوله حکیم سید افضل علي خان بهادر ساکن فیض آباد با مختصر عبارت تمهیدي نگاشتهٔ خودش مولوي صاحب موصوف - بمعرض قرأت در آورد ،

بعد اختتام قرأت جناب مولوي سید محمد حسین صاحب بر خاست ، وتحریك کرد که شکریه نگاشتن این تحریر مملو از فوائد جلیله بجناب راقم تحریر قلمبند شده داخل سر رشته مجلس باشد ،

جناب مولوي انوارالدین احمد خان بهادر تائیدش کرد وبالاتفاق همچنان قرار یافت ،

بالآخر باداے شکریه بعالي جناب صدر جلسه - جلسه بر خاست ،

عبد الباري
صـــدر جلسه

کلکته ـــــــــه ـ تالتلا
۲۸ شهر جمادی الثاني سنه ۱۲۸۱ ه

نمبر ۷

روداد

هفتمين

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميهٔ

كلكتــه

بابت شهر رجب المرجب

سال دوم

منعقدهٔ ۳۰ سي ام شهر رجب المرجب سنه ۱۲۸۱ ه ـ ۳۰ ماه دسمبر سنه ۱۸۶۴ ع

كلكتــه

در مطبع بپتست مشن پريس مطبوع گرديد

روئداد

هفتمین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علميه

بابت شهر رجب المرجب

سال دوم



۳۰ سي ام شهر رجب المرجب سنه ۱۲۸۱ ﻫ - ۳۰ ماه دسمبر سنه ۱۸۶۴ ع روز جمعه ساعت هفت و نیم مسائي هفتمین ماهانه جلسهٔ اسلامي مجلس مذاکرهٔ علميهٔ کلکته بابت شهر رجب المرجب سال دوم بخانهٔ جناب مولوی عبد اللطیف خان بهادر سکریتري مجلس حسن انعقاد یافت ٭ اکثري از حضرات اراکین حضوري مجلس و جمعي از حضرات غیر اراکین که بذریعهٔ رقعات دعوت از طرف سکریتري مجلس مدعو شده بودند تشریف آوردند ٭

عالیجناب قاضي عبدالباري صاحب نائب صدر بر کرسي صدارت جلوس فرمود٭

ا — نخستین جناب سکریتري برخاست و رویداد ششمین ماهانه جلسه بابت شهر جمادي الثاني سال دوم منعقدهٔ ۲۸ شهر مذکور قرأت کرد ؛

رویداد مذکور منظور و داخل سر رشته شد ٭

۲ — نیز جناب سکریتری اطلاع اینمعنی در داد که حضراتیکه تحریک انسلاک آنها بزمرهٔ اراکین مجلس بماهانه جلسهٔ گذشته بر روے کارآمده تجویز تقرر آنها حسب دفعهٔ ۸ هشتم ضوابط مجلس محول بارباب کمیتی انتظامی شده بود اسماے سائر آنها با جلاس کمیتی انتظامی منعقدهٔ ۲۴ شهر رجب المرجب سنه روان بحضور ارباب کمیتی در پیش شد و بتجویز حضرات ایشان همه شان بزمرهٔ اراکین مجلس داخل شدند ؛

۳ — نیز جناب سکریتری اطلاع این معنی درداد که حضرات اهالی کمیتی انتظامی علاوهٔ تحریرات سیزده گانه از جملهٔ تحریرات خوانده شده بجلسات سال اول که باجلاس خودشان منعقدهٔ ۲۲ شهر جمادی الثانی براے طبع و تقسیم حسب دفعه ۳۱ ضوابط مجلس منتخب فرموده بودند یک تحریر دیگر از جملهٔ همان تحریرات خوانده شده بجلسات سال اول که خیلی مفید و درخور طبعش دیدند باجلاس خود شان منعقدهٔ ۲۴ شهر رجب المرجب براے طبع و تقسیم حسب دفعه ۳۱ ضوابط منتخب فرموده اند و حالا عدد تحریرات منتخب شده بغرض طبع و تقسیم بچهارده ۱۴ رسید ؛

۴ — نیز جناب سکریتری قطعهٔ رپورت مندرجهٔ ذیل مع مسودهٔ مضامین قرار یافته کمیتی انتظامی بشرح نبذی از اهم فوائد و اعظم عوائد حضرات ساکنین و قاطنین امکنه و اطلاع مفصلات بداخل شدن آنها بزمرهٔ اراکین این مجلس در پیش و قرأت کرد و مسودهٔ مذکور بعد الحاق یک و مضامین ضروری دیگر باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه منظور شد و قرار یافت که آنرا درج روئداد هذا نموده شود ؛

(این است آن رپورت)

ريپورت سكريتري اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميه كلكته حسب الحكم اهالي كميتي انتظامي مجلس مذكوره

آنچه بر حسب قرار داد ۶ ششم ششمين ماهانه جلسهٔ اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميه منعقدهٔ ۲۸ شهر جمادي الثاني سنه ۱۲۸۱ ه باهالي كميتي انتظامي مجلس موصوف محول شده بود كه حضرات ايشان مسودهٔ بدرج نبذي از اهم فوائد و اعظم عوائد حضرات مفصلات بداخل شدن آنها بزمرهٔ اراكين اين مجلس نگاشته شامل ريپورت خود شان بهفتمين ماهانه جلسهٔ بابت شهر رجب المرجب در پيش كنند بر طبق آن حضرات ايشان باجلاس كميتي منعقدهٔ ۲۴ شهر رجب المرجب سنه روان نبذي ازان فوائد كه بدانست حضرات شان كافي و وافي است قرار داده بخاكسار حكم فرمودند كه خاكسار مسوده بدرج آن مضامين قرار يافته درست كرده شامل ريپورت و دستخطي خود در جلسه آينده در پيش كند بر وفق آن خاكسار مسودهٔ بدرج مضامين مذكوره درست كرده شامل ريپورت هذا در پيش ميكند -

كلكته ـــــــــــــ تالتلا
۲۸ شهر رجب المرجب سنه ۱۲۸۱ ه

الاقل الضعيف
عبد اللطيف
سكريتري

(اين است آن مسودهٔ منظورشده)

از اعظم فوائد و اهم عوائد حضرات ساكنين و قاطنين امكنه و اضلاع مفصلات بداخل شدن بزمرهٔ اراكين اين مجلس يكي اين است - كه حضرات ايشان در زمرهٔ تائيد و اعانت كنندگان وترقي خواهان اين مجلس مذاكرهٔ علميه كه بنايش

محض بغرض ترقي و افزایش علم و دانش بطبقهٔ علیه اسلامیه انداخته شده است محسوب خواهند شد - و اینمعني باعث نیکونامي ایشان چه نزدیک حکام عظام و چه نزدیک عامهٔ انام علی الخصوص نزد حضرات اهل اسلام شدنیست و این چنان فائدهٔ است که هم بذات خاص ایشان عائد شدنیست و هم مفید حال مجلس گردیدني اما اول پس مذکور شد و ثاني این است که حضرات اراکین حضوري مجلس را که از سکنهٔ دار الامارت کلکته هستند از شرکت ایشان تقویتي تمامتر در امضاي سعي و کوشش خود شان بترقي بخشي امور این مجلس حاصل شدني است وخود این حضرات مفصلات را نیز بعد داخل شدن بزمرهٔ اراکین غیر حضوري همواره لحاظ و خیال بقا و ترقي افزائي این مجلس بود ني ؛

دوم اینکه — این حضرات مفصلات را بداخل شدن بزمرهٔ اراکین این مجلس یک رابطهٔ مشارکت و معاونت در امور ترقي بخشي علم و دانش با سائر اراکین حضوري ساکن و قاطن دار الامارت کلکته و نیز اراکین غیر حضوري ساکن و قاطن اماکن مختلفه دیگر حاصل شدنیست ؛

سوم اینکه — یک نسخهٔ جمله تحریرات خوانده شده بماهانه جلسات این مجلس که بر حسب تجویز اراکین کمیټي انتظامي محض بغرض تقسیم نمودن بر اراکین مجلس بحلیهٔ طبع محلّی خواهد گردید بلا قیمت بهریکي از حضرات ایشان خواهد رسید و این همه تحریرات بفنون مختلفه از علوم دینیه و دنیویه اسلامیه و علوم و فنون جدیده و تازه اختراعات حضرات انگلشیه و جز آن خواهد بود ؛

چهارم اینکه — حضرات ایشان را بذریعهٔ داخل شدن بزمرهٔ اراکین این مجلس موقع خوب و معقول براے اظهار علم و دانش و معلومات و تجربیات خود شان بغرض افادهٔ دیگران بنوشتن تحریرات و فرستادن آنها از براے خوانده شدنها بجلسات این مجلس بدست خواهد آمد و آن تحریرات بشرط پسند ارباب کمیټي انتظامي بمعرض

طبع در آمده بر سائر اراکین ساکن و قاطن اماکن مختلفه تقسیم خواهد شد و بدینوسیلهٔ جمیله جوهر قابلیت آنانکه ساکن و قاطن اقصاے بنگاله - که عبارت از حصه شرقیه مملکت هندیه باشد - می باشند برسائر قاطنین مملکت هندیه ظاهر خواهد گردید وهمچنین جوهر قابلیت ساکنان و قاطنان اقصاے جانب غربیهٔ مملکت هندیه بذریعه تحریرات فوائد سمات آنها بحضرات اهل بنگاله واضح و منکشف خواهد گردید وقس علی هذا ؛ و این چنان منفعتی است که حالا در سرتاسر مملکت هند هیچ سبیلی دیگر براے حصول این غرض اهم و اعظم بجز انسلاک این مجلس موجود نمی باشد ؛ اگر کسی بگوید که بذریعهٔ تصنیف و تالیف و طبع و تقسیم آن نیز این غرض حاصل شدن میتواند بجوابش میگوئیم که اول در طبع و تقسیم تصنیفات و تالیفات بخرج خاص شخص واحد مبالغ خطیر صرف شدنیست و اینجا باداے همین شش روپیه سالانه بابت وجه توجیه مجلس کاریکه بمبالغ خطیر بر نیاید بحسن و خوبی تمام انجام و انصرام خواهد یافت و باز اگر کسی بخرج مبالغ خطیر کتابی از تصنیفات و تالیفات خودش طبع کنانیده بلا قیمت بتقسیم آن پردازد درین صورت هم جز باماکن قرب و جوار وی و اکثر باحباب و معارف وی نمیتواند رسید چنانچه این معنی ظاهر است که بسا کتب و رسایل مفیده در علوم و فنون مختلفه در اضلاع بنگاله طبع میشود و نسخهٔ هم ازان کتابها باطراف هند نمی رسد و همچنان از اکثر کتب مطبوعهٔ آن طرف دیار اینجا خبرے هم نمی رسد و اینجا بضرورت پابندی سلسلهٔ ضوابط بسایر اکناف و اطراف هند بتمامی مقامات که اراکین مجلس بوده باشند گو بغایت قصوی هم باشد فرستادن و تقسیم کردن ضرور خواهد شد ؛

پنجم اینکه — چنانکه منفعت مذکورة الصدر بذات خاص حضرات ایشان حاصل خواهد شد همچنان براے احباب و معارف ایشان نیز بذریعهٔ ایشان حاصل شدنی است یعنی آنچنان احباب و معارف ایشان که لیاقت و قابلیت نگاشتن تحریرات

خوب و مرغوب داشته باشند وبوجه من الوجوه خواهش انسلاک زمرهٔ اراکین مجلس نداشته یا خود استطاعت آن نداشته باشند جوهر قابلیت آنها نیز بذریعهٔ تحریرات آنها که بواسطهٔ حضرات ایشان می تواند رسید ظاهر خواهد گردید و آن تحریرات هم بعینه همچو تحریرات نکاشتهٔ خود شان بمعرض قرأت و بشرط پسند ارباب کمیتی بمعرض طبع خواهد در آمد و این منفعت نیز همچو منفعت مذکورهٔ دفعهٔ اول ذو جهتین است که هم بذات حضرات مفصلات داخل زمرهٔ اراکین مجلس عائد شدنی است و هم مفید حال مجلس گردیدنی - اما اول همین ظهور جوهر قابلیت احباب و معارف آنها بواسطهٔ ایشان - وثانی اینکه چون باکثرمقامات مفصل آنچنان مردم قابل و ذی استعداد موجود هستند که از ایشان تائیدات نمایان بذریعهٔ نگاشتن تحریرات خوب و مرغوب بدین مجلس عاید میتواند شد مگر بسبب اینکه خود حضرات ایشان بوجوهات مذکورة الصدر داخل زمرهٔ اراکین مجلس نمیباشند و حضرات اراکین حضوری مجلس از حال اکثر آنها خبری ندارند هیچ منفعتی از ذات ایشان بمجلس نمی رسد پس این غرض بذریعهٔ اراکین غیر حضوری مجلس از حضرات مفصلات بخوبی و بآسانی تمام حاصل خواهد شد ٭

ششم اینکه — چون بر رگی را ازین حضرات مفصلات که بزمرهٔ اراکین مجلس منسلک خواهند شد اتفاق تشریف آوردن بدین دار الامارت کلکته خواهد افتاد خدمت وی را بذریعهٔ شرکت این مجلس باجمعی کثیر از اراکین حضوری این مجلس از امرا و روسا و علما و عظما بلا تکلف و بحسن و خوبی تمام ملاقات و تعرف حاصل خواهدشد و تا زمان قیام خدمت وی درین شهر هر گونه حقوق که اراکین حضوری را درین مجلس حاصل است خدمت وی را نیز حاصل خواهد بود ٭

هفتم اینکه — چنانکه حضرات ایشان را بعد تشریف آوردن بدار الامارت کلکته بذریعهٔ شرکت این مجلس با جمعی کثیر از اراکین حضوری این مجلس از امرا و

رؤسا و علما و عظما بلاتکلف وبحسن و خوبي تمام ملاقات و تعارف حاصل خواهد شد همچنان بهر یکی از مقامات مفصلات که آنجا حضرات اراکین غیر حضوري مجلس بوده باشند ملاقات و تعارف هم با خود آنها بواسطه شرکت مجلس و هم با رؤسا و عظماے دیگر آن مقامات بواسطهٔ آنها بے تکلف و باساني تمام حاصل خواهد شد ' انتهی

۵ — نیز جناب سکریٹري اطلاع اینمعني در داد که حضرات مفصل الذیل وجه عطیات تائیدے مندرجهٔ محاذي اسماے ایشان بخدمت وے فرستاده اند '

	روپیه
جناب نواب مهدي قلي خان صاحب ساکن کلکته	۱۰۰
جناب داروغه قاسم خان صاحب ساکن ایضا	۴۰
جناب حاجي علي رضا حسین صاحب ساکن ایضا	۲۵
جناب چودهري اکبرعلي صاحب ساکن ضلع ڈهاکه	۲۵
	۱۹۰

جناب حکیم آغا محمد صاحب برخاست و تحریك کرد که شکریه حضرات ایشان در خصوص فرستادن این عطیات تائیدي از طرف مجلس مودی گردد '

جناب مولوي موسی علي صاحب تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت '

۶ — نیزجناب سکریٹري اطلاع این معني درداد که جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب ۵ پنج نسخه کتاب تحفة الحاج و ۵ نسخهٔ دیگر از کتاب نحو و حیدي از بهین تالیفات خودش مولوي صاحب موصوف برسم هدیه درین مجلس فرستاده است '

جناب مولوي انورالدین احمد خان بهادر برخاست و تحریک کرد که شکریه فرستادن این کتابها ازطرف مجلس بجناب مولوي محمد عبدالروف صاحب مودی گردد '

جناب مولوي بشارت علي صاحب تائيدش كرد و باتفاق سائر اراكين حاضر جلسه همچنان قرار يافت ،

۷ — نيز جناب سكريٹري اطلاع اين معني در داد كه جناب مولوي عبيد الله العبيدي صاحب ٥ پنج نسخه كتاب طرة الازهار في سير الفلاسفة الكبار مولفهٔ خودش مولوي صاحب موصوف برسم هديه درين مجلس فرستاده است ،

جناب مولوي ذو الفقار علي صاحب برخاست و تحريك كرد كه شكريهٔ فرستادن اين كتابها بجناب مولوي عبيد الله العبيدي صاحب بر گزارده شود ،

جناب مولوي عبدالرحيم صاحب تائيدش كرد و باتفاق سائر اراكين حاضر جلسه همچنان قرار يافت ،

۸ — بعد ازان تحريكات مرقوم الذيل درخصوص تقرر اراكين جديد بر روى كار آمد و بعد تائيد مؤيدان و اتفاق سائر اراكين حاضر جلسه حسب دفعهٔ هشتم ضوابط مجلس تجويز آن تحريكات محول بارباب كميٹي انتظامي شد ،

اولاً — جناب سكريٹري تحريک كرد كه حضرات مفصل الذيل بزمرهٔ اراكين مجلس داخل كرده شوند ،

۲۲۴ — جناب نواب سيد مهدي علي خان صاحب يكي از اقرباي نظامت مرشد آباد ،

۲۲۵ — جناب قاضي رمضان علي صاحب ساكن چهپره ،

۲۲۶ — جناب ناخدا محمد ابراهيم بن جوهر صاحب ساكن كلكته ،

۲۲۷ — جناب مولوي عبد القادر صاحب ساكن سلهٹ ،

۲۲۸ — جناب حكيم وصي احمد صاحب ساكن كلكته ،

۲۲۹ — جناب نواب ناظر داراب علي خان بهادر ساكن مرشدآباد ،

۲۳۰ — جناب آقا محمد حسين شيرازي صاحب ساكن كلكته ،

۲۳۱ — جناب مرزا محمد حسین یزدي صاحب ساکن کلکته

۲۳۲ — جناب حکیم محمد مرزا صاحب ساکن حیدرآباد دکھن ؛

۲۳۳ — جناب منشي زهاد رحیم صاحب ساکن بردوان ؛

۲۳۴ — جناب مولوي خادم علي صاحب ساکن ایضا ؛

۲۳۵ — جناب منشي رئیس الدین احمد صاحب ساکن ایضا ؛

۲۳۶ — جناب منشي سید حسین صاحب ساکن ایضا ؛

۲۳۷ — جناب منشي تصدق حسین صاحب ساکن ایضا ؛

عالي جناب مولوي حافظ عجیب احمد صاحب تائیدش فرمود ؛

ثانیا — جناب نواب سید علي احمد خان بهادر تحریک انسلاک

۲۳۸ — جناب نواب سید احمد رضا خان بهادر از خاندان چیت پور بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب سکریتري تائیدش کرد ؛

ثالثا — جناب مولوي ابو القاسم عبد الحکیم صاحب تحریک انسلاک حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

۲۳۹ — جناب حاجي مجید بخت صاحب ساکن سلهت ؛

۲۴۰ — جناب منشي نادر حسین صاحب ساکن ضلع ۲۴ پرگنه ؛

جناب شیخ قدرت الله صاحب تائیدش کرد ؛

رابعا — جناب منشي کلیم الرحمن صاحب تحریک انسلاک ؛

۲۴۱ — جناب منشي خلیل الرحمن صاحب ساکن کلکته ؛

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب میرزا غلام رسول خان صاحب تائیدش کرد ؛

خامسا — جناب سکریتري قطعهٔ خط جناب مولوي سید امداد علي خان بهادر

اعلی صدرامین ترہٹ یکي از اراکین غیرحضوري مجلس متضمن تحریك انسلاك

۲۴۲ — جناب مولوي سیدعلي حسین خان بہادر ڈیپوٹي مجسٹریٹ مونگیر

بزمرۂ اراکین مجلس قرأت کرد ٬

جناب مولوي موسی علي صاحب تائید این تحریك کرد ٬

سادساً — نیز جناب سکریٹري قطعۂ خط جناب مولوي امیر الدین محمد

صاحب ساکن ڈھاکہ یکي از اراکین غیر حضوري مجلس متضمن تحریک انسلاك

۲۴۳ — جناب چودھري اکبرعلي صاحب ساکن ڈھاکہ

بزمرۂ اراکین مجلس قرأت کرد ٬

جناب مولوي عباس علي خان صاحب تائید این تحریک کرد ٬

سابعا — نیز جناب سکریٹري قطعۂ خط جناب صاحبزادہ عبد العزیز خان

صاحب ساکن بریلي یکي از اراکین غیر حضوري مجلس متضمن تحریک انسلاک

۲۴۴ — جناب مولوي علي بخش خان صاحب صدرآمین فرخ آباد

بزمرۂ اراکین مجلس قرأت کرد ٬

جناب مولوي ابو القاسم عبد الحکیم صاحب تائید این تحریک کرد ٬

✓ ۹ — جناب مولوي عبید الله العبیدي صاحب برخاست و پارسي تحریري

دربیان مختصر احوال پاستاني زمان مملکت روم قدیم قرأت کرد ٬

بعد اختتام قرأت جناب حکیم آقامحمد صاحب برخاست و تحریك کرد که شکریۂ

نگاشتن و خواندن این تحریر خوب و مرغوب بجناب مولوي عبید الله العبیدي صاحب

برگزاردہ شود٬

جناب مولوي شاہ لطافت حسین صاحب تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر

جلسه همچنان قرار یافت ٬

✓ ۱۰ — جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب برخاست و پارسي تحریري

دربیان بعض احوال شهر نزهت؛ بهر لندن تتمهٔ تحریر خودش قرأت کردهٔ دریمین ماهانه جلسهٔ سال دوم مجلس قرأت کرد ٬

بعد اختتام قرأت جناب نواب مهدي قلي خان صاحب برخاست وتحریك کرد که شکریه نگاشتن و خواندن این تحریر دلپذیر تحقیق تذویر که دربیان احوال شهرلندن گویا تصویر آن شهر کشیده است وانچه خاکسار بهنگام سفر لندن بچشم خود معاینه کرده بود همهٔ آنرا دوباره از نظرم گزرا نیده بجناب مولوي محمد عبد الروف صاحب برگزارده شود ٬

جناب مولوي عباس علي خان صاحب تائیدش کرد و باتفاق سایر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ٬

بالآخر باداي شکریه بجناب صدر جلسه ـ جلسه برخاست ٬

عبد الباری

صدر

کلکته ـ تالتلا }
۳۰ شهر رجب المرجب سنه ۱۲۸۱ ھ }

نمبر ۸

روید‌اد

هشتمین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميه

كلكته

بابت شهر شعبان المعظم

سال دوم

منعقدهٔ ۲۷ شهر شعبان المعظم سنه ۱۲۸۱ﻫ - ۲۶ ماه جنوري سنه ۱۸۶۵ع

كلكتــه

در مطبع بپتست مشن پريس مطبوع گرديد

رویداد

هشتمین

ماهانه جلسهٔ

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ کلکته

بابت شهر شعبان المعظم

سال دوم

۲۷ شهر شعبان المعظم سنه ۱۲۸۱ھ - ۲۶ ماه جنوري سنه ۱۸۶۵ع روز پنجشنبه ساعت هشت مسائي هشتمین ماهانه جلسهٔ اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ کلکته بابت شهر شعبان المعظم سال دوم بخانه جناب مولوي عبد اللطیف خان بهادر سکریٹري مجلس حسن انعقاد یافت ، اکثري از حضرات اراکین حضوري مجلس و جمعي از حضرات غیر اراکین که بذریعهٔ رقعات دعوت از طرف سکریٹري مجلس مدعو شده بودند تشریف آوردند ،

عالیجناب قاضي عبد الباري صاحب نائب صدر بر کرسي صدارت جلوس فرمود ،

۱ — نخستین جناب سکریٹري برخاست و رویداد هفتمین ماهانه جلسهٔ مجلس بابت شهر رجب المرجب سال دوم منعقدهٔ ۳۰ شهر مذکور قرأت کرد ،

رویداد مذکوره منظور و داخل سررشته شد ،

۲ — بعد ازان جناب سکریٹری بحضور صدر و جماعه بر گزارد . که حالا پیش ازانکه شروعي بکار هاے دیگر نموده شود یك بشارت کثیر المباهجت بمسامع عالیه حضرات سامي میرسانم؛حضرات این چنان بشارتي است که اگر ما باداے مراسم مسرت و سرور و بهجت و حبور ش انجمن ها آرائیم و محفل ها بسازیم هرایند شمهٔ هم ازان مسرت جناني و بهجت روح و روحاني نیاریم بشایستگي و انمائیم و این بشارت نه صرف بحضار این جلسه میباشد بلکه بسائر اراکین حضوري و غیر حضوري این مجلس عالي لابل بکافهٔ اهل اسلام این کشور اعم و اشمل است فاما اراکین این مجلس را بتخصیص نازش برین مسرت و بهجت در خور و سزاوار تر میباشد ' از براے انکه حصول دولتي که خاکسار بشارت آن بمسامع عالیه میرساند از بهین نتائج و مهین ثمرات سعي وکوشش ومعاونت و معاضدت متحدانهٔ همین حضرات اراکین مجلس ما به بنا انداختن و ترقي بر ترقي بخشیدن آن بغرض رونق افزائي و ترقي بخشي علم و دانش میانهٔ همقومان و همکیشان خود شان میباشد وهمانا حصول این دولت امری است که از براي این مجلس با برکت و سعادت از دلائل ساطعه و براهین قاطعهٔ استحکام بنیانش توان گفت ' اکنون بیش ازین حضرات را بترقب و انتظار نگذاشته نقاب احتجاب ازروی شاهد مقصود می بردارم - فابشروا ایها الجماعه ' که آن بشارت این است ' که خاکسار عریضهٔ بحضور جناب نواب رفعت و منزلت ماب آنریبل سیسل بیڈن صاحب بهادر لفتننت گورنر کشور ما بدرخواست ایمنعني که نواب محتشم الیه حامي و مربي این مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ ما بشوند - بر نگاشته بود که اینك جناب لفتننت کرنل جیمس صاحب پرائیوٹ سکریٹري نواب محتشم الیه حسب الحکم بندگان ایشان قطعهٔ چٹھي بجواب آن بدین مضمون شرف ارقام فرموده است که - جناب نواب لفتننت گورنر بهادر بمسرت و شادماني هاے تمام حامي ومربي شدن اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیه را قبول ومنظور

فرموده بمن ارشاد کرد که بذریعهٔ این چتهي اطلاع این معني بخدمت شما بدهم حالا خاکسار آن افتخار نامه را بحضرات حاضرین در پیش میکنم وشکر و سپاس خداوند کریم بجا می‌آرم که او تعالی جلّ شانه بمحض عنایات والطاف خود سعي وکوشش و محنت و مشقت این جزؤ ضعیف و انقص بندگان خود را که در بنا انداختن این مجلس بجا آورده و نیز سعي و کوشش دلي و جد و جهد قلبي حضرات معاونین و مدد گاران مرا در تشئید بناے این مجلس و الا بجائي رسانید و علاوهٔ انکه از برادران و همقومان خود اعانت و تائید هاے نمایان یافته ایم و می یابیم‌ایدلک از چنین حاکم اعظم و فرمان فرماے بزرگ این کشور نیز بدین حمایت و اعانت مربیانه معزز و ممتاز شدیم ؛

عالیجناب قاضي عبد الباري صاحب صدر جلسهٔ امشبه برخاست و فرمود که که سخن این است - که انچه جناب سکریتري در تقریر خود بر گزارد ، همه بمقابلهٔ عظمت و جلالت این مرحمت و مکرمت که بندگان جناب نواب لفتننت گورنر ما مارا و مجلس مارا بدان ممتاز فرموده است تمهیدي بیش نمی باشد و بیان نفس الامري و شرح واقعي جلالت و نبالت آن در حقیقت از حیطهٔ امکان ما بیرون است اکنون بر ما واجب است که قدر و منزلت این مرحمت و مکرمت را بشناسیم و آنرا رهبر راه همت وحوصلهٔ خود ساخته در توسیع دائره مقاصد و مآرب خود ما بکوشیم ، و ظاهراست که هرگاه ما این معني را خیال خواهیم کرد که بزرگ فرمان‌فرماےکشورما یعني ناظم و منتظم جزؤ اعظم مملکت هند - که عبارت از کشور بنگاله باشد - حامي و مربي ما بامضاي امور این مجلس می باشد ؛ همت و حوصلهٔ ما چه قدرها که نخواهد افزود ، پس چون بازاے هر عنایت و مرحمت شکر گذاري وسپاسداري واجب است واداي شکر موجب ازدیاد و افزایش نعمت ، لهذا برما واجب و لازم است که از همه پیشتر دراداے شکر این نعمت عظمی و مرحمت کبری بقدر وسع و طاقت

ولیاقت و قابلیت خود ما از دل وجان بکوشیم، وازینجا است که خاکسار تحریک می کند
که بارباب کمیتی انتظامی مجلس محول گردد که حضرات ایشان عریضهٔ باظهار سپاسداری
و شکر گذاریها از طرف مجلس بعنوان شایسته و اسلوب بایسته نگاشته بحضور رافت
معمور خدام سامی مقام جناب منزلت ماب نواب لفتننت گورنر بهادر ابلاغ دارند ؛

جناب مولوی عباسعلی خانصاحب برخاست و بتائید تحریک مرقوم الفوق
بر زبان راند ؛ که از انداز که این هیچ میرز (بدان اوان میمنت اقتران که جناب نواب
لفتننت گورنر بهادر ما بر کرسی این منصب بلند و پایگاه ارجمند شرف جلوس
تهنیت مانوس ارزانی داشت) بتقریب گذرانیدن تهنیت نامه از طرف ما مسلمان
رعایاے اطاعت گراے این جزؤ قلمرو انگلشیه درممالک هندیه بحضور رافت نشورنواب
محتشم الیه حاضرشده بود وارشادات نواب محتشم الیه را بپاسخ تهنیت نامهٔ ما مسلمانان
بگوش خود شنوده یقین کلی داشتم (و یقین است که آن دیگران ازعظماے اهل اسلام که
بدان تقریب حاضر در دولت محتشم الیه شده بودند همچو من یقین کلی داشتند
و می دارند) که جناب محتشم الیه را توجه دلی و تفقد قلبی بصلاحجوئی و فلاح
اندیشی ما مسلمان رعایاے پرستاران جناب قمر رکاب ملکهٔ معظمه دامت سلطنتها
علی الخصوص باصلاح و ترقی سائر امور وابستهٔ تعلیم و تعلم ما مسلمانان که اصل الاصول
هرگونه رفاه و فلاح و ترقی و بهبود بهایش توان گفت مبذول است و زود باشد که
نتائج خوب و آثار مرغوبش از مکمن قوه بعالم بروز جلوه گر گردد - حالاحضرات ببینند
که گو پیش ازین هم بسا امور مرحمت نشور از صوابدید هاے جناب محتشم الیه
چنان بظهور رسیده که دلیل قوی بر ظهور نتائج و ثمرات آن همه ارشادات عنایت و
و مرحمت سمات بوده است و لیکن این حامی و مربی مجلس مذاکرهٔ علمیه ما
مسلمانان شدن جناب محتشم الیه که محض از رهگذر عنایت گستری و رعایا پروری
است ؛ حجت ساطع و برهان قاطع بر ظهور آن نتائج و ثمرات میباشد ؛ لاجرم خاکسار

بتحریک اداے شکریه بجناب محتشم الیه که همین دم عالیجناب صدر جلسه فرمودند بمسرت و خوشنودي تمام تائید میکند ؛

پستر سایر اراکین حاضر جلسه بیکزبان اتفاق و همداستاني خود ها برین تحریک وانمودند و همچنان قرار یافت ؛

۳ — نیز جناب سکریٹري اطلاع این معني درداد که حضراتیکه تحریک انسلاک ایشان بماهانه جلسه گذشته برروے کار آمده تجویز تقرر آنها حسب دفعه ۸ هشتم ضوابط محول بارباب کمیٹي انتظامي شده بود اسماے سائر انها باجلاس کمیٹي انتظامي منعقدهٔ ۲۳ شهر شعبان المعظم بحضور ارباب کمیٹي درپیش شد ، و بتجویز حضرات ایشان همه شان بزمرهٔ اراکین مجلس داخل شدند ؛

۴ — نیز جناب سکریٹري اطلاع این معني درداد که حضرات مفصل الذیل وجه عطیات تائیدي مندرجهٔ محاذي اسماے ایشان بخدمت وے فرستاده اند ؛

روپیه	
۱۰۰	جناب نواب محمد فیض علي خان بهادر بخشي دوج مهاراجه سوائي صاحب بهادر والي ریاست جیپور
۲۰۰	جناب ناخدا خان محمد دهرمسي صاحب یکي از اراکین حضوري مجلس
۳۰۰	

جناب حاجي آقا سید حسین شوستري صاحب برخاست و تحریک کرد که شکریه حضرات ایشان در خصوص فرستادن این عطیات تائیدي از طرف مجلس قلمبند شده داخل سررشتهٔ مجلس باشد ؛

جناب حکیم آقا محمد صاحب تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ،

۵ — نیز جناب سکریٹری بر گذارد ، که بعض حضرات از اراکین حضوری مجلس شکایت این معنی دارند که گاه گاهی رقعات اطلاعی انعقاد جلسات بخدمات ایشان نمیرسد حالانکه از سررشتهٔ مجلس همواره رقعات اسمی سایر حضرات باهتمام تمام بمعرض تقسیم می در آید و بهیجات رسید شامل جمله رقعات برای نویسانیدن رسید بدستخط مکتوب الیهم بچپراسیان تقسیم کننده حواله می شود ، که از سائر حضرات رسید ها نویسانیده رقعات اسمی آنها حواله آنها بکنند ، مگر اکثر ها چنان اتفاق میشود که چپراسی بخانه بزرگی حاضر شد و معلوم کرد که آن بزرگ بخانه تشریف نمی دارد بناچار رقعهٔ اسمی جناب وے حواله یکی از متعلقین یا ملازمین حاضر دولت خانهٔ وے نموده رسید از محول الیه نویسانیده آورد ، اینجا اهل سررشته بدیدن رسید مطمئن شدند ، و آنجا آن متعلق یا ملازم فراموش کرد یا آن رقعه را بکبارگی گم کرد یا بهیچیک وجه دیگر بجناب مکتوب‌الیه نرسید ، پس حالا دفعیه این قباحت در اختیار سکریٹری یا کمیٹی انتظامی نمی باشد ، کار سکریٹری همین قدر میباشد که در فرستادن رقعات با بهی جات رسید و تاکید کردن بچپراسیان تقسیم کننده درخصوص گرفتن رسیداهتمام و انتظام ها بکاربرد و درین انتظام هیچ گونه قصور و فتوری نمی باشد پس درینصورت این حضرات را نباید که برتقدیر دریافتن تاریخ انعقاد جلسه بذرائع دیگر بعدر نرسیدن رقعات اطلاعی بوجوهات مذکوره از تشریف آوردن بجلسه متامل شوند ، چراکه غرض ازین رقعات صرف اطلاع است و بس ، و ازینجاست که در امثال این مجالس و انجمن ها که مابین صاحبان انگریز و بابوان هنود جاری است این رسم رقعات معمول نیست ، بلکه صرف اشتهار نامهٔ بتعئین تاریخ انعقاد جلسات باخبار صحائف چاپ میکنند ، و حضرات اراکین آن مجالس و انجمن ها صرف

بملاحظهٔ آن اشتهار نامه در اخبار صحائف تاریخ انعقاد جلسه دریافته حاضر جلسه میشوند ، و چون حضرات اهل اسلام عموما مقید ملاحظه صحائف اخبار نمیباشند لهذا بضرورت در مجلس ما این طریقهٔ تقسیم رقعات اطلاعی جاری کردن ضرور شده ، حالاغرض از گذارش این مراتب درین جلسه این است که اگر بزرگی ازان حضرات شکایت فرما درین جلسه تشریف داشته باشند ، بخدمت ایشان معذوری سکریتری و ارباب کمیتی انتظامی درین خصوص بخوبی ثابت گردد ، و آینده حضرات ایشان در تشریف آوری جلسه منتظر رقعات اطلاعی نباشند بلکه بمحض اطلاع از حسن انعقاد مجلس بهر طوری و سببیکه باشد رونق افزاے جلسه بشوند و اگر هیچیکی از حضرات ایشان حاضر این جلسه نباشند بذریعه حضرات حضار اطلاع بحضرات آنها بشود و نیز این مضامین درج رویداد این جلسه شده از نظر سائر اراکین بگذرد ،

باستحسان عالیجناب صدر جلسه و اتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ،

۲ — نیز جناب سکریتری برگذارد که چون درین روز ها بوجوه زر توجیه و زر عطیهٔ تائیدی مبلغی زربه تحویل مجلس گرد آمده است و بحوله تعالی شانه روز بروز آمد مجلس رو بترقی دارد و صَرف این زر ها علاوهٔ مصارف معمولی مجلس و مصارف طبع رسائل تحریرات و جز آن بدیگر امور خیر وابستهٔ ترقی امور تعلیمی فیمابین طبقهٔ علیهٔ اسلامیه خیلی احسن و اولی است لاجرم خاکسار در اجلاس گذشتهٔ کمیتی انتظامی منعقدهٔ ۲۳ شهر شعبان المعظم سنه روان صوابدید خود متضمن اینمعنی در پیش کرد که اگر پسندیدهٔ ارباب کمیتی افتد قرار داد انعامی چند بمستعدان اهل اسلام ساکن وقاطن ملک هند که شوق و مهارت تحریر فارسی و اُردو داشته باشند بصلهٔ تحریرات ایشان بفارسی و اُرد و بر مضامین مشخصهٔ مجلس هذا نموده شود یعنی مضمونی چند مشخص و معین نموده اشتهار اینمعنی از طرف مجلس در اخبار صحائف

داده آید که هریکي از مستعد ان اهل اسلام ساکن ممالک هند بر هر مضموني ازان که خواسته باشد تحریر خود مشتملبر علم و تحقیقات خودش درانخصوص مرتب کرده پیش سکریتري مجلس فیمابین مدت معینه کذا ارسال دارد و چون تحریرات مختلف از اشخاص مختلف بر هر یکي ازان مضامین تا اختتام مدت معینهٔ مذکوره برسد ارباب کمیتّي انتظامي بهر عنوانیکه قرین مصلحت دانند بتجویز و امتحان آنهمه پرداخته تحریر هر کسي بهر مضموني که خوبتر و نیکو تر بر آید انعام معین نامزد شدهٔ آن باو بدهند و اگر قرین صواب دانند آن تحریر انعامي را در بعض جلسه عام معمولي ماهانهٔ مجلس قرأت کنانند و نیز اگر قابل طبع وتقسیم پندارند همچنان بعمل آرند تا این معني باعث افزوني شوق و رغبت اشخاص ذي علم اهل اسلام بتحریرات فارسي وارد و و بمطالعهٔ کتب متعددهٔ فنون مختلفه و حصول معلومات شتّی و تحقیقات جدیدهٔ نادره گردد و علاوهٔ آن بسا فواید و منافع دیگر درضمن آن حاصل شدني است که شرحش بطوالت میکشد - چنانچه حضرات اهالي کمیتّي این صوابدید خاکسار را خیلی احسن و انسب وخوب و مرغوب دانسته در قرارداد ۶ ششم خود شان مندرجهٔ رویداد آن روز قرار دادند که اهتمام این امر بهر زودیکه ممکن باشد بعمل آید و نخستین از ارباب کمیتّي قراطیس استدعا رود که ایشان مضموني چند مادهٔ تحریرات مشخص نموده اطلاع آن درمیان عرصهٔ سه روز بکمیتّي بدهند و بعد ازان برطبق انچه از کمیتّي قرار یابد اهتمام این امر خوب نموده شود چنانچه حضرات اهالي کمیتّي قراطیس رپورت خود شان متضمن تشخیص مضامین شش گانه مذیلهٔ رپورت انها بروز سوم انعقاد اجلاس کمیتّي پیش خاکسار فرستادند و چون در قرارداد مذکور الفرق کمیتّي انتظامي قراریافته است که اهتمام این امر بهر زودیکه ممکن باشد بعمل آید و ازان تاریخ تا انعقاد جلسه امشبه صرف عرصهٔ یکروزه باقي مانده بود؛ و درین عرصه هیچیک اجلاس معمولي ارباب کمیتّي انتظامي

منعقد شدني نبود ؛ و نيز فرصت انعقاد اجلاس غير معمولي ايشان از براے گذرانيدن ريپورٹ مذكور اندرون اين يكروزه مدت خيلي تنگتر بوده ؛ لهذا خاكسار حسب منشاے قاعده ۱۹ - از قواعد اجراے كاركميٹي عريضهٔ باستجازت اينمعني بحضور صدر مجلس ارسال داشته - كه ريپورٹ كميٹي قراطيس مذكور الفوق بغرض يكباره تنقيح وتصفيه اين امر در جلسه امشبه در پيش كرده شود ، وحضرت صدر بذيل آن عريضه ارقام فرمودند كه " . اجازت امري كه خدمت سكريٹري بسطور ما فوق در خواسته اند داده شد- "

اينك خاكسار برطبق اجازت حضرت صدر ريپورٹ كميٹي قراطيس مذكور الفوق را بحضور جماعهٔ بر ميخواند ،

(اين است آن ريپورٹ)

اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميهٔ كلكته

بعالي خدمات ارباب كميٹي انتظامي مجلس مذكور الفوق حماهم الله تعالى

ازانجا كه از هشتمين معمولي جلسهٔ ارباب كميٹي انتظامي مجلس بابت سال دوم منعقدهٔ بست و سوم شهرشعبان المعظم سنه ۱۲۸۱ ھ حسب ايماے مندرجهٔ قرارداد ششم رويداد جلسهٔ مذكوره تجويز و تشخيص مضموني چند مادهٔ تحريرات انعامي كه تفصيلش در قرار داد مذكور مصرح است محول بكميٹي قراطيس شده بود ، لهذا ما ارباب كميٹي قراطيس حسب صوابديد خود ۶ شش مضمون مفصلة الذيل ، تشخيص نموده اطلاع آن بخدمات والا بذريعهٔ ريپورٹ هذا در داديم ،

مضمون اول

سير و شمائل و حالات و واقعات مدت العمري حضرت سرور كائنات مفخر موجودات صلى الله عليه و على آله و اصحابه وسلم - چه پيش از بعثت و چه بعد ازان ، با فصلي جداگانه دربيان سائر معجزات وخرق عادات آنحضرت صلعم باسانيد اتم تمام ،

[باستدلال و استناد کتب معتبرهٔ سیر و شمائل و احادیث] (فارسي)

مضمون دوم

تاریخ کعبهٔ معظمه از بد و بنایش الی یومنا هذا مع حقائق تفصیلي واقعات و حادثاتے که بران واقع شده و دیگر متعلقات و ملائمات آن مع مجملی از احوال تاریخي مکهٔ مشرفه از شروع عمران وآبادي آن تا این زمان [باستناد کتب احادیث و تواریخ صحیحهٔ اسلامیه] (فارسي)

مضمون سوم

سیرت بادشاه محي الدین اورنگ زیب عالمگیر یعنی احوال مدت العمري آن بادشاه جنت آرام گاه - از ولادت تا وفات ، مع مجملی از واقعات تاریخی ایام سلطنتش ، (اُردو)

مضمون چهارم

شرح رسوم مختلفهٔ متداوله مابین اهل اسلام سائر اقطاع مملکت هند که از هندوان واگرفته و اخذ کرده اند ، مع اسباب و بواعث آن اخذ کردن هر قدر که معلوم باشد یا مفهوم آفتد و منافع و مضار آن ، (اُردو)

مضمون پنجم

بیان تاریخي ذرائع و وسائل آمد و شد و اختلاط میانهٔ باشندگان اقالیم و بلاد مختلفه بسبیل خشکي وتري ، و اقسام وانواع آن ؛ مع کیفیت این معني که آنهمه درازمنهٔ سالفه چگونه بوده ، و بتدریج چها اصلاح درانها راه یافته ، و چها از تاثیرات آنها در امور تمدن و اشاعت علوم وتجارت و صناعت ها باقالیم مختلفه حاصل شده ، وحالا آن ذرائع و وسائل چگونه ترقي ها برروے کار دارد ، (اُردو)

مضمون ششم

در شرح حال اختراع صناعت طبع یعنی چهاپه ؛ و بیان آنکه ابتداءً ظهور آن صناعت بکدام دیار و بعد ازان شیوع آن کجا و کجا اتفاق افتاده ؛ و نیز بیان تاریخی سائر اقسام آن ؛ و اینکه بکدام دیار چه قسمی ازان ایجاد و شیوع یافته ؛ و یوما فیوما چقدر ترقی و فروغ بآن صناعت حاصل شده ؛ و فوائد و منافعش نسبت بامور تمدن و اشاعت علوم و تجارت و صناعت ها در اقالیم مختلفه چه قدر عاید گردیده ؛ (اُردو)

(دستخط) محمد وجیه

عجیب احمد

عبد اللطیف الحنفی

محمد عبد الرؤف

ابو القاسم عبد الحکیم

کلکته
٢٥ - شهر شعبان المعظم سنة ١٢٨١ ھ

بعد اتمام قرأت رپورٹ جناب میر محمد کاظم جواهري صاحب برخاست و برگزارد ؛ که خاکسار تحریک می کند که صوابدید ارباب کمیٹي انتظامي مندرجهٔ قرارداد ششم هشتمین جلسهٔ معمولي ایشان منعقدهٔ ٢٣ شهر شعبان المعظم هذه السنه درین خصوص - که انعامي چند از تحویل این مجلس بمستعدان اهل اسلام ساکن ملک هند بصلهٔ تحریرات فارسي و اُردو بر مضامین مشخصهٔ مجلس از طرف این مجلس داده شود - مقبول و منظور حضرات ارباب مجلس گردد ؛ و باز اهتمام این امر باین هدایت محول بکمیٹي انتظامي نموده شود ؛ که ارباب کمیٹي مذکور مبلغ

شش صد روپیه از تحویل مجلس از برائے ۶ شش انعامات - که مقدار هریکی از آنها مبلغ یک صد روپیه باشد - بصلهٔ ۶ شش بهترین تحریرات بر همین شش مضمون مشخصهٔ کمیٹی قراطیس که باجازت حضرت صدر مجلس در اجلاس امشبه در پیش شده بالسنهٔ مرقومهٔ محاذی مضامین ششگانهٔ مذکوره ؛ منتخبه از تمامی تحریراتی که بر مضامین مذکوره برسد ؛ مخصوص گردانند ، و در اخبار صحائف فارسی و اُردو و انگریزی اشتهار این معنی در دهند ؛ که از مستعدین اهل اسلام سائر بلاد مملکت هند هرکه هر مضمونی ازان مضامین ششگانه را بگزیند تحریر خود بران مرتب نموده درمیان عرصهٔ یک سال از تاریخ اشتهار مذکور آن را بسررشتهٔ مجلس ارسال دارد ؛ و بعد ازان ارباب کمیٹی موصوف جمیع اُمور وابستهٔ عطاے این انعامات را حسب صوابدید خود شان بانجام رسانیده اطلاع آن بهر وقتیکه مناسب دانند باجلاس معمولی مجلس بدهند ،

جناب حاجی آقا کوچک شیرازی صاحب تائید این تحریک کرد ،

بعد ازان جناب مولوی محمد عبد الرؤف صاحب برخاست ؛ و بهمد استقادی تحریک مذکور انچه بسطور ذیل مرقوم است، بکمال فصاحت و بلاغت برزبان طلاقت ترجمان راند ،

حضرت صدر عالی قدر ؛ و حضرات حاضرین والا تمکین ،

خوشا وقتی که مراد دلی چندین سالهٔ کسی بر اید ، و حبذا ساعتی که گره از سررشتهٔ مقصد قلبی سالها سالهٔ احدی واکشاید ، علی الخصوص دران حالت که ان مراد دلی و مقصد قلبی ؛ وابستهٔ تائید قومی بامور صلاح و فلاح قوم باشد ،

* خوشا وقتی و خرم روزگاری * * که بکساید گره از روے کارے *

حضرات - خرمي که ایندم در دلم جوشیده ؛ و خورسندي که این ساعت بدرونم بهیجان درآمده ؛ نتوانم که شرح صد یک آن بصد هزار زبان بکنم ، از سالیان دراز میخواستم ؛ که ستوده رسم شوق افزائي طلبهٔ علوم جویاے استعداد بر اکتساب مهارت وافي بفن ادب و انشا ؛ و رغبت افزائي مستعدان والا نهاد به نگارش تحریرات کافي و صافي - سرچشمهٔ افادت بي انتها - بموا عید انعام بصله آن ؛ که از مهین کارسازي و بهین کمند تدبیراندازي هاے توسیع دائرهٔ علم و هنر فیمابین قوم است ؛ در ما مسلمانان شیوعي که شاید گیرد ، و روائي که باید پذیرد ، سالها سال درین خصوص بقلم و زبان کوشیده ام ، وبتحریر و تقریر سعي کرده ، حرف ها نوشته ام ، و سخن ها گفته ، من از راه تفاخر و نازش نمي گویم ، بلکه کامیابي خود را درین خصوص از رهگذر اظهار سپاسداري پیش حضرات وامی نمایم ، که رفته رفته نخل این همه سعي و کوشش هایم نیکو بار مراد آورد ، و گلبن آرزویم خوش خوش گل مقصود گل کرد ، تیغم برید ، وتیرم بهدف رسیده ، نخستین کسي که چشم و گوش برین همه نوشته و گفته ام کشاد و نهاد ؛ خدا بیامرز والا نهاد شاهزاده محمد کیقباد - یکي از اراکین باقر و تمکین عالي خاندان سلاطین میسوریه - بوده ، چنانچه عرصهٔ یازده سال است - یعني در حدود سنه ۱۸۵۲ مسیحیه - شاهزادهٔ مرحوم دو صد روپیه بصلهٔ خوبترتحریري از تحریرات نگاشتهٔ طلبهٔ مدرسهٔ عالیهٔ کلکته و مدرسهٔ محسنیهٔ هوگلي بر مضمون مشخصهٔ خودش شاهزادهٔ مغفور بخشید ، و پس ازان در حدود سنه ۱۸۵۳ مسیحیه جناب باني و سکریتري مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ ما - که رسم عطاے انعام بصلهٔ تحریرات بطلبه و مستعدین را همچو من از پیشتر مي پسندید ، و شیوع آن گزیده رسم را میانهٔ اهل اسلام دیار ما نیکو مي گزید ، صد روپیه بصلهٔ نیکوتر تحریري بر مضمون مشخصهٔ خودش - که دائرهٔ نگارش آن را بر مستعدان سائر بلاد هند پهنا کرده بود - عطا کرد ، و یکے از مستعدان اهل اسلام احاطهٔ بمبي که تحریرش خوبتر از دیگرها بر آمد ؛ بدان انعام فائز شد ، چنانچه تفاصیل این امور را پیش ازین

بیکی از پیشین تحریرات خودم در جلسهٔ از جلسات این مجلس - در ضمن بیان مطلبی که مقصود و مادهٔ آن تحریر بوده - یگان یگان شرح داده ام ؛

قصه کوتاه - بے غائلهٔ ریب رسم ترغیب و تشویق طلبه و مستعدین بمواعید انعامات بایشان بصله تحریرات مفیده بر مضامین ستوده و گزیده ؛ از بهین رسوم مخترعهٔ دانایان فرنگ و ابستهٔ تائید صیغهٔ تعلیم و تعلّم است ، و جاری نبودن این نیکو رسم میانهٔ ما مسلمانان جاے فراوان تاسف و تلهف بوده ؛ بلکه ما ازان رهگذر مورد مطاعن و سرزنش اقوام دیگر بودیم ؛

حالیا جاے بیکران خرمی و خورسندی است ؛ که این مجلس متبرکهٔ مذاکرهٔ علمیهٔ ما دافع آن تاسف و تلهف و رافع آن سرزنش و مطاعن شد ، حضرات - من که از چندین ساله مدت تخم تمناے اجراے این ستوده رسم میانهٔ ما مسلمانان بسر زمین دل می کاشتم ؛ نتوانم بشایستگی باز گفت ؛ که چقدرها سپاسدار و منت گذار حضرات کمیتی انتظامی مجلس ما (علی الخصوص جناب سکریتری که اصل محرک سلسلهٔ این مضمون در جلسهٔ کمیتی است) شده ام ، که حضرات ایشان از آبیاری توجه خود شان مزرع مقصود دیرینه سالهام را سرسبز و ریان فرمودند ، و همچنان ممنون و مشکور حضرات اراکین با فر و تمکین مجلس ما - که حاضر این جلسه اند - خواهم شد ؛ اگر ایشان تحریک این امر خوب و مرغوب را که از طرف ارباب کمیتی انتظامی بتوسط جناب سکریتری همین دم بعمل آمد ؛ بذروهٔ قبول فائز گردانند ؛

فواید اجراے این رسم نیکو در ما مسلمانان که بے حد و لا تعد است ؛ یقین است که بر راے بیضا ضیاے حضرات حاضرین مخفی و محتجب نیست ، از انجمله است فوائدے چند که خاکسار بیکی از بیشین تحریرات خودم بر خواندهٔ این مجلس یاد کرده ام ، و امشب نیز نظر به تذکر حضرات حاضرین دهگانه فوائد آن را دوباره یاد می کنم ؛

نخستین انکه - طلبه را (اگر انعام نامزد ایشان است) و از باب استعداد فارغ التحصیل را (اگر نامزد ایشان) شوق تحریرات از یکی صد شد نیی است ؛ بلکه ذوق تفوق برهمدیگر از صد بهزار رسید نیی ؛

دومین انکه - بباعثهٔ شوق غالب ایشان زحمت تحریر و محنت تفحص و جستجوی مواد و مضامین را بر خود آسان خواهند گرفت ؛ و بدین باعثه دستگاه ایشان در ادب و انشا و نیز در تحقیق و تنقیح و ضبط و ترقیم مضامین علمیه خیلی خواهد افزود

سومین انکه - از فرط تفحص و جستجوی مواد تحریرات که خواهی نخواهی به تصفح کتب علوم و فنون مختلفه - خواه خوانده باشد یا نا خوانده - خواهد کشید ؛ وسعت فراوان بدائرهٔ علم و دانش و وقوف و آگاهی ایشان راه خواهد یافت ؛

چارمین انکه - تحریرات جامعه باجوبهٔ اسولهٔ مختلفهٔ که ایشان به جستجوی مواد و مضامین و ادله و براهین از تصنیفات و تالیفات متقدمین و متاخرین و نیز بایراد مضامین تازه و ادله و براهین جدیده از نتائج ذهن و ذکای خودشان برخواهند نگاشت ؛ سرمایهٔ علم و اگاهی کلی خواهد بود - مر دیگران را - بر حقائق اموریکه اگر آن دیگران خودشان درصدد استکشاف آن شوند ؛ هریکی از ایشان را بالانفراد همان قدر زحمت و مشقت بر خودگوارا کردن لازم آید - که ایشان کرده باشند ؛

پنجمین انکه - بسا آمور مختلف فیه که مردمان را همواره در ان اختلافها باشد ؛ و بسبب انکه کسی از خود تکفل کماینبغی تحقیقات ان نکند - آن اختلاف ها برحال خود استمرار پذیرد ؛ ازین نوع تحریرات پُرتحقیقات تحقیق کلی آن آمور و حق از باطل ممیز و جانب حق مرجح و خلاف و نزاع مرتفع خواهد شد ؛

ششمین انکه - چون به تدریج به یمن این نوع ترغیب و تشویق طلبه و مستعدین بر تحریرات مختلفة المضامین شوق و رغبت ایشان بدان خواهد افزود ؛ مهارت و ملکهٔ ایشان در فن ادب و انشا نیز خیلی رو بافزایش خواهد نهاد ؛ و از میامن آن امروز

فقط ماهرین ادب و انشا که در مسلمانان دیار ما اُفتاده است ؛ یکسو خواهد شد ؛

هفتمین انکه ـ تائید قومی دراشاعت علوم میادهٔ همقومان ـ که امرے بس ستوده وفرخنده است ۔ از اهتمام بامثال این امور ـ در ما مسلمانان ثابت ومتحقق خواهد شد ؛

هشتمین انکه ـ اگر این تحریرات رساله وار بقالب طبع در آمده مشتهر خواهد شد ؛ افزونیها در شمار کتب و رسائل مفیدهٔ ما مسلمانان راه خواهد یافت ؛

نهمین انکه ـ لب هاے شکوه سرایان بر ما مسلمانان ـ بدین حرف ناشگرف ـ که ما توجه به تائید قومی به امور تعلیم وتعلم همقومان خود نداریم ؛ بر بسته خواهد شد ؛

دهمین انکه ـ گزین نقش نام نیک آنانکه چنین تائید قومی بتعلیم و تعلم همقومان خواهند کرد ـ بر جریدهٔ عالم ثبت خواهد ماند ؛

* نمیرد نیکو نام در روزگار * * که نام نکو یش بود بر قرار *

لاجرم این کم از هیچ تحریکیی که همین دم جناب مکرمی میر محمد کاظم صاحب جواهری فرموده اند ؛ وجناب مخدومی حاجی آقا کوچک صاحب شیرازی تائیدش کردند ؛ بصد خرمی و خورسندی همداستانی خود بدان وا می نماید ؛

بعد ازان جناب مولوی موسیٰ علی صاحب برخاست و گفت که بدانست من یک مصرف دیگر براے صرف این زرهاے فاضل که بتحویل مجلس گرد امده است بهتر و خوب تر ازین مصرف که تجویز آن از کمیتی انتظامی شده است می باشد ؛ وآن این است که بدین زرها کتب مفیدهٔ فنون جدیدهٔ انگریزی را بزبان اردو ترجمه و طبع کنانیده به تقسیم و اشاعت آن کوشیده شود ؛

جناب سکریتری برخاست و بجوابش گفت ؛ که البته این یک امرے بغایت خوب و مرغوب است مگر چون از اوایل گذشته سال عیسوی دریکی از اقطاع همین مملکت هندوستان یعنی در مقام علیگده واقع ممالک شمال و مغرب بناے یک مجلس بزرگ مسمی به سائینتفک سوسیٹی خاصه براے همین ترجمهٔ

کتب مفیدۀ علوم و فنون جدیدۀ انگریزي بزبان اردو بحسن اهتمام یکي از اعاظم اهل اسلام یعني جناب مولوي سید احمد خان بهادر صدرالصدور آن مقام (که جناب ایشان یکي از گرامي اراکین مجلس ما نیز مي باشند) اندا خته شده است ' و بفضله تعالی کار آن مجلس را یوما فیوما ترقي هاے روزافزون حاصل شده ومي‌شود ' وفواید آن مجلس براے سائر اهل هند اعم و اشمل است لهذا دیگر ما را ضرورت مداخلت دران امر نمانده و علاوه ازین براے انجام آن غرض اهم‌گرد آمدن مبالغ خطیر در کار است و مداخل مجلس ما هرقدر که تا حال بوجود آمده است به نسبت آن چنان امر اهم و مقصد اعظم کافي و وافي نیست نظر برو جوهات مذکوره حالا براے صرف زرهاے فاضل تحویل مجلس هیچ مصرفی دیگر بهتر و خوبتر از مصرفیکه تجویز آن از کمیتي انتظامي شده و تحریک و تائید منظوري آن نیزهمین‌دم بعمل آمده نمي باشد

پستر باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه تحریك جناب میر محمد کاظم جوا هري صاحب منظور شد

۷ - بعد ازان تحریکات مرقوم الذیل درخصوص تقرر اراکین جدید بر روے کار آمد و بعد تائید موئدان و اتفاق سائراراکین حاضر جلسه تجویز آن تحریکات حسب دفعه ۸ هشتم ضوابط مجلس محول با رباب کمیتي انتظامي شد '

اولا - جناب سکریتري تحریك کرد که حضرات مفصل الذیل بزمرۀ اراکین مجلس داخل کرده شوند '

۲۴۵ - جناب نواب محمد فیض علي خان بهادر } بخشي فوج مهاراجه سوائي صاحب بهادر' والي ریاست جیپور '

۲۴۶ - جناب برادرالسلطان ذوالفقار الدوله بهادر ساکن کلکته

۲۴۷ - جناب کپتان کنز الدوله بهادر ساکن ایضا

۲۴۸ - جناب سید دوست علي خایل صاحب ساکن ایضا

۲۴۹ - جناب رسالدار محمد بخش خان بهادر } مصاحب جناب معلی القاب نواب نائب السلطنت و گورنر جنرل بهادر هند ،

۲۵۰ - جناب مظفر حسین خان صاحب ساکن لکهنو

۲۵۱ - جناب منشي محمد باد شاه صاحب } ساکن اینجا نگر علاقه پریزیڈنسي مدراس

جناب میر سید علي صاحب تائید این تحریك کرد

ثانیا - جناب مولوي شاه عبد الحق صاحب تحریك انسلاك حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ،

۲۵۲ - جناب نواب انور الدوله سعد الدین خان بهادر } برادر بزرگ نواب عظیم الدوله مرحوم رئیس باوني ،

۲۵۳ - جناب امیر دوله خواجه نصیر الدین خان بهادر } خلف الصدق نواب انور الدوله بهادر ممدوح

۲۵۴ - جناب منشي نادر حسین خان صاحب ساکن باوني

عالي جناب حافظ عجیب احمد صاحب تائیدش فرمود ،

ثالثا — جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب تحریک انسلاك ،

۲۵۵ — جناب منشي غلام حسین صاحب ساکن کلکته

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ،

جناب ناخدا یوسف بن محمود خنجي صاحب تائیدش کرد ،

رابعا — جناب مولوي ابو القاسم عبد الحکیم صاحب تحریک انسلاك حضرات مفصل الذیل بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ،

۲۵۶ — جناب مولوی مفیض الدین خان بهادر { ڈپوٹی مجسٹریٹ باقر گنج

۲۵۷ — جناب مولوی محمد اشرف الدین صاحب ساکن ضلع تپره

۲۵۸ — جناب مولوی محی الدین احمد صاحب ساکن ضلع فرید پور

جناب ناخدا خان محمد دهرمسی صاحب تائیدش کرد ؛

خامسا — جناب مولوی محمد عبد اللطیف صاحب تحریک انسلاک ؛

۲۵۹ — جناب منشی محمد امیر صاحب ساکن گیا

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب دیانت الدوله بهادر تائیدش کرد

سادسا — جناب مرزا غلام رسول خان صاحب تحریک انسلاک ؛

۲۶۰ — جناب میر و زیر علی صاحب ساکن مرشدآباد

بزمرهٔ اراکین مجلس نمود ؛

جناب حکیم سید عترت حسین خان صاحب تائیدش کرد ؛

۸ — جناب سکریٹری برخاست وتعریف وتعارف جناب ڈاکٹر جے • اے • پی • کالس صاحب یکی از مدرسین بزرگ مدرسهٔ طبیهٔ کلکته ملقب بمیڈیکل کالج کلکته نموده بر گزارد که خیلی موجب امتنان ما است که این صاحب جلیل القدر از فحول علماے گرامی طبقهٔ انگلسیه محض بغرض افادهٔ ما رونق بخش مجلس ما گردیده و میخواهد که نبذی از معلومات وتحقیقات خودش در خصوص تاریخ قدیم و عمارات قدیمهٔ شهر جونپور تقریرًا بزبان اردو بیان فرماید ؛

عالی جناب صدر جلسه ارشاد کرد که البته تشریف آوری صاحب موصوف و گوارا کردن زحمت بیان انچه خدمت وے بمعرض تبیان خواهد در آورد باعث ممنونی مجلس می باشد ؛

بعد ازان صاحب ممدوح برخاست و تقریری صاف و واضح بزبان اردو در بیان تاریخ قدیم شهر جونپور و احوال عمارات قدیمه آن از مکانات وایوانات و مساجد و معابد و پایهاے مشهورۂ آن بشرح و تفصیل تمام برگزارد و در بیان احوال عمارات تاریخ بنا و احوال بانی و کیفیت بنا و طول و عرض و دیگر تفاصیل متعلق نقشه و کوایف حالیه آنها برحسب انچه خودش صاحب ممدوح بچشم خود ملاحظه فرموده است باین خوبی شرح داد که گویا صورت آن عمارات برأی العین بحضرات حاضرین وانموده ،

بعد اختتام این تقریر عالیجناب صدر جلسه برخاست وتحریک فرمود که شکریۂ این تقریر تحقیق تخویر از طرف مجلس بجناب ڈاکٹر صاحب برگذارده شود ،

جناب منشی حبیب الحسن صاحب تائید این تحریك کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ،

۹ــ جناب سکریٹری برخاست و تعریف و تعارف جناب بابو راجندر لال متر صاحب یکی از عظما و روساے هند و بابوان این شهر سوپرنٹنڈنٹ تعلیم و تربیت اطفال نابالغ تحت تربیت کورٹ اف وارڈس و نائب صدر اشیا ٹك سوسیٹی یعنی انگریزی مجلس اشاعت علوم و نوادر ممالك سمرانیه بسلطنت علیه هندیه برطانیه واقع دارالامارۂ کلکته نموده برگزارده که امروز خیلی موجب مسرت و شادمانی ماست که نخستین یکی از علماے طبقه انگلشیه تقریری بغرض افادۂ مادر مضامین تاریخیه برگزارد و حالا این یکی دیگر ار عظماے طبقۂ هندو بابوان میخواهد که نبذی از معلومات و تحقیقات خودش در خصوص اصل ماهیت زبان اردو تقریرا بزبان اردو برگزارد ،

عالیجناب صدر جلسه ارشاد کرد که بلا شبهه اجتماع این هردو بزرگوار ازین دو گرامی طبقات بغرض افادۂ مجلس بمعلومات وتحقیقات علمیه خود شان باعث مسرت و امتنان ارباب این مجلس است و برما اداے شکریه این هردو صاحبان لازم ؛

بعد ازان بابو صاحب ممدوح برخاست و بعد برگزاردن بعض مضامین تمهیدیه

بحسن و خوبي و سلاست و متانت تمام و بايراد ادله و براهين عقليه و نقليه ثابت کرد
که اصل زبان ارد و سنسکرت است و الفاظ عربي و فارسي و ديگر لغات دران ممزوج
شده مگر ازين ممزوج و مختلط شدن لغات ديگر اصليت ان زائل نميشود چنانکه زبان
انگريزي است که اصل آن زبانِ سيکسن است حالانکه بالفعل دران زبان از الفاظ
لغت سيکسن بيش از يك ربع باقي نمانده و سه ربع ديگر از لغات آخر مثل لاطيني
و يوناني و عربي و فارسي و سنسکرت وغيره دران ممزوج و مختلط گرديده معهذا حضرات
انگلشيه ميگويند که اصل زبان شان سيکسن است نه لاطيني و يوناني و غيره و اصل
در اصليت اين زبان‌ها اين است که روابط و قواعد صرف و نحو هر لغتي که دران زبان
مستعمل باشد اصل آن زبان را بهمان لغت نسبت مي کنند پس چون درزبان اردو
جمله روابط لغت سنسکرت و قواعد صرف و نحو آن مستعمل است لهذا بالضرور اصليت
اين زبان را بهمين لغت سنسکرت نسبت بايد کرد پستر بابو صاحب موصوف
اصليت سائر روابط لغت اردو را از لغات و قواعد صرف و نحو سنسکرت يک يك
شرح داد ؛

بعد اختتام اين تقرير جناب نواب احمد علي خان بهادر برخاست و تحريك
کرد که شکريهٔ برگزاردن اين مضا مين تحقيق آئين افادت قرين که موجب افادهٔ
سائر اهل مجلس گرديد از طرف مجلس بجناب بابو صاحب برگزارده شود ؛

جناب مولوي عبيدالله العبيدي صاحب تائيدش کرد و باتفاق سائر اراکين حاضر
جلسهٔ همچان قرار يافت ؛

٧٠ | - جناب مولوي سيد محمد حسين صاحب برخاست و اردو تحريري دربيان
تحقيق معني الفاظ وضع و وضع داري و حقيقت و کيفيت آن نگاشته خودش مولوي
صاحب موصوف بفصاحت و طلاقت تمام قرأت کرد ؛

بعد اختتام قرأت - جناب مولوي نواب جان صاحب برخاست و تحريک کرد

که شکریه نگاشتن و خواندن این تحریر تحقیق تذویر از طرف مجلس بجناب راقم تحریر
ابر گزارده شود ٬

جناب حاجي میر محمد تقي جواهري صاحب تائیدش کرد و باتفاق سائر
راکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ٬

بالاخر بتحریك جناب ناخدا حاجي حامد صاحب شکریه بعالیجناب صدرجلسه
برگزارده شد و جلسه برخاست ٬

عبد الباري
صدر

کلکتـــــه ـ تالتـلا
۲۷ شهر شعبان المعظم سنه ۱۲۸۱ ه

هو اللطيف

اسلامي مجلس مذاكرۂ علميه كلكته

نمبر ۱

اين تحريري است بعبارت اردو

بتلخيص مضامين رسالۂ اثبات جواز و استحباب عمل مولد شريف مصنفۂ

عاليجناب مولوي محمد وجيه صاحب

نگاشتۂ

جناب مولوي ابوالقاسم عبدالحكيم صاحب

و برخوانده

بدومين و سومين ماهانه جلسات سال اول مجلس مذكور الفوق

حسن انعقاد يافتۂ ۲۳ شهر ذي القعدة الحرام

و ۲۷ شهر ذي الحجة الحرام سنه ۱۲۷۹ هجري قدسي

بخانۂ

جناب مولوي عبداللطيف خان بهادر

از طرف مجلس ممدوح

بمطبع بپتست مشن پريس واقع دارالامارت كلكته بقالب طبع درآمده

۱۲۸۲ هجري قدسي

پیٹرن

یعنی
حامی و مربی مجلس

جناب معلی القاب آنریبل سیسل بیڈن صاحب بہادر

نواب لفٹننٹ گورنر بنگالہ

صدر مجلس وصدر کمیٹی انتظامی

عالیجناب مولوی محمد وجیہ صاحب

نائبان صدر

عالیجناب قاضی عبد الباری صاحب
عالیجناب مولوی حافظ عجیب احمد صاحب

ممبران کمیٹی انتظامی

جناب منشی امیر علی خان بہادر
جناب مولوی سید اعظم الدین حسن خان بہادر
جناب مولوی عباس علی خان صاحب
جناب منشی حبیب الحسن صاحب
جناب لسان السلطان محمود الدولہ منشی صفدر علی خان بہادر
جناب ناخدا حسن ابراہیم بن جوہر صاحب
جناب مولوی محمد عبد الرؤف صاحب
جناب مولوی دلیل الدین احمد خان بہادر
جناب مولوی ابو القاسم عبد الحکیم صاحب
جناب مولوی عبد الحق صاحب

سکریٹری مجلس وممبر وسکریٹری کمیٹی انتظامی

جناب مولوی عبد اللطیف خان بہادر

بســـــــــم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعلنا فی امة خاتم المرسلين* وجعله شافعا لنا يوم الدين * وشرّف علماءنا بانواع الفضائل والتبجيل * حتى اجرى على لسان رسوله الجليل النبيل* علماء امتي كانبياء بني اسرائيل * فاشكروا على آلائه الوافرة وافضاله الباهرة بالشكر الجميل* وسبّحوا بحمده في البكور والاصيل* والصلواة والسلام على من هو الباعث لتشريفنا بهذه المكارم دون غيرنا * والدافع عنا كلّ ضرٍّ وضيرنا * والرافع عنا كلّ شرّنا وطيرنا* وعلى آله واصحابه شموس الهداية والايقان* وبدور الفضائل والعرفان *

بعد اسكے حضرات حاضرين برتر تمكين ايدهم الله بالايد المتين كي خدمات عاليه مين گذارش يهه هی كه جلسه ماضيه مين جو ١٢ شهر شوال المكرم سنه ١٢٧٩ ﻫ ٢ ماه اپريل سنه ١٨٦٣ ع كو حسن انعقاد پا يا تها اور جسكے انعقاد سے حضرت گرامي منزلت باني جلسه كي غرض اصلي يهي دوباتين تهين ايک بيان كرنا فوائد و منافع بنا ايك مجلس مذاكرهٔ علميه كا طبقه عليه اسلاميه مين جسكے جلسے هر قمري مهينے مين ايكبار منعقد هوا كرين مگر بعوارض اور دوسرا پڑها جانا رساله جوار و استحباب عمل مولد شريف كا جسكو جناب مستغنی عن المحامد و الالقاب صدر العلما بدر الفقها امام المحدّثين همام المفسّرين مالك اصول الفقه و الاحكام نعمان هذا العصر و الايام رئيس المدرسين مفيض الطالبين حضرت مولانا واستادنا المستغنی عن ذكر اسمه الشريف بعد بيان رسمه المنيف†

---

† عاليجناب مولوي محمد وجيه صاحب مدرس اول عربي نهرهٔ مدرسه عاليه كلكته

ادام الله ظلال عواطفه علی رؤسنا نے زبان فارسي مین تصنیف فرمایاهی ٭ چنانچه بعد انجام غرض اول کے بسبب رات زائد آ جانے کے اس رساله متبرکه سے صرف تبرکاً چند اوراق ابتدائي مشتمل بر مبادي رساله پڑھےگئے اورقرأت ما بقي اس جلسے پر موقوف رهي بعد اوسکے حضرت مولانا محتشم الیه نےاس خاکسار کو ارشاد فرمایا که چونکه اکثر مضامین اوسکے متعلق بجواب لفظي ادلۂ مزعومۂ مخالفین هین جو صرف واسطے تشفي تام اور دفع خدشات و اوهام طلبه علوم مرقوم هو ئے هین اور جنکا اس مجلس عالي مین پڑھا جانا محض تضییع وقت سامعین هی اسواسطے مناسب یهه هی که تو اون مضامین کو اس رسالے سے الگ کر اور بعد اس انتخاب کے اوسکو بزبان اردو ترجمه کر ڈال کیونکه اسکي فارسي عبارت بهي خالي از دقت واشکال نهین هی اور اکثر مسائل علوم دینیه کے مذاکره مین تعمیم کا لحاظ رکھنا بهت ضرور هی پس خاکسار نے اس فرمان واجب الاذعان کا بجا لانا اپنے ذمے واجب و لازم سمجھا ٭

اب اصل مطلب کي گذارش کیجاتي هی

جانا چاهئے که انعقاد مجالس عالیه میلاد برکت وسعادت بنیاد حضرت خیرالعباد صلی الله علیه وسلم الی یوم التناد جسطرح پرکه سنه ٦٠٠ هجري سے رواج پاکر آجتک بفضل خدا ساتهه رونق تمام کے جاري هی (اور انشاءالله تعالی تا قیام قیامت قائم و باقي رهیگا) آنحضرت صلی الله علیه و سلم کے زمانے اور اگلے تین قرنون مین اس وضع خاص پر جاري نتها بلکه صرف اسي قدر مروج تها که کوئي عالم کسي وقت جب اوسکا جي چاهتا یا جب لوگ اوس سے پوچهتے کچهه احوال برکت و سعادت اشتمال میلاد شریف اور دوسرے حالات عظمت ومیمنت آیات حضرت از اول تا آخر کچهه سناتا یا کوئي واعظ اثناے وعظ مین دوسري تقریرون کے ضمن مین مجملا یا مفصلا بر حسب مناسب وقت کچهه بیان کرتا یا کوئي مدرس پڑهاتے وقت کسي مقام کي تقریب یا کسي

کلام کي مناسبت سے کچھہ ارشاد کرنا اور سامعین بتوجہ خاطر اور حضور باطن و ظاہر
اوسے سنتے اور اپنے ایمان میں رونق و تازگي بخشتے اور پھر بشوق تمام اور ذوق
مالا کلام اونہین مضامین کا باہم مذاکرہ کیا کرتے اور بعضے بخوف ذہول و نسیان اون
مضمونون کو لکھہ لیتے اور وہ نوشتہ دوسرون کو پڑھکر سناتے اور اسکي وجہ یہہ تھي
کہ اوس زمان برکت و سعادت توامان مین بسبب قرب و نزدیکي زمان نبوت و رسالت
اور ترقي ارشاد و ہدایت تذکرۂ احوال سعادت اشتمال سرور کائنات ہر وقت زبان زد
خواص و عوام تھا بلکہ سواے اس قسم ذکر سرا سر خیر کے اور امور کے چرچے بہت
کم تھے ہر ادنی اور اعلی ابتدا سے انتہاتک جملہ احوال جزئي و کلي یعنی آپکا
تولد فرمانا اور اوس وقت خوارق و غرائب کا ظاہر ہونا اور پھر دائیون اور مرضعات
کے سپرد اور اونکے گھر سیکڑون عجائب و غرائب کا ظاہر ہونا اور پھر بعد انفطام یعنے
دودہ بڑھانے کے ایام طفولیت سے اوان شباب تلک پہنچنا اور اس اثنا مین ہزارون
واقعات عجیبہ اور معاملات غریبہ کا دکھانا اور لاکھون آثار و علامات نبوت اور شواہد
و برہانات رسالت کا آپکے ہر ہر قول و فعل سے برأی العین مشاہدہ مین آنا اور
کاہنون اور راہبون کا آپکي ولادت کي خبر دینا اور آپکي نبوت و رسالت کي بشارت
سنانا اور اس اثنا مین کچھہ مختصر تجارت کرنا اور درضمن اوسکے بعض مقامات
متبرکہ کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمانا پھر بعد استکمال بجمیع کمالات
بشري طلوع شمس رسالت یعنے آپکا مبعوث برسالت ہونا اور اوسوقت کروڑون خوارق
و معجزات کا ظاہر ہونا اور اسي اثنا مین اوج معراج پر بلند گرائي فرمانا پھر
مکۂ معظمہ سے مدینۂ مطیبہ مین ہجرت فرمانا اور واسطے اعلاے اعلام اسلام کے
کفار لئام سے لڑنا جہاد کرنا آپکا مظفر و منصور ہونا کافرون کا مخذول و مقہور ہونا
تا بوفات حسرت آیات علی وجہ الکمال جانتا تھا اور بفرط محبت اور غلبۂ شوق
ہر وقت یہي تذکرہ اونہین شائع اور جاري اور ہر آن انہین امور کا خیال اونکے دلون

میں ساری رہا کرتا پھر ایسے زمانے میں بایں وضع خاص مجالس ذکر میلاد برکت بنیاد کے منعقد کرنے کی کونسی ضرورت تھی کیونکہ وہاں تو کوئی مجلس و مجمع اس ذکر سراسر برکت سے خالی نتھا لیکن بعد اسکے جب رفتہ رفتہ بسبب بُعد زمان رسالت بانواع و جوہات ہر طرحکا فتور و خمول لوگونکے دلوں میں راہ پاتا گیا اور وہ جوش و خروش امور دینیہ میں کم ہوتا گیا بلکہ دن بدن سستی آتی گئی اور ہمت لوگوں کی دنیا طلبی میں مصروف اور مقصور ہوتی گئی یہاں تک کہ علما بھی (جنکو سوائے اشاعت اور ترویج علوم اور پڑھنے پڑھانے کے اور کسی دوسرے کام سے سروکار نرہتا تھا) تحصیل معاش اور حبّ جاہ میں پھنستے گئے اوسوقت اکثر علمائے عظام اور فضلائے کرام نے بنظر ابقائے علوم تصنیف و تالیف کی طرف توجہ فرمایا اور کتابیں فقہ و اصول و حدیث و تفسیر و شمائل و سیر حضرت بشیر و نذیر صلی اللہ علیہ فی البکور و الظہیر و فتوح و تواریخ کی تصنیف و تالیف کرنے لگے خلاصہ یہہ کہ وہ جتنے علوم و فنون کہ اوائل زمانے میں مخازن حافظہ اور معادن قلوب میں مستحفظ اور مستحضر رہا کرتے تھے اب بالکل دفاتر قراطیس اور جرائد اوراق میں آ گئے پھر اوسوقت یہہ کیفیت ہو گئی کہ ایک تو لوگوں کو خود ہی امور دینیہ میں مداہنت اور مسامحت آتی گئی تھی اور ہمہ تن سبھوں کی ہمت امور معاشیہ کی طرف مقصور ہوچکی تھی تسپر یہہ بھروسا اور اِتّکا ہوگیا کہ اب تو سارے علوم کتابوں میں منضبط ہو گئے اب ہم جب چاہینگے بے تکلف دیکھہ لینگے یا اگر خود دیکھنے کی قدرت نہوگی تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سن لینگے مگر اسکی توفیق تو جتنی ہوتی ہی سو خود ہر شخص اپنے حال پر قیاس کرلے سکتا ہی کہ شاید باستثناے معدودے چند کسی کو اتنی بھی توفیق نہوتی ہوگی کہ اور سب علوم و فنون تو بالاے طاق رہے افضل الکتب کہ عبارت کتاب اللہ اور قرآن شریف سے ہی سالانہ ایک بار بھی کھولتے ہوں پھر اور

کتابون کا حال اسي سے سمجھا چاهئے غرض رفته رفته جن دنون علوم کي وہ کیفیت اور لوگون کي یهه حالت هوگئي اور اکثر لوگون کو حالات برکت و سعادت آیات سرور کائنات سے بالکل ناواقفیت محض هوتي گئي اور اس وجه سے اکثرون کے اعتقاد و محبت میں بهي جسمین همیشه اون حالات برکت سمات اور معجزات صداقت آیات کے سننے سے ترقي اور تازگي هوتي جاتي تهي ضعف و فتور آتا گیا اور شوق و ذوق مین نقصان آ گیا * اور ظاهر هي که تقویت ایمان موقوف اوپر تصدیق تام رسالت کے هي اور یهي تصدیق رسالت اصل الاصول سارے ایمان کي هي اور باقي بالکل ارکان اسي اصل پر متفرع هین کیونکه توحید باری تعالي اور تصدیق کتاب الله اور وجود ملائک اور تصدیق انبیا یهه ساري باتین رسول مقبول صلی الله علیه وسلم کي هدایت سے معلوم هوتي گئین پهر اگر (عیاذاً بالله) آپهي کي تصدیق مین کچهه فتور و تزلزل هو تو یهه ساري تصدیقین متزلزل هو گئین پهر تو ایمان کا حال معلوم تو اب استحکام تصدیق رسالت سب پر مقدّم تهہرا کیونکه جڑ کي مضبوطي سب سے پهلے چاهئے اور استحکام تصدیق رسالت بظاهر عقول عامّهٔ ظاهر بین کے نزدیک دریافت خوارق و معجزات پر موقوف هي خصوصًا وہ خوارق عادات جو عین وقت ولادت شریف اور ایام رضاعت اور اوان طفولیت مین ظاهر هوتے گئے جس وقت نه تصنع اور بناوت کا گمان هو سکتا تها اور نه ریا اور دکهاوے کا خیال آسکتا نه سحر و جادو کے توهم کي گنجایش تهي اور نه طلسم و شعبدے کے تخیل کي سمائی اور ان باتون کا علم و وقوف بدون اسکے که همیشه مجامع عامه اور مجالس عالیه مین اسکا چرچا اور مذاکرہ هوا کرے هرگز ممکن نتها اسلئے اوس زمانے کے علمانے یعني جس زمانے مین یهه ضعف و فتور اسلام شروع هوگیا اور دن بدن لوگون کي همتین امور دینیه سے مقصر هوتي گئین ضروریات دین سے یهه سمجها که به تخصیص احوال میمنت اشتمال میلاد برکت و سعادت بنیاد سرور کائنات باشتمال خوارق عادات و غرائب حالات وقت ولادت اور ایام رضاعت اور

زمانِ طفولیت جو متعدد و مختلف کتب حدیث اور شمائل و سیر میں مذکور ہیں
ایک جگہہ مجتمع کرکے ایک رسالہ مختصر ترتیب دیاجاے اور اوسکو باوقات
مخصوصہ مجامع عامّہ اور مجالس عالیہ میں پڑھکر سبہوں کو سنایا جاوے تاکہ ہمیشہ
اوسکے سننے سے اعتقاد و محبت سرور کائنات کی دلون میں مرتکز ہوتی جاے
اور بدلے ضعف و فتور کے دن بدن ترقی و افزایش ایمان ہووے ۔ اب چونکہ
اس جگہہ اعتقاد اور محبت دونون مذکور ہوئے اسلئے جان لیا چاہئے کہ محبت
آنحضرت صلعم جملہ مفروضات دین میں داخل ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ
علیہ و سلم نے لایومن احدکم حتی آکون احبّ الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین
حاصل معنی اس حدیث شریف کا یہہ ہی کہ کوئی تم میں سے مومن کامل نہوگا
جبتلک مجھے اپنے باپ اور بیٹے اور سب لوگون سے بڑھکر دوست اور محبوب نرکہیگا
اور یہہ بھی فرمایا سرور کائنات نے من احبّنی کان معی فی الجنۃ جو دوست
اور محبوب رکھیگا مجھکو ہوگا ساتھہ میرے جنت میں ٭ پس اب ان بیانون سے جو
اوپر مذکور ہوئے بخوبی ثابت ہوا کہ اصل مولد شریف جو عبارت ہی ذکر احوال
میلاد برکت و سعادت بنیاد سرور کائنات اور اوسکے متعلقات سے جسکی کچھہ تفصیل
اوپر گذر چکی زمان سعادت نشان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور بعد آپکے ہر قرن
اور ہر طبقہ میں قرون سابقہ اور طبقات لاحقہ کے موجود تھی اور پائی گئی ہی
چنانچہ کتب احادیث اور شمائل اور سیر کے دیکھنے والون پر بخوبی واضح و آشکار ہی
مگر باین وضع مخصوص جیسا اندنون یعنی چھہ سی برس سے جاری ہی البتہ
قبل اسکے نتھا اسواسطے لوگ اوسکو بدعت کہتے ہیں اور صرف باین معنے کہ یہہ
وضع خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کے زمانے میں نتھی اس وضع خاص کو
بدعت کہنا کچھہ مضایقہ بھی نہین کیونکہ بدعت بمعنے حادث اور نو پیدا کے
ہی یعنے جو چیز آگے نتھی سو البتہ یہہ وضع خاص بھی بوجرہ مخصوص حادث

اور نو پیدا هی تراویح کي نماز کا بهي بعینه یهي حال هی که اوسکي اصل بهي آنحضرت صلی الله علیه و سلم کے زمانے مین پائي گئي هی مگر باین وضع خاص اور اس اهتمام و التزام کے ساتهه جیسا اب جاري هی که هر سال رمضان شریف کے مهینے مین ابتدا سے لے انتها تک تمام مسجدون مین نماز تراویح کا پڑهنا اور اوسکے اهتمام و انتظام مین سرگرم رهنا اس قدر جاري اور شایع هی که اب یهه بهي منجمله ضروریات دین کے هو گیا هی یهه باتین آنحضرت صلی الله علیه و سلم کے زمانے مین نتهین بلکه بعد آپکے خلفاے راشدین کي عهد خلافت مین رواج پائین اور اسي واسطے حضرت امیرالمومنین عمر بن الخطاب رضی الله عنه نے اسکي نسبت بمحل ستایش فرمایا هی نِعْمَتِ البدعة پس اس عمل مولد شریف کي نسبت بهي بعینه وهي تعریف نِعْمَتِ البدعة صادق آتي هی مگر اب اس زمانے مین بعض مخالفان منهج سداد اور مدعیان کم سواد بوسوسهٔ شیطاني اور به نیت اظهار همه داني خود بهي اس عموم بدعت کو بدعت سیّئه سمجهه بیٹهے هین اور دوسرے بے سوادون کو بهي وهي الٹي سمجهه سمجهانے مین لاکهون طرحکي الٹ پهیرکر رسے هین بلکه اکثر بمقابلهٔ طلبهٔ علوم اور کبهي کسي عالم کے مقابلے مین بهي اپني کج فهمي کي راست نمائي مین سیکڑون طرحکي کج بحثیان اور هزارون طرحکي کج ادائیان کرتے هین چنانچه اکثر عوام بے سواد اور طلبهٔ علوم کم استعداد کے دلون مین شکوک و شبهات بهي پڑنے لگے اسلئے اب اس مسئله خاص کي تحقیق علماے دین پر واجب بلکه فرض هو گئي اب اس مقام مین سب سے پهلے بدعت کے معنے اور اوسکي اقسام اور هر قسم کي تعریف بزبان ایجاز بیان کردینا ضرور هی پس جانا چاهئے که شرعاً بدعت اوسي کام کو کهتے هین جو بعد آنحضرت صلے الله علیه وسلم کے حادث هوا هو اور آپکي عهد رسالت مین اوسکا وجود نهو اور اوسکي قسمین پانچ هین - ۱ بدعت واجبه ۲ بدعت مندوبه ۳ بدعت محرمه ۴ بدعت مکروهه ۵ بدعت مباح

بدعت واجبه

اوس امر حادث اور نو پیدا کو کہتے ہیں جو قواعد ایجاب کے تحت میں داخل ہو یعنے احداث اور نو پیدا کرنا اوسکا کسي امر واجب العمل کے استحصال یا اوسکي تکمیل و استحکام کي نیت سے عمل میں آیا ہو مثلا اعجام یعنے غیر اهل عرب پر تحصیل اون علوم عربیه کي جسکا پڑھنا واسطے سمجھنے معنے قرآن و حدیث کے ضرور ہو یعنے فہم معاني قرآن و حدیث اون علوم کے سیکھنے پر موقوف ہو اور وہ بھي چند علوم ہیں صرف ونحو و معاني و بیان و لغت و علم جرح و تعدیل وعلم تمئیز حدیث صحیح وسقیم که بدون ان علوم کے سیکھنے کے معاني ومطالب قرآن و حدیث کا سمجھنا خارج از امکان هی پس اگرچه آنحضرت صلی الله علیه و سلم کے زمانے میں بسبب شائع نہونے اسلام کے غیر ممالک عرب میں ان علوم کي تحصیل کي ضرورت اور رواج نتھا اور آپکے بعد اسکے حادث ہونے کي جہت سے یہه بھي بدعت هی مگر بسبب موقوف علیه ہونے ایک امر واجب یعنے فہم معاني قرآن و حدیث کے یہه بدعت واجب ٹھہری تدوین کتب فقه و اصول اور ردّ اقوال قدریه و جبریه و مجسّمه و غیرہ بھي (که عبارت تدوین علم کلام سے هی) اسي قسم میں داخل هی - اور بدعت مندوبه اوسے کہتے ہیں جو قواعد ندب یعنے استحباب کے تحت میں داخل ہو جیسا بنانا رباط یعنے مسافرخانے اور مدرسوں کا اور هر ایسي نیکي اور نیکوئي کي بنا ڈالني جو اوائل اسلام میں نتھي اور اسي قسم میں داخل هی نماز تراویح اور گفتگو کرني اوپر مسائل دقیقهٔ علم تصوف کے اور انھیں اقسام کو بدعت حسنه بھي کہتے ہیں اور بدعت محرمه وہ بدعت هی جو مخالف کتاب و سنت ہو جیسے مذاهب قدریه اور جبریه اور مجسمه اور معتزله کے ہیں اور اسي کو بدعت سیّئه اور بدعت ضالّه بھي کہتے ہیں اور بدعت مکروهه وہ هی جو قواعد مکروهه کے تحت میں داخل ہو جیسا نقش و نگار کرنا مساجد و مصاحف کا بقول بعض اور بدعت مباح وہ بدعت هی جو قواعد مباح کے تحت میں داخل ہو جیسے کھانے

پہنّے میں تکلف کرنا یعنی اطعمۂ لذیذۂ پر تکلف کا کھانا اور اقمشۂ نفیسۂ پر تجمل کا پہنّا بشرطیکہ یہہ دونوں از قسم حرام نہوں یعنی بغرض تلذذ و تکلف کے کوئی حرام چیز نکھالیوے اور بغرض تشین وتجمل اورتفاخر وتبختر کے حریر و اطلس پہن نلیوے [اب اس مقام پر اسے بھی یاد رکھا چاهئے که جو امر آنحضرت صلعم کے زمانے میں نتھا اور خلفاے راشدین نے اوسےکیا هو اگرچه بایں معنے که آنحضرت صلعم کے زمانے میں نتھا البته بدعت هی مگر در حقیقت وه از قسم سنت هی کیونکه آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے فرمایا هی علیکم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدین یعني واجب هی تمپر لازم پکڑنا هماري سنت کا اور همارے خلفاء راشدین کي سنت کا] پس اب جانا چاهئے که یہه عمل مولد شریف بھي اگرچه بسبب نہونے زمان برکت وسعادت نشان میں آنحضرت سرورکائنات صلعم کے بدعت هی مگر بسبب داخل رهنے اوسکے قواعد ندب واستحباب کے تحت میں بدعت مندوبه اور حسنه هی اور اسي طرح قیام وقت ذکر ولادت آنحضرت خیرالانام علیه الصلواة و السلام بھي اگرچه بدعت هی پر بدعت مندوبه ومستحسنه اور اب تو گویا اسکے استحباب و استحسان پر اجماع هو چکا هی کیونکه عرصۂ زائد چھه سو برس سے ایک جم غفیر اور جماعۂ کثیر علماے عظام اور فقہاے کرام اس عمل مولد شریف اورقیام وقت ذکر میلاد منیف کے استحسان و استحباب پر اتفاق کرتے چلے آئے هیں پس اب اس زمانے میں تو بنظر اس اجماع کے اس عمل شریف کي بجا آوري کو واجب سمجھا چاهئے کیونکه اتباع اور پیروي جمہور علما کي واجب هی اور ترک کرنا اوسکا حرام اور بعض لوگوں کا خلاف کرنا (اگر پایا بھي جاوے) مانع انعقاد اجماع نہیں هی کیونکه هدایه اور کفایه اور تلویح و غیره کتب فقه و اصول میں لکھا هی که جس امر پر جمہور یعنی اکثر کا اجماع اور اتفاق هو اوسمیں بعض کي مخالفت کا اعتبار نہیں هی اور مشکواة کے باب الاعتصام میں لکھا هی که فرمایا آنحضرت صلعم نے ابن عمر رضی الله عنه کو اتبعوا السواد الاعظم فانه من شَذَّ شُذَّ فی النار یعنی پیروي

کرو تم سواد اعظم یعنی اکثر لوگونکي اور جو شخص تنہا پڑا جماعت سے اور الگ ہوا انسے گرا دوزخ کي آگ مین * اور اوسي باب مین هی کہ فرمایا رسول الله صلعم نے علیکم بالجماعة والعامة لازم پکڑو تم جماعت کو اور اکثر کو * یہہ بھي اشارہ اسي طرف هی کہ اتباع اور پیروي اکثرو جمہور کي کرني چاهئے کیونکہ اتفاق کل علما کا سب احکام مین نہایت متعسر بلکہ ناممکن هی اور اوسي مین لکھا هی کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ و سلم نے من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الاسلام عن عنقه جو کوئي الگ ہوا جماعت سے بقدر ایک بالشت کے اوسنے نکالڈالا ڈوري اسلام کي اپني گردن سے * یعنی (العیاذ بالله) قید اسلام سے نکل گیا اور فرمایا رسول الله صلی الله علیہ و سلم نے ان الله لایجمع امتي علی ضلالة و یدالله علی الجماعة و من شذّ شُذّ فی النار خداوند تعالی اکٹھا نہین کرتا هی میري امت کو ضلالت اور گمراهي پر اور الله تعالی کي قدرت اور احسان کا هاتھہ جماعت پر هی پھر جو شخص الگ ہوا جماعت سے گرا دوزخ کي آگ مین * اب اس حدیث سے ثابت ہوا کہ الله تعالی اهل حق کي نصرت و حفاظت فرماتا هی اور حقیقت یہہ هی کہ اجماع جمہور علماے معتمد اور فقہاے مستند ایک رکن هی ارکان اربعہ شرعیہ سے [یہان مجملا جان لیا چاهئے کہ ارکان شرع چار هین [1] کتاب و [2] سنت و [3] اجماع امت اور [4] قیاس مراد کتاب سے قران مجید هی اور سنت حدیث شریف سے عبارت هی اور اجماع امت یہي اتفاق جمہور علما هی جسکا ذکر هو رہا هی اور قیاس کے معنی یہہ هین کہ جب حکم کسي مسئلۂ شرعي کا ان تینون رکن مین جنکو اصول دین کہتے هین نملے اوسوقت کوئي عالم جسکو رتبہ اجتہاد کا حاصل هو (کہ وہ رتبہ بہت هي بلند اور عالي هی اور شرح اوسکي خالي ازطوالت نہین) اپني راے اور قیاس کو دخل دیکر برعایت اونہین اصول ثلثہ کے ایک حکم اوسکا نکالے اور اس رکن سوم یعنی اجماع امت پر بہت بڑے بڑے امور دینیہ کا مدار هی جنکي تفاصیل سے کتب فقہ واصول مملو هین] اب اون مخالفان گمراہ کے بعض

استدلال کي حقيقت بهي سن ليا چاهئے ايک دليل اونکي اصل عمل مولد شريف کے ابطال ميں يهه هي که فرمايا رسول الله صلی الله عليه وسلم نے من احدث في امرنا هذا ماليس منه فهو رد * شرح دهلوي ميں اس حديث کے معنے يوں لکهے هيں که جس کسي نے حادث اور نوپيدا کيا همارے دين روشن وهويدا ميں ايسي چيز کو جو اوس دين سے نهو يعنے ايسي ايک چيز کو احداث کرے جو صراحةً مخالف قرآن وحديث هو پس وه چيز يا وه شخص باطل اور مردود هي * اب اسي ايک دليل سے ان مخالفين کي رسائي کو سمجها چاهئے که يهه کيونکر اس دليل مخالف کو اس مسئلهٔ موافق پر منطبق کيا چاهتے هيں کهاں مخالفت حديث و قرآن اور کهاں ذکر ميلاد برکت بنياد حضرت خاتم پيغمبران صلی الله عليه وسلم بهلا يهاں مخالفت کا کيا ذکر يهه تو عين موافق بلکه مقوي ومويد تصديق کتاب و سنت هي جيسا اوپر کي تقريروں ميں گذر چکا پس اسي پر دوسري دليلوں کو بهي قياس کيا چاهئے * باقي رها مسئلهٔ قيام وقت ذکر ميلاد حضرت خيرالانام صلی الله عليه و سلم الی يوم القيام اسکے ابطال ميں مخالفين نے بڑا زور مارا هي اور عوام بے سواد اور طلبهٔ کم استعداد کے دلوں ميں بڑے بڑے شکوک و شبهات ڈالے هيں اور اپنے حوصله اور رسائي کے مطابق بڑے بڑے ادلهٔ قويه جسکو اپني دانست ميں لاحل اور لاجواب سمجهتے هيں ايراد کئے هيں اسلئے اوسکي نسبت کچهه تطويل کلام بذکر مذاهب واقوال علماء عظام اور فقهاء کرام مناسب مقام معلوم هوتا هي *

جاننا چاهئے که استحسان و استحباب قيام وقت ذکر ميلاد حضرت خيرالانام عليه الصلوٰة و السلام جو بقول علماء عظام اور فقهاء کرام کے ثابت اور متحقق هي ابتدا اوسکا اوپر جواز حضور سرور کائنات صلی الله عليه و سلم کے اوس وقت خاص ميں هي اور بهٔ نسبت اس جواز کے علماے کبار کا يهه عقيده هي که حضور آپکا قبر شريف کے ماسوا اور کسي موضع ميں خواه بحصول قرب و نزديکي و رفع حجاب و دوري بطي الارض يعنے سمٹ جانے زمين کے يا کسي دوسري وجه سے ممکن هي اور تفصيل و تعئين

اسکي مشيت ايزدی پر موقوف يعني جسوقت جسطرح خداوند تعالی کو منظور هو کسي ايک مقام يا مجلس کو آپکے حضور برکت و سعادت معمور سے مشرف و ممتاز فرماوے مگر جتني وجوه و طرق که ممکن الوقوع هين اور اونکے شواهد بهي موجود انهين چار قسمون مين منحصر هين *

اول — شهود روح مع الجسد مگر نه بجسد مُکدّر عنصري بلکه بجسم مطهر انوري که بسبب غايت لطافت ونورانيت هرفرد بشرکي بصارت و بينائي اوسکے ادراک سے محض عاري و قاصر هی صرف وهي لوگ جنکے حال پر عنايت خاص مبذول هو اور جنکو اپنے جمال منور کے مشاهده سے مشرف و مسعود فرمانا منظور ديکهه ليتے هين مثل اجسام ملائک عظام که بسبب لطافت و نورانيت کے هر شخص کي بصارت اوسکو کب ديکهه سکتي هی چنانچه حضرت جبرئيل عليه السلام آنحضرت صلی الله عليه و سلم کي مجلس شريف مين اکثر تشريف لاتے تهے پهر کبهي توسب اهالي مجلس اونکے جمال باکمال کو ديکهه ليتے اور کسي وقت کوئي بهي نديکهتا اور کبهي بعض ديکهتے اور بعض محروم رهجاتے جيسا کتب احاديث مين مفصلاً مذکور هی *

* آنرا بچشم پاک توان ديد همچو ماه * هر ديده جاے طلعت آن نور پاره نيست *

اور آپکے جسم مبارک کي لطافت تو خود حالت حيات مين بهي ظاهر تهي که آپکا سايه نتها پهر اسکي وجه بجز لطافت کے اور کيا تهي اب غور کيا چاهئے که هرگاه اس نشأت دنيوي مين که محل ظلمت وکدورت اور مقام نجاست و کثافت هی آپ کے جسم عنصري کو جو عموماً اجزاء ارضيه سے مرکب هی اس قدر لطافت و نظافت حاصل تهي پهر جب آپنے اس جسم عنصري مکدر کو چهوڑ کر بجسم نوراني لطيف اوس عالم نظيف مين انتقال فرمايا هو اوسوقت وه جسم مطهر کتنا اصفی و الطف اور کسقدر اجلی وانظف هوا هوگا يهه کها جا سکتا هی که وه جسم نوراني اجسام ملائک عظام سے بهي بمدارج الطف و انظف اور انور و ابهر هوگا *

دوم — شہود روح مجرد جیسا اکثر آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کو خواب مین واقع ہوتا تھا یعنے آپ عالم رویا یعنے خواب مین بروح مجرد تمام عالم ملکوت مین تعرج اور تفرج فرماتے اور کبھی بہشت کی اور کبھی کسی اور مقام کی سیر کرتے تھے چنانچہ کتب احادیث مین سیکڑون روایتین مصرح ہین اور خواب انبیا باتفاق علما در حکم وحی ہی اسمین کچھہ کسی طرحکے شک وشبہہکو دخل نہین پھر خواب مین بجز شہود روح مجرد اور کوئی احتمال ہی نہین ٭ اور یہہ شہود بروح مجرد بحالت خواب اگرچہ دوسرون کے حق مین بھی متصور ہی مگر آپ کے حق مین متیقن ہی اور دوسرون کی نسبت یہہ بھی محتمل ہی کہ اوہام و خیالات نفسانی و تخیلات و تسویلات شیطانی جسکو اضغاث الاحلام اور خواب پریشان بھی کہتے ہین موجب اس شہود کا ہوا ہو ٭

سوم — شہود بمثال آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم اور اس تیسری صورت کی تفہیم و تفہم اگرچہ عقول عامہ کی رسائی سے برتر و اعلی ہی پر بالاجمال اسقدر سمجھہ لیا چاہئے کہ مثال آنحضرت صلعم عکس ذات شریف اور پرتو نور انور ہی نہ مثل عکس کسی چیز کے جو آئینہ مین منعکس ہوتا ہی کیونکہ وہ عکس صورت صوری اور ظاہری کا ہی اور نہ مانند پرتو چراغ یا شمس و قمر کے جو در و دیوار پر پڑتا ہی کہ وہ بھی سایہ صوری جسم نورانی ہی بلکہ مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم عکس صورت معنوی اور حقیقی ہی اور پرتو نور باطنی و تحقیقی کہ نہ اوسکو عین کہہ سکتے ہین اور نہ غیر ٭

عقل اینجا رہ ندارد و ہم نیز ٭ چشم بکشا لب فرو بند ای عزیز ٭

مشکواۃ شریف مین مرقوم ہی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ان العبد اذا وضع فی قبرہ و تولی عنہ اصحابہ و انہ لیسمع قرع نعالہم اتاہ ملکان فیقعدانہ فیقولان ما کنت تقول فی ہذا الرجل ای لمحمد صلی اللہ علیہ و سلم الی اخر

الحدیث معنے اس حدیث کے یہہ ہین کہ فرمایا رسول خداصلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ جب رکھا جاتا ہی اپنی قبر مین اور اوسکے یار وہان سے منہہ پھیر کر لوتتے ہین اور وہ اونکی جوتیون کی آہت سنتا ہی اوسوقت دو فرشتے اوسکے پاس آتے ہین اور اوسے بٹھاتے ہین پھر پوچھتے ہین کیا کہتا ہی تو حق مین اس مرد کے یعنے محمد مصطفی صلعم کے انتہی * اب حضرت مولانا شیخ عبدالحق دہلوی قدس اللہ اسرارہ نے اسکی شرح مین یون لکہا ہی کہ یہہ اشارہ بلفظ هذا الرجل یعنی یہہ مرد یا تو بجہت شہرت و حضور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اذہان و قلوب مین ہی (جیسا علماے ظاہری کا زعم ہی) یا بالعیان باحضار ذات شریف باین طور کہ ایک مثال ذات آنحضرت پیش نظر اوس میت کے حاضر لاتے ہون اور اشارہ هذا الرجل اوسی مثال شریف کی طرف کرتے ہون ٭

چہارم — شہود برفع حجاب اور بطی الارض یعنے پردے اور حائلون کے اوتہہ جانے اور زمین کے سمت جانے سے باین طور کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم اپنے روضۂ مقدس مین متمکن اور رونق افروز رہین اور پردے اور حجاب جو آپ کے اور اوس مکان کے درمیان جہان شہود منظور ہو حائل ہون آتہہ جائین اور بُعد مسافت بھی زمین کے سمت جانے سے باقی نرہے پھر آن حضرت صلی اللہ علیہ و سلم بعین عنایت اوس موضع سعادت نصیب کو مشرف بملاحظہ فرماوین *

اب یہہ چارون صورتین ممکن الوقوع بلکہ متوقع الوقوع ہین جیسا اسکے دلائل و شواہد سے جو ابہی مذکور ہوتے ہین ظاہر ہوویگا انشاء اللہ تعالی مگر تحقیق اس امرکی کہ ان اقسام مین سے کس قسم کا شہود کس مقام مین ہوا کرتا ہی محول بعلم الٰہی ہی اسمین کسی کے دم مارنے کی جگہہ نہین ہی ٭

دلیل و مثال قسم اول شہود یعنے شہود روح مع الجسد کی بہی معراج شریف ہی کہ ساری کتب احادیث و سیر اسکی تفصیل سے مملو اور مشحون ہین اور یہہ

معراج شریف بجسد نظیف حالت بیداري مین واقع هوا نه خواب مین بروح مجرد * مدارج النبوت مین حضرت مولانا شیخ عبدالحق دهلوی رحمة الله علیه نے فرمایا هی که مذهب صحیح بهي هی اور جمهور علماے صحابه اور تابعین و تبع تابعین اور جو لوگ اونکے بعدهوتے گئے محدثین و مجتهدین و متکلمین و غیرهم از ایمهٔ دین سب کے سب اس پر متفق هین احادیث صحیحه اور روایات صریحه اسپر ناطق هین اب یهان اگرچه تطویل کلام بذکر قصهٔ معراج موجب اطناب داستان هو سکتا هی مگر بنظر ایضاح مقام بالکلیه ترک کرنا بهي مناسب وقت نهین اسلئے کچهه بزبان محض ایجاز بیان هوتا هی یعنے - آنحضرت صلی الله علیه و سلم حالت بیداري مین بجسد شریف پهلے مکهٔ معظمه سے بیت المقدس مین تشریف لے گئے اور مسجد اقصیٰ کے اندر داخل هوئے اور وهان دوگانه ادا فرمایا اور جماعت انبیا از آدم تا عیسیٰ علیٰ نبینا و علیهم السلام نے آن حضرت کي اقتدا فرمائي [اب اس مقام پر سمجها چاهئے که اداے ارکان نماز بدون روح مع الجسد کے متصورهي نهین هو سکتی هی] پهر اوسي طرح بجسد مبارک آسمان پر تشریف لے گئے اور بعض انبیا علیهم السلام سے جو آسمانون پر بهي رونق افروز تهے ملاقات فرمائي اور وهان بهي نماز ادا کي اور امامت کي اون انبیا کي جیسا بیت المقدس مین گذرا پهر جب لوٹ آئے آنحضرت صلی الله علیه و سلم معراج شریف سے اور صبح هوئي خبردیا اپنے لوگون کو پهر بعض ضعیف الایمان نے اوسکي تکذیب کي اور مرتد هوگئے [اب اس تکذیب اور ارتداد سے بهي ظاهرهی که وه معراج بجسد شریف تها ورنه معراج صرف بروح مقدس کا جسطرح که خواب مین هوتا هی کوئي بهي منکر نهوتا کیونکه وه تو کوئي ایسا امر مستبعد نهین بلکه هرفرد بشرکےلئے بهي متصور هی جیسا اوپر مذکور هو چکا] اوربعض دوسرون نے احوال و اوصاف تفصیلي بیت المقدس پوچهے پهر آپ نے من و عن ذره ذره سب بیان کئے اور فرمایا آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے که بعض حالات

مجھے یاد نرہے تھے اسلئے میں متامل و متردد ہوا کہ فوراً بیت المقدس مجھے دکھلا یا گیا پھر جو کچھہ سوال کرتے گئے میں اوسکا جواب دیتا گیا [اب علما نے اس مقام میں دو احتمال لکھا ہے ایک احتمال یہہ ہے کہ بیت المقدس آپکے سامہنے اوٹھالائے جسطرحپر تخت بلقیس کو بیک طرفة العین حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس اوٹھالائے تھے یا صورت مثالیہ اوسکی آنحضرت صلعم کے سامہنے حاضر اور متمثل کی گئی جسطرحپر بہشت و دوزخ آنحضرت کے سامہنے متمثل کی گئی حالت نماز میں اور دوسرا احتمال یہہ کہ آنحضرت صلعم اور بیت المقدس کے درمیان جتنے پردے اور حجاب حائل تھے وہ اوٹھہ گئے ہوں اور بطي الارض مسافت بھی باقی نرہی ہو اور دوسری ایک روایت میں مذکور ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے کہ جبرئیل علیہ السلام نے بیت المقدس کو حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کے مکان کے پاس لارکھا اور میری نظر کے سامہنے کردیا پھر میں اوسے دیکھتا تھا اور جو کچھہ پوچھتے تھے اوسکا جواب دیتا تھا ۔ اب جاے فکروتدبر ہے کہ جب بیت المقدس کا اوسکی جگہہ سے اوٹھا کر دوسری جگہہ لے آنا متحقق اور واقع ہوا پھر اگر آنحضرت سرور کائنات وشہنشاہ دین کو کرسی عزت اور تخت عظمت پر بٹھاکر بلکہ مع روضہ منورہ اوٹھاکر جس جگہہ مشیت ایزدی مقتضی ہو لے آویں اس میں کونسا تعجب اور استبعاد ہے حقیقت یہہ ہے کہ اس امر کی تصدیق میں ہرگز شک اور شبہہ نہوگا مگر اوسی شخص کو جسکو اس روایت نقل بیت المقدس میں بھی شک وتعجب ہو اور اسکی تصدیق میں شبہہ کرنے والے کا حال خود ظاہر ہے کچھہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ویسے شخص سے ہمکو بحث کرنا بھی ضرور نہیں کہ وہ لیس منّا میں داخل ہے اور یہہ بھی روایت ہے کہ آنحضرت صلعم سفر معراج سے مراجعت فرماتے وقت اثناء راہ میں ایک قافلۂ قریش پرسے گذرے آپنے اہل قافلہ پر سلام کیا اون لوگوں نے آپکی آواز لطیف کو پہچانا اور کہا کہ یہہ آواز محمد کی ہے

صلّی اللہ علیہ و سلم پھرآئے آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم قُبیل فجر کے اور خبردی آپنے قوم کو اس امر کی کہ تمہارے فلانے قافلہ سے اثناے راہ میں ملاقات ہوئی اور فرمایا آپنے کہ نشانی اوسکی یہہ ہی کہ گذرا میں تمہارے شترون پر کہ فلانی جگہہ سے آتے تھے اور گم کیا لوگون نے ایک شتر کو پھر ڈھونڈ لایا اوسے فلانے نے اور فلانے روز وہ یہان پہنچ جائینگے پھر حساب رکھا لوگون نے اوس دن کا اور ویساہی پایا یعنی قریب نصف النہار اوسی روز معہود کے وہ قافلہ پہنچ گیا اور قصہ آپکے سلام کے سننے اور شتر کے گم ہونے اور اوس فلانے کا اوسے ڈھونڈھ لانے کا بعینہ اوسی طرح پر جیسا آپنے بیان فرمایا تھا کہہ سنائے اب اس روایت سے بھی بخوبی ثابت ہوتا ہی کہ یہہ سیر معراج آپکا بروح مع الجسد تھا نہ فقط بروح مجرد کما هو الظاهر علی الذهن السلیم والطبع المستقیم وان خفی علی الفهم السقیم والعقل الوخیم ٭

قسم دوم وقسم سوم کے شواہد و امثلہ اوپر گذر چکے اب صرف قسم چہارم کی مثال باقی ہی سو وہ قصۂ حرب مُوتہ ہی اور خلاصہ اوس قصہ کا جیسا تمام کتب سیر و مغازی میں مذکور ہی یہہ ہی کہ جب مقام مُوتہ میں اہل اسلام بمقابلۂ کفار لئام لڑنے کھڑے ہوئے اوسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد شریف مدینۂ مطیبہ میں بجانب مُوتہ رخ پھیرکے بیٹھے اور قدرت آلہی نے سارے حجب حائلہ کو آپکی نظرون سے اوٹھا دیا اور وہ مقام مُوتہ جو بفاصلۂ بعید مدینۂ شریف سے واقع تھا بطی الارض یعنی زمین کے سمت جانے سے آپکے روبرو ہوگیا پھر آنحضرت صلعم اوس معرکے کو اپنی انکھون سے معاینہ فرماتے اور اصحاب کرام سے ارشاد کرتے تھے کہ زید ابن حارث رضی اللہ عنہ نے علم اُوٹھایا اور شہید ہوگئے بعد اُسکے جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے علم اوٹھایا اور شہید ہوئے پھر ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے علم لیا اور وہ بھی شہید ہوئے تا آخر قصہ ۔
اب اگر کوئی کج فہم و ناقص العقل ان تقریرونکو سنکر یہہ کہے کہ ہمنے مانا کہ یہہ ساری قدرت و قوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت حیات میں حاصل تھی مگر بعد آپکے انتقال

فرمانیکے اسکے باقي رهنے پر کیا دلیل هی اوسکا جواب یہه هی که مدار اِس قدرت و قوت
کا اوپر ثبوت درجۂ رسالت اور تحقق رتبۂ قرب و کرامت کے هی پھر جب یہه مدارج
عالیه بعد انتقال کے بھي ثابت هیں البته بے شک و شبہه اور بے ریب و تردد وہ قدرت
و قوت بھي باقي هی اور تحقیق اس مقام کي یہه هی که اهل ایمان سے خوارق
عادات کے ظاهر هونے کا مدار اوپر ثبوت کسي ایک صفت کے انھین تین صفتون مین
سے هی یعنے رسالت و نبوت و ولایت اور ان امور مین حالت حیات سے حالت ممات
مین کچھه فرق نہیں هوتا هی یعنے معاذالله که وہ مراتب عالیه اور مدارج سامیه
جو حالت حیات مین حاصل تھے بعد ممات مسلوب هو جائین پھر جب هرایک
صفت کے متصف کا یہه حال هو تو آپکي نسبت که ان تینون صفات عالیه کے موصوف
اور اکمل الاکملین و افضل الافضلین اور اکرم الاکرمین و اعظم الاعظمین هین ان خد شات
و شبہات کا کیا مقام هی حقیقت تو یہه هی که جس شخص کو آپکي حالت حیات
کے خوارق و معجزات کي تصدیق مین تردد هی اوسیکو بعد الموت ایسے معجزات کے
صدور کي تصدیق مین بھي تامل هوگا و نعوذ بالله من ذلك - اور بعض مخالفین یون
اعتراض کرتے هین که جب احادیث صحیحه سے ثابت هی که آنحضرت صلی الله علیه و سلم
قبر شریف مین بجسد نظیف زندہ رونق افروز هین اور تاقیام قیامت یون هي قیام فرما اور
رونق افزا رهینگے تو اب حضور آنحضرت صلی الله علیه و سلم موضع ماورای قبر شریف
مین یا باین طور هوگا که آنحضرت صلی الله علیه و سلم بجسد نظیف قبر شریف سے نکلکر
اوس موضع خاص مین رونق افزا هووین اور یہه محض محال هی کیونکه اگر ایسي
صورت هوتي تو لامحاله درو دیوار روضۂ منورہ شق هو جاتے حالانکه یہه کبھي وقوع
مین نآیا اور کسي نے بھي اِسکي روایت یا حکایت نکي یا اس طورپر هوگا که آپ بروح
مجرد اوس محل خاص کو مشرف بحضور فرمائین اور اسمین یہه ایك بڑي قباحت
آن پڑتي هی که خواہ نخواہ انفکاک روح مطہر کا جسد منور سے لازم آتا هی اور

یہي معنے نزع روح کے ہیں توگویا معاذاللہ ہربار کسي محل ماوراے قبر شریف کے رونق افزا ہونے میں کیفیت نزع روح کي طاري ہوا کرتي ہی اور نزع روح کي تکلیف سب پر ظاہر و اشکار ہی اور اس تقدیر میں حضور آنحضرت موضع ماوراے قبر شریف میں تجویز کرنی عین آنکے حق میں تکرار نزع روح کي تجویز کرني ہی اور اسکي رکاکت خود ظاہر ہی انتہی - پس اگرچہ بنظر شناعت و ابتذال اس اعتراض مہمل کے یہہ بھي مثل اور ہذیانات لا یعنی کے ہرگز التفات کے قابل نتھا مگر چونکہ ایسے اعتراضات اکثر عوام کم سواد کے دلونمیں جاد جگہہ کرتے ہیں اسلئے اسکي شناعت و ابتذال کا واضح کردینا بہت ضرور ہوا سو یادکیا چاہئے کہ اوپر بیان ہوچکا ہی کہ آپکا قبر شریف کے ماسوا کسي اور موضع کو اپنے حضور پر نور سے مشرف فرمانے کي چار صورتین ہین پہلي صورت حضور روح مع الجسد مگر نہ بجسد مکدر عنصري بلکہ بجسم مطہر انوري کہ بسبب غایت لطافت ونورانیت ہرفرد بشرکي بصارت وبینائي اوسکے ادراک سے محض عاري و قاصر ہی اور اسي تقریر کے خاتمہ میں یہہ بھی مذکور ہوا ہی کہ آپکے جسم مبارک کي لطافت تو خود حالت حیات میں بھي ظاہرتھي کہ آپکا سایہ نتھا اورجب اس نشأت دنیوي میں کہ محل ظلمت و کدورت ہی آپکے جسم عنصریکو جو عموماً اجزاے کثیفہ سے مرکب ہوا کرتا ہی اسقدر لطافت حاصل تھي پھر جب آپنے اس جسم ظلماني مکدر کوچھوڑ کر بجسم نوراني مطہر اوس عالم لطیف میں انتقال فرمایا اوس وقت وہ جسم مطہر کتنا اصفی والطف اور کسقدر اجلی وانظف ہوا ہوگا یہہ کہاجاسکتا ہی کہ وہ جسم نوراني اجسام ملائک عظام سے بھي بمدارج الطف اور انظف اور انور و ابہر ہوگا اور جب جسم ملائک بسبب اپني خفت اور لطافت کے ہر جسم اور ہر شي کے اندر داخل ہوسکتا ہی تو آپکے جسم الطف وانظف کے دیوار روضہ منورہ سے گذر جانے میں کونسي جگہہ تامل اور تردد کي ہی ایسے معترض کو تو عذاب قبر پر بھي شبہہ ہوسکتا ہی کیونکہ آخر عذاب کرنے کے لئے ملائک موکل عذاب کا قبر میں

آنا جانا ضرور هی حالانکه کسي نے آجتلک کسي کافر و مشرک کي قبر کو بهي شق هوتے نہین دیکها پهر اوسمین فرشتے عذاب کے کیونکر آئے گئے اور کیونکر اوسپر عذاب قبر هوا اور اگر معترض کو آپکے جسم شریف کي لطافت و نظافت هی بر اعتقاد نہو اور اوس جسم لطیف نوراني کو اپنے جسم کثیف ظلماني پر قیاس کرتا هو تو اسکا جواب هي نہین اور وہ قابل خطاب هي نہین بلکه وہ همارے مرحلے سے خارج هی فنعوذ بالله منه و من ذریاته - اور یهه بهي اوپر گذر چکا هی که شہود روح مجرد آپکا مثل خواب کے هوا کرتا هی یعني جیسا که آپ اکثر حالت حیات مین بهي بعالم رویا یعني خواب کي حالت مین تمام عالم ملکوت مین تعرج و تفرج فرماتے اور کبهي بہشت اور کبهي اور کسي مقام کي سیر کرتے تهے اوسي طرح اب بهي بروح مجرد مثل حالت خواب اور رویا کے جس مقام کو چاهتے مشرف بحضور فرماتے هین مگر معترض نے اپني غایت جہالت و ناداني او، سفاهت و غلط فهمي سے اس شہود روح مجرد کو شہود بنزع روح سمجها اور کیسي کیسي بے ادبي اور گستاخیونکا مصدر بنا نعوذ بالله من الجهل والغوایة - اور بعضون کو اس مقام مین یهه بهي خدشه هوتا هی که جب آن واحد مین مجالس متعددۂ ذکر میلاد برکت و سعادت بنیاد اماکن مختلفه مین منعقد هووین اوسوقت حضور آنحضرت صلی الله علیه و سلم کا بذات واحد و بآن واحد اون ساري مجلسون مین کیونکر هوسکتا هی اوسکا جواب اولا - یهه هی که هم صرف یهي کهتے هین که حضور آنحضرت کا کسي ایک مجلس ذکر میلاد شریف مین جسکو لیاقت و قابلیت آپکے حضور اور مقبولیت کي حاصل هو جائز هی اور وہ بهي تمام اوقات مجلس کے کسي ایک وقت خاص مین نه یهه که حضور آپکا ساري مجالس مولود مین ابتدا سے لے انتها تک واجب هی تو اب یهه بهي هوسکتا هی که آپ ایک هي مجلس کو مشرف فرمائین اور باقي مجالس محروم رہ جائین اور یهه بهي ممکن هی که ایک لحظه ایک مجلس مین اوردوسرے

لحہ دوسري مجلس میں رونق افروز هون اور ثانیا - یہہ کہ هم اوپر بیان کرچکے هیں کہ حضور آپکا چار طریقے پر ممکن هی ایک اونمیں سے شہود برفع حجاب اور بطي الارض هی یعنے پردے اور حائلونکے اوٹھہ جانے اور زمین کے سمت جانے سے یعنے آنحضرت صلی الله علیه و سلم اپنے روضه مقدس میں متمکن اور رونق افروز رهیں اور پردے و حجاب جو آپکے اور اوس مکانکے درمیان جہان شہود و حضور منظور هو حائل هون اوٹھہ جائیں اور بُعد مسافت بھي زمین کے سمت جانے سے باقي نرہے اور آنحضرت صلی الله علیه و سلم بعین عنایت اوس مجلس سعادت نصیب کو مشرف بملاحظه فرماویں پھراس صورتمیں تو ممکن هی کہ آنحضرت صلی الله و سلم اپنے روضۂ منوره میں متمکن اور رونق بخش رهیں اور ایکھي آن میں ساري مجالس متعدده اور اماکن مختلفه آپکے سعادت مشاهده اورکرامت ملاحظه سے مشرف اور مسعود هوجائیں ثالثاً - یہہ کہ اگرچہ وجود ذات واحد بآن واحد امکنۂ متعدده میں بعقل قاصر اور فہم ظاهر مستبعد اور محال هی لیکن درحقیقت بنظر کرامات اولیا یہہ امر محال محض آسان اور ممکن الوقوع هی بلکہ سیکڑون شواهد اسکے جو اولیاء کرام سے وقوع میں آئے هیں موجود هیں جیسا کہ حضرت مولانا عبد الرحمن جامي قدس الله سره السامي نے اپني کتاب نفحات الانس میں اوسکي تصریح فرمائي هی اورجب آپکے غلامان درگاه اور خادمان بارگاه سے ایسے سیکڑون کرامات اور خوارق عادات صادر هوئے هون جیسا کتاب نفحات الانس اور تذکرة الاولیا اور سفینة الاولیا اور شواهد النبوة اور مدارج النبوة و غیره سے بخوبي ثابت هی تو آنحضرت صلی الله علیه وسلم سے کہ تینون مدارج علیه رسالت و نبوت و ولایت کے جامع بلکہ هر هر درجه میں افضل و اکمل هیں اسکے صادر هونے میں کونسے تامل و تعجب کي جگہہ هی اب هم یہان ایسي دو روایتیں ایراد کرتے هیں جو صراحةً اِس امر پر دلالت کرتي هیں کہ آنحضرت صلی الله علیه وسلم بعد انتقال فرمانے اِس عالم حسّي سے جس جگہہ چاهیں

بحکم الٰہي بذات شريف مع جسد نظيف رونق افروز هوسکتے هين اوسي طرح جيسے حالت حيات مين هرجگهه تشريف فرما هوتے تهے پهلي روايت کوحضرت شيخ عبدالحق دهلوي رحمة الله عليه نے اپني کتاب ماثبت بالسنة مين جامع الاصول سے بسند ترمذي نقل فرمايا هى عن سلمىٰ امراة من الانصار قالت دخلتُ على ام سلمة رضي الله عنها و هي تبکي فقلت مايبکيك قالت رايت الآن رسول الله صلى الله عليه وسلم فى المنام على رأسه و لحيته التراب و هو يبکي فقلت مالک يا رسول الله قال شهدت قتل الحسين آنفا * روايت هى سلمىٰ سے جو ايك عورت انصار مين سے تهي کہا اوسنے که حاضر هوئي مين جناب مين ام المؤمنين حضرت ام سلمه رضي الله عنها کے جس حال مين که حضرت ام المؤمنين رورهين تهين پهر کہا مينے کونسي چيز رلاتي هى آپکو فرمايا حضرت ام المومنين نے ديکها مين نے اسي وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم کو خواب مين که آپکے سرمبارك اور ريش مقدس پرگرد و غبار پڑے هين اور آپ روتے هين پهر کہا مين نے کيا حال هى آپکا يا رسول الله فرمايا حاضر هوا مين ابهي مقتل حسين پر رضي الله عنه اور دوسري روايت کو حضرت جلال الدين سيوطي رحمة الله عليه نے اپني کتاب تاريخ الخلفا مين بيهقي کے دلائل النبوة سے نقل کي هى عن ابن عباس رضي الله عنه قال رايت رسول الله صلي الله عليه وسلم نصف النهار اشعث اغبر و بيده قارورة فيها دم فقلت بابي انت و امي يا رسول الله ماهذا قال دم الحسين و اصحابه لم ازل التقطه منذ اليوم فاحصى ذلك اليوم فوجد وه قتل يومئذ * روايت هى ابن عباس رضي الله عنه سے فرمايا انهون نے ديکها مين نے رسول الله صلي الله عليه وسلم کو (يعنے خواب مين) دو پهر کے وقت ژوليده مو اور غبار آلود اور آپکے دست مبارک مين ايك شيشه خون سے بهرا هوا پهر کہا مين نے (فدا هون آپ پر ميرے باپ اور ما) اے رسول خدا يهه کيا هى فرمايا آپنے يهه خون هى حسين کا اور اونکے اصحاب کا رضي الله عنهم اجمعين برابر جمع کرتا رها مين

اوسکو آجکے دن پھر حساب کیا گیا وہ دن تو پایا لوگون نے کہ اوسي دن قتل کئے گئے تھے حضرت حسین رضي اللہ عنہ پس اب ان دونون روایتونسے جنکا حاصل ایکہي هی چند فائدے نکلے اول یہہ کہ حادثات دنیا اور حالات اهل دنیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر منکشف هوا کرتے هین جسطرح خداوند تعالی کو منظور هو خواہ آپکے اوسمین تشریف لانے سے یا باعلام آلهي پھر اعلام الهي بلا واسطہ هو یا بواسطہ خواہ بذریعۂ الہام یا برفع حجاب یعنی پردونکے اٹھہ جانے سے جیسا حالت حیات مین هوا کرتا تھا دوسرا یہہ کہ اللہ تعالی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسقدر قدرت بخشي هی کہ آپ بذات شریف ساتھہ جسد منیف کے جسوقت جس جگہہ چاهین اور قصد فرماوین تشریف لیجائین اور رونق افروز هووین کیونکہ غبار آلود هونا چهرۂ شریف کا گرد پڑنا سرو ریش مبارك پر رونا اور آنسو بہانا صاف دلایل بیّن و واضح هین اِس امر پر کہ حضور آپکا مقتل پر اپنے قرۃ العین حضرت حسین رضي اللہ عنہ فی الکونین کے ساتھہ جسد شریف کے تھا تیسرا یہہ هی کہ جائز هی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم اپنے دوستون اور محبونکي موت کے وقت وهان تشریف قدوم ارزاني فرماوین جیسا حالت حیات مین تشریف فرما هوا کرتے شرح الصدور اور دوسری کتب معتمدہ مین لکھا هی کہ ارواح مومنین اونکے اقربا کے مرتے وقت حاضر هوتے هین چوتھا یہہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعد مطلع هونے اوپر کسي حادثۂ جانکاہ کے جو آپکے دوستون اور محبونکو پہنچے غمگین اور ملول هوتے هین جیسا حالت حیات مین هوا کرتے افسوس هی اوپر قاتلان جگر گوشۂ حضرت خاتم المرسلین رحمۃ للعالمین شفیع و مشفع یوم الدین کے اور افسوس هی معین و مددگارون پر اون قاتلونکے اور اونکے حکم دینے والون پر کہ کیونکر بعد اس جسارت پر شقاوت کے پھر آپھي کي شفاعت کے امیدوار هین و نعم ماقیل فی هذا المعنی * شعر *

اَتَرجُو اُمَّةٌ قَتَلَتْ حُسَيناً * شَفَاعَةَ جَدِّهٖ يَومَ الحِسَابِ *

بیت

* از خصم توان رست بتائید شفیع * آنجا که شود خصم شفیعت چه شود *

پانچوان یهه که جائز هي که آنحضرت صلی الله علیه و سلم کسي ایسي مصیبت کي خبر جو آپکے کسي حبیب و قریب کو پهنچے اوسکے کسي دوسرے مخلص کو بطور تعزیت کے ارشاد فرماوین جیسا که یهه خبر مصیبت اثر شهادت حضرت حسین رضي الله عنه کي حضرت ام المؤمنین ام سلمه رضي الله عنها اور حضرت ابن عباس رضي الله عنه کو که یهه دونون حضرت حسین رضي الله عنه سے کمال الفت و محبت رکهتے اور همیشه آنکي شهادت سے ترسان اور پرسان رهتے تهے پهنچایا * چهٹها یهه که جب آنحضرت صلی الله علیه وسلم اوپر قضاے مبرم کے واقف هوتے هین تسلیم اور رضا اختیار کرتے اور اوسکے وقوع کے وقت صبر و شکیبائي فرماتے هین جیسا که حالت حیات مین فرمایا کرتے *

پس اب ان روایات اور ان وجوهات سے واضح اور لائح هوا که حیات و ممات حق مین اوس قبلهٔ حاجات اور مرجع مرادات کے جمیع صفات و کمالات اور صدور معجزات اور وقوع خوارق عادات اور ترحمات و تلطفات مین مساوي الدرجات هي اب ایک اور دوسري روایت جو اوپر کي روایتون اور تقریرونکو بڑي تائید بخشتي هی بیان کي جاتي هي کتاب بهجة الاسرار مین ایسي سندون سے که اونمین دو سے زائد وسائط نهین هین یهه روایت لکهي هي که ایک دن حضرت غوث الثقلین شیخ محي الدین عبد القادر جیلاني قدس الله اسراره کرسي عظمت و جلالت پر بیٹهے وعظ فرمارهے تهے اور قریب دس هزار آدمیون کے مجلس وعظ مین حاضر تهے اور شیخ علی ابن هیتي پاے کرسي بیٹهے تهے که یکایک شیخ علی موصوفکو ایک نیند سي طاري هوئي پس حضرت غوث الاعظم نے بخطاب قوم فرمایا اسکتوا یعنے چپ هو جاو فورا سبکے سب چپ هو گئے پهر اوتر آئے حضرت ممدوح کرسي وعظ سے اور شیخ علی

موصوف کے سامھنے با ادب کھڑے ھو کر اونکي طرف دیکھنے لگے پھر جب بیدار ھوئے شیخ علی موصوف فرمایا اونکو حضرت غوث الاعظم نے دیکھا تمنے آنحضرت صلی اللہ علیه وسلم کو خواب میں کہا شیخ موصوف نے ھان دیکھا فرمایا حضرت غوث نے اسي لئے ادب کیا ھمنے اور آکھڑے ھوئے تمھارے سامھنے پھر پوچھا حضرت غوث نے کس چیز کي وصیت فرمائي تمکو آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے کہا آپکي مجلس کي ملازمت کرنے کي ۔ شیخ علی کہتے ھیں که جو کچھه میںنے خواب میں دیکھا حضرت غوث نے وہ سب بیداري میں مشاھدہ فرمایا انتہی من الشرح الدھلوي اب یھه قصه حضرت غوث الاعظم اور شیخ علي هیتي کا صاف دلالت کرتا ھی اسبات پر که آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے شیخ علی موصوف کو اوسکے خواب میں بذات شریفه و بجسد لطیف اپنا دیدار سعادت آثار بخشنا اور اپني ملازمت با برکت و سعادت سے مشرف اور ممتاز فرمایا کیونکه اگر یھه بات نهوتي تو حضرت غوث کا اتنا ادب اور اتنا اکرام اور وہ سکوت و قیام کیون اور کسلئے تھا فتدبروا و تفکروا اور اسي طرح بعض دوسرے عرفانے محافل قدسي مشاکل ذکر میلاد برکت و سعادت بنیاد میں بھي آنحضرت صلی الله علیه و سلم کو بچشم ظاهري مشاهدہ کیا ھی جیسا که مولوي محمد سعید ولد قاضي القضاۃ مدراس مولوي محمد صبغة الله الشافعي سلمهما الله تعالی نے اپنے اوس رسالے میں جسکو انہون نے باثبات عمل مولد شریفه اور رد اقوال منکران میلاد عموما اور ابطال اسناد مولوي الهداد خصوصا تحریرات اخبار نامه دوربین پر ابتدا کرکے تالیف کیا ھی اور وہ رساله سنه ۱۲۷۹ ع میں شہر مدراس کے مطبع رحماني صبح صادق میں چھپ گیا ھی اور شہر کلکته میں بھي اکثر نسخے اوسکے پہنچ گئے ھیں یھه لکھا ھی که سید جلیل یوسف بن محمد المطاح الاھدل نے جو مکۂ معظمه کے فحول علماے متاخرین میں سے ھیں یھه ارقام فرمایا ھی لامانع من حضور روحه الشریف اومثال

ذاته فقد صحح ائمة من العلماء وجود المثال و قد ذكر العلامة السيوطي في كتابه شرح الصدور ان ذلك صحيح الی قوله و اما مشاهدة حضوره صلی الله علیه وسلم فقد اخبرني الثقاة من اهل الصلاح انهم شاهدوه صلی الله علیه وسلم مرارا عند قراءة المولد الشریف و عند ختم القرآن وبعض الاحادیث و قد اشتهر حضور روحه صلی الله علیه وسلم عند انشاد القصيدة المشهورة بقصيدة السيد ابي جعفر وهي مشهورة الفضل و البرکة انتهی خلاصه مطلب اس عبارت کا یهه هی که آپکي روح شریف یا مثال ذات منیف کے موضع ماسوا ے قبرشریف مین رونق افروز هونے کي کوئي شی مانع نهین یعنے حضور آپکا جهان آپکو منظور هو ممکن الوقوع هی اور صحیح رکها هی اسکو (یعنے اعتقاد امکان حضور کو) ائمۂ علما نے اور علامه جلال الدین سیوطي نے اپني کتاب شرح الصدور مین ذکر فرمایا هی که یهه صحیح هی یهان تک که یهه لکها هی که درباب مشاهدۂ حضور آنحضرت صلی الله علیه وسلم خبر دي مجهکو بهت سے ثقات اهل صلاح نے که بارها مشاهده کیا هی اونلوگون نے آنحضرت صلی الله علیه وسلم کو مولد شریف کے پڑهتے وقت اور قرآن شریف کے ختم کرتے وقت اور بعض احادیث کے پڑهتے پڑهاتے وقت اور سید ابوجعفر رحمة الله علیه کے قصیدۂ مشهورة الفضل والبرکة کے پڑهتے وقت تو آپکي روح شریف کا تشریف لانا بهت هی مشهور هی اب اعتقاد کرنا کسي مسلمان کا باین طور که آنحضرت صلی الله علیه وسلم بذات شریف- خواه بجسد لطیف یا بمجرد روح نظیف یا بمثال منیف کسي ایک مجلس مین مجالس میلاد شریف کے ساعات قرأت مولد شریف کے کسي ایک جزو مین بشرط قابلیت و مقبولیت اوس مجلس کے رونق افزا هوتے اور اهل مجلس کو سرفراز فرماتے هین بیشک و شبهه درست هی اور اسیطرح اذعان اسبات کا که امید هی که حق سبحانه تعالی اپنے فضل و کرم سے پردے اور حائلون کو اوٹها دیوے اور زمین بهي بحکم آلهی سمٹ جاوے اور آنحضرت صلی الله علیه وسلم کو کسي ایک مجلس مولد

شریف کی طرف متوجہ کردے پھر آنحضرت بعین عنایت اور بنظر رافت و شفقت اوس محفل کو ملاحظہ فرماوین اور حاضرین مجلس کو باین سعادت عظمی اور شرافت کبری مسعود ومشرف فرماوین لاریب حق اور ثابت هی پس جب رونق آفزائی آنحضرت باحتمال غالب ثابت هوئی تو اب علماے کرام وفقهاے عظام نے ایک جزء خاص کو ساعات قرأت مولد شریف کے واسطے قیام بغرض اعظام و اکرام کے مقرر فرمایا اور چونکہ بیشتر تشریف بخشی حضرت بوقت ذکر ولادت سراسر برکت و سعادت کے وقوع مین آئی هی اسلئے برعایت الحکم بالغالب کے علی العموم اوسی وقت خاص کو واسطے قیام کے تجویز فرمایا چنانچہ یہی تجویز حرمین شریفین اور جمیع بلاد اسلام مین معمول بہ اورجاری هی اب کسی مخالف و معاند کا محض از راہ عناد جبلی کے اس خلاف پر اصرار و استبداد کرنا سواے گستاخی و بے ادبی بحضرت رسالت مآب کے اور کیا هوسکتا هی اعاذ نا الله وسائر المسلمین عن امثال هذه الجسارة والاقدام با ساءة الادب الی حضرة سید الانام صاحب الکوثر و المقام و وفقنا بافداء نفوسنا و اهداء ارواحنا بتعظیمه علیه الصلوة و السلام الی یوم البعث و القیام اب باقی رها اعتقاد بعض عوام کالانعام کا باین کیفیت کہ آنحضرت صلی الله علیه وسلم هرمجلس مولود شریف مین تشریف لاتے هین سو یہہ اعتقاد البتہ بلا دلیل اور هرگز قابل اعتماد اور لائق اعتبار نهین هی بلکہ اوس عقیدے کو خطا اور غلط سمجھا چاهئے اور اسکے قائلین کو گستاخ و بے ادب کہا چاهئے کیونکہ بعض مجلسین تو همارے جانے کی بهی قابلیت نهین رکهتین پهرکیونکر حضرت رسالت مآب کی تشریف فرمائی کی لایق هونگی مگر اونکے زعم باطل کو بهی مثل مخالفین کے شرک نسمجها چاهئے کیونکہ شرک کے معنے شرعا یہہ هین کہ کسی دوسرے کو ذات واجب تعالی کا شریک کرد انذا جیسا گبر و آتش پرستون کا عقیدہ هی کہ وہ دو شخص واجب الوجود کو بالتشارک خالق اشیا سمجهتے هین اور

ایک کو یزدان یعنے خالق خیر اور دوسرے کو اهرمن یعنے خالق شر کہتے هین یا کسي دوسرے کو صفات مختصه باري تعالی مین شریك سمجهنا جیسا هندوٴن کا اعتقاد هي که وه اپنے دیوتاوٴن مین سے کسي کو خالق اور کسي کو رازق اور کسیکو پاني برسانے والا اور کسیکو لڑکا دینے والا اور کسیکو مارنے والا اور کسي کو جِلانے والا اسي طرح ایك ایك کو ایك ایك صفت مختص باري تعالی مین شریک سمجهتے هین - سو اس زعم مذکور مین ان دونون صورتون مین سے کوئي صورت پائي نهین جاتي اور اسي طرح اعتقاد کرنا اس امر کا که روح پر فتوح آنحضرت صلی الله علیه وسلم هر مکان مین زمین و اسمان اور مابین اون دونون کے هر زمانے وهر آن مین همیشه موجود اور حاضر هي یهه اعتقاد بهي باطل اور نامقبول هي - همنے تو کبهي ایسا اعتقاد کسي مسلمان سے سنا بهي نهین - ولوفرضنا اگر کوئي جاهل ایسا اعتقاد باطل رکهتا بهي هو تو علماے دیندار پر واجب هي که هرطرح وعظ ونصیحت سے اس عقیده فاسده کو اوسکے دل سے دور کرین نه یهه که عمل مولد شریف کو قبیح اور مکروه کہنے لگین کیونکه اس اعتقاد بے بنیاد کو عمل مولد شریف کے ساتهه کونسا تعلق اور کیا مناسبت هي اسکي صورت تو بعینها و یسي هي هي که ایك جاهل به نسبت کعبه معظمه کے باعتبار لفظ بیت الله کے یهه زعم کرے که کعبه خدا کے رهنے کا گهر هي اور خدا اسکے اندر موجود هي تواب هم پوچهتے هین که آیا اوس جاهل کو اس اعتقاد سے باز رکہا چاهئے یا نعوذ بالله کعبه کو ڈهادینے کي فکر کرني چاهئے اللهم وفّقنا بجاه محمد علیه الصلوة و السلام باجراء هذ العمل الخیر عمل المولد الشریف عاما بعد عام و ایدنا بابطال الا قاویل اللاغیة التي اشاعها بعض من الفرق الخاطیة و اهد اللهم تلك الفرق الی المنهج القویم والصراط المستقیم وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین والصلواة و السلام علی خاتم المرسلین و علی آله و اصحابه اجمعین الی یوم الدین *

Patron.

THE HON'BLE CECIL BEADON,
Lieutenant-Governor of Bengal.

President

Of the Society and of the Committee of Management.
MAULVIE MAHOMED WUJEEH.

Vice-Presidents.

KAZEE ABDOOL BARKEE,
AND
MOULVIE HAFIZ AJEEB AHMUD.

Members of the Committee of Management.

MOONSHEE AMEER ALLY KHAN BAHADOOR.
MOULVIE SYUD AZUMOODDEEN HUSSUN KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABBASS ALLY KHAN.
MOONSHEE HUBEEBOOL HUSSUN.
MOONSHEE SUFDUR ALLY KHAN.
NAKHODA HUSSUN IBRAHEEM BIN JOUHUR.
MOULVIE MAHOMED ABDOOR ROWOOF
MOULVIE DULLEELOODDEEN AHMUD KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABDOOL HUKEEM.
MOULVIE ABDOOL HUCK.

Secretary of the Society and Member and Secretary of the Committee of Management.

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR.

No. 1.

A DISCOURSE

IN OORDOO

ON

THE CELEBRATION OF THE CEREMONY OF

MOULUD-I-SHUREEF

OR THE

PUBLIC RECITAL OF THE LIFE OF THE PROPHET

(Being an Abridgment of a Pamphlet by Moulvie Mahomed Wujeeh.)

DELIVERED

BY

Moulvie Abdool Hukeem,

AT THE SECOND AND THIRD MONTHLY MEETINGS OF THE

MAHOMEDAN LITERARY SOCIETY

HELD AT THE RESIDENCE OF

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR,

On the 13*th May and* 15*th June,* 1863.

Published by the Mahomedan Literary Society.

CALCUTTA:

PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS

1865.

هو اللطيف

اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميهٔ کلکته

نمبر ۲

این تحریری است بعبارت فارسي

دربیان محاسن فن جغرافیه و فن ملاحت و استکشاف بزرگ خاکپارهٔ امریکا

نگاشته

جناب مولوي عبيد الله العبيدي صاحب

و بر خوانده

بدومين ماهانه جلسهٔ سال اول مجلس مذکور الفوق

حسن انعقاد یافتهٔ ۲۳ شهر ذي القعدة الحرام سنه ۱۲۷۹ هجري قدسي

بخانهٔ

جناب مولوي عبد اللطيف خان بهادر

از طرف مجلس ممدوح

بمطبع بپتست مشن پریس واقع دار الامارت کلکته بقالب طبع درآمد

سنه ۱۲۸۳ هجري قدسي

پیٹرن

یعني

حامي و مربي مجلس

جناب معلی القاب آنریبل سیسل بیڈن صاحب بہادر

نواب لفٹننٹ گورنر بنگالہ

صدر مجلس و صدر کمیٹي انتظامي

عالیجناب مولوي محمد وجیہ صاحب

نائبان صدر

عالیجناب قاضي عبد الباري صاحب

عالیجناب مولوي حافظ عجیب احمد صاحب

ممبران کمیٹي انتظامي

جناب منشي امیر علي خان بہادر

جناب مولوي سید اعظم الدین حسن خان بہادر

جناب مولوي عباس علي خان صاحب

جناب منشي حبیب الحسن صاحب

جناب لسان السلطان محمود الدولہ منشي صفدر علي خان بہادر

جناب ناخدا حسن ابراهیم بن جوهر صاحب

جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب

جناب مولوي دلیل الدین احمد خان بہادر

جناب مولوي ابو القاسم عبد الحکیم صاحب

جناب مولوي عبد الحق صاحب

سکریٹري مجلس و ممبر و سکریٹري کمیٹي انتظامي

جناب مولوي عبد اللطیف خان بہادر

تمهید

حضرات

هرچند این ننگ بني آدم خود را قابل آن نمیداند که در مجلسی که نچندین فارسان میدان ملك معاني ؛ وغارسان بستان شیرین بیاني ؛ مشحون است ، از ترّهات لاطائل خود سامعه آزار سامعین بر تر تمکین شود ، و جائیکه از شمائم روائح عنبرین کلمات دلاویز براعجاز ؛ ونسائم فوائح مشکین سخنان لطافت آمیز جان زنده ساز چندین سخن سنجان والا پایگاه معطر و معنبر بوده باشد ، این بے سر و سامان از کلمات پوچ و مبتذل خود دماغ بزرگان را بشوراند ، و از کلپتره هاے مزخرف و بے معني مشام ایشان را بیاشوبد ، و لیکن ازانجا که مامور والا پایگاه جناب تمجّد انتساب مستغنی عن المحامد و الالقاب آنریبل مولوي عبداللطیف خان بهادر واضع این خجسته مجلس میباشم ؛ نا چار همین مجبوریٔ امتثال فرمان واجب الاذعان آن والا جاه را خوش پوزشي براے جسارت اقتحام این عقبهٔ دشوار گزار می آرم ، مامول که بذروهٔ قبول وا جابت مقبول گردد ،

حضرات — امریکه گفتار امشبه ام بران مبتني خواهد بود ، همین است که نبذي از چگونگی منافع فن جغرافیا و استکشاف بزرگ خاکپارهٔ امریکا ، بر نهج آن که در دانشنامهاے انگریزی زبان از علماے بلاد بیضان به پایهٔ تحقیق رسیده است بر حضرات تان بدین ژولیده پارسی بر گزارم ،

نخستین دانش گفتار

در

وانمودن نبذي از محاسن و منافع فن جغرافیا

و

استکشاف بزرگ خاکپارهٔ امریکا

پیش ازانکه بما هوا لمطلوب گرائم ـــ سخنی چند درخصوص منافع دانش و حکمت عموماً ؛ ودانش حکمت تجربے خصوصًا برگزاردن میخواهم؛ پوشیده نماند که دانش وحکمت بمصدوقهٔ کریمه من اُوتی الحکمة فقد اُوتي خیرا کثیرا یکی از بهین آثار انسانیت میباشد ؛ - چه - چنانکه نشأت نباتات را برنشأت جمادات ؛ ونشأت حیوانات را برنشأت نباتات همین از رهگذر تفاضل علمي یعنی کمي و بیشي مقدار احساس مزیتے وفضیلتے میباشد ؛ همبران نمط حضرت انسان خلیفة الرحمان را از سائر حیوانات خاکي و آبي و بادي از رهگذر داشتن نیروے تمییز و ادراک کلي که بدان این کرمک گل ولا براستکشاف جزئیات و کُلیّات و تفحص و واشگافت حقائق و ماهیات سفلي وعلوي و عالم معقولات و محسوسات از مرکز خاک تا فلک الافلاک توانائي داشته است ؛ تفوق و بالائي میباشد ؛ همانا عقل و دانش گرامي عطیتي است یزداني و بزرگ موهبتے است رحماني ؛ که نه همین سبب نجات و مناص ما است در نشأت اخرىٰ و عالم عقبىٰ ؛ بلکه اگرنیکو سنجیده بینیم خواهیم وا رسید که رفاه وآسایش این جهاني؛ وفراغ وخوشحالی زندگاني درین ایرمانسراے فاني ؛ بکلي موقوف و منحصر برتزائد وافزایش نصاب دانش وحکمت است و بس ؛ ازینجا است که ازمیان سائر طبقات بني آدم قاطن برور مختلفه و اقالیم متنوعه آنانکه درمسابقت دانش وفرهنگ فراتر پے سپرانند ؛ درترقي مدارج تمدني؛ وبهروزي وارجمندیٔ

اینجهانی از همه فائق تر و سابق ترمیباشند ، و ازین رو است که درین جزو زمان دانش اقتدران
که هرگونه دانش و حکمت را روز افزونی ها است؛ اذا سے بلاد بیضان که در دانش و حکمت چه از
طبیعیات و ریاضیات و چه از جرثقیل و جغرافیا و چه از فن جولاجیا یعنی علم واشگافت نهادگوی
خاک و مواد معدنیهٔ اندرونش ، و زوالجیا یعنی علم الحیوانات ، و چه از علم تشریح نباتات
و علم کیمیا یعنی علم حل و عقد ، و علم ملاحت یعنی فن جهاز رانی ، و علم تشریح ، و علم خصائص
حیوانات و جز آن از میان سائر اهل عالم بپیشخرامی هاے چابکانه کرده اند ؛ و میکنند ،
و در اداے حقوق تراشیدگی و ارتقاء به مدارج تمدن فراتر شتافته اند ؛ و میشتابند ، واین دو روزه
زندگانی را بفراغ و آسایش و خوشحالی تمام بسرمی برند ، و این نیست مگر بدولت علم و حکمت ،

آمدم برینکه - علم و حکمت یعنی دانش واشگافت حقائق اشیاء بر دوگونه انقسام یافتنی است ،
یکی دانش استدلالی که دران همین بقوت استدلالات منطقی به ترتیب اقیسه و براهین از
مقدمات و قضایا باثبات مدعا میکوشیده اند ، پس درینگونه دانش البته سفسطه و مغلطه را راه
فراخ است ، که گفته اند ، بیت

پاے استدلالیان چوبین بود   پاے چوبین سخت بے تمکین بود

دیگر دانش استقرائی است که دران باستدلالات لفظیهٔ منطقیه تشبث نکرده به تفحص
و واشگافت حقائق و ماهیات اشیا صرف بتجارب صحیحه و استقراے جزئیات پی میبرند ،
دانش قسم اول تا حال در کتب حکمیه و علمیهٔ ما خیلی شیوع و عموم داشته است ؛ و در بلاد
بیضان هم مدتی شیوع داشت ، و لیکن حکماے متاخرین شان آنگونه دانش را که آنرا همین
مایهٔ نزاع لفظی میتوان گفت از کتب علمیه و مدارس شان بدر انداخته ، دانش قسم دوم یعنی
دانش حکمت استقرائی تجربے را برگزیده اند ، و این آنگونه دانشی است که دران سفسطه
و مغلطه را هرگز دخلی پیدا شد و نتواند شد ، چه تجربیات و مشاهدات از مقدمات یقینیه
است ، اما در دانش قسم اول بسا خطاهاے فاحش و غلطی هاے نمایان راه میتوان یافت ،
ازینجا است که در کتب حکمت مشائیه که حالا ازان در میبذی و صدره و دیگر کتب حکمت
ما بحث میکنند ؛ عناصر خاک و آب و باد را از بسائط شمرده اند ، یعنی آنکه این جواهر از

اجزاے متغائر مرکب نمیباشند ' و باثبات آن بقوت استدلالات لفظي که بناے آن محض برچند مقدمات مسلمه بوده است کوشیده ' حالا به بینید که حضرات دانش پژوهان فرنگ که درین جزو زمان در دانش تجربي بالائي ها دارند ' از روے علم کیمیا یعني دانش حل وعقد اجزاي متغائر این همه عناصر را که در زعم آنان بسیط انگاشته شده است از آلات تراکیب کیمائي تحلیل کرده از همجدا واصي نمایند ؛ همبرین نمط برخے از طبقهٔ ماهرین فن ملاحت یعني علم جهاز راني از ایشان ؛ از بسا ادلهٔ تجربیه کرویت وگرداندامیٔ زمین را علی الرغم پیشینیان که بعضے مسطح و بعضے مستطیلش فهمیده بودند بپایهٔ ثبوت رسانیده گردا گردش سیاحت دوري خود شان تمام کرده اند ' و کرهٔ ارض را ازجمله سیارگان گردنده گرد پیکرخورشید که درحقیقت همان کرهٔ نار میبا شد مشخص کرده ' بالجمله از حکمت تجربي بسا فوائد بزرگ و منافع سترگ حاصل شده است و میشود که ازیگان یگان شمردنش کلام باطالت خواهد کشید ' از جمله منافع دانش تجربي است ؛ اختراع آلات گونا گون و ادوات بوقلمون یعني آلات و دوالیب پارچه بافي ' و آب پاشي ' و شکرسازي و چوب تراشي ' و رشته تابي ' و آلات سفاین دودکش وغیره ' و ایجاد گردون دخاني و تار برقي که بدان بچند ساعت ودوسه دقیقه مسافت دوردست بل راه شهور و سنین را قطع میکنند ' و از منازل بعیده و مراحل نائیه اخبار و سوانح را بیك چشم زدن درمے آرند ' و این همه بو العجبي ها است که گاهے پیش ازین ماناے آن بافسانه هم نشنیده بودیم ؛ تا بدیدن چه رسد ' - آرے تسلیم میکنم که حضرات اهل فرنگ با هوش و هنگ پیش ازین در ورطهٔ جهل و غوایت بودند ' و این همه علوم فوائد آگین ' و فنون منافع قرین - خاصه علم جغرا فیا و فن ملاحت وعلم هیئت را نخستین از اعراب باستعاره برده اند ' و لیکن باوصف آن ایشان پس از استعاره بردن در ایام جاهلیت ؛ خود شان بپایمردیٔ آز مون هاے رنگا رنگ و واشگافت هاے گونا گون از خوش سلیقگي هاے خود آن بضاعت مزجات را که از دیگر ان بوام فرا گرفته بودند چنان بترقي و افزایش آوردند که حالا از انان فرا تر شتافته قابلیت آن پیدا کرده اند که باداے دیون سابقه مع مرابح آن بپردازند ' چنانچه از انجمله فنون و علوم که دران فرنگستانیان را حالا بالائي ها است ؛ علم جغرافیا میباشد ' که از

چگونگیٔ احوال زمین از قطعات خاك و آب ؛ و برور و بحور و جزائر و اشباه جزائر ؛ و مناطق و اقالیم ؛ و جز آن ؛ و ازانچه پیدا میشود دران ؛ از معدنیات و نباتات و حیوانات ؛ و از اطوار و اوضاع بنی آدم ؛ و صور حکومت و معاشرت ایشان باهم ؛ و انواع رسوم و عادات ؛ وانحاے عقائد و عبادات ؛ و طرق تجارت و زراعت و جز آن ؛ و از بیان اختلاف ایشان در الوان و اشکال ؛ و طبائع و احوال ؛ به سبب اختلاف آب و هواے ممالك و دیار ؛ به تفنن اوضاع لیل و نهار ؛ و خزان و بهار ؛ که در هر بقاع از قری و امصار ؛ جدا گانه صورت مے پذیرد ؛ بحث میکند ؛

و پیش ازین در اوائل زمان هرگاه حضرات عرب را تسلط تام بر ممالک عجم خاصه روم و یونان حاصل شد ؛ ایشان بسا دانشنامه هاے یونانی زبان را بزبان عربی ترجمه کرده اشاعت دانش و حکمت مابین خود ها بغایت قصوی رسانیدند ؛ و ازانجمله نخستین دانشنامهٔ که ایشان درین فن از یونانی بزبان تازی ترجمه اش کردند ؛ بزرگ دانشنامهٔ بطلمیوس حکیم بوده ؛ سپس ازان حضرات اعراب دانش مآب که در ذکاوت و فطانت دران جزو زمان از تمامی عالمیان همتائی نداشتند ؛ به تشئید و تهذیب مسائل نظریهٔ این فن جغرافیا بواسطهٔ حیل هندسی و اصول جو یطریا و نیز بتوسل دیگر اعمال تجربی از مساحت و غیره که بزمان خلیفه مامون بوقوع آمده با تمامتر متانت کوشیده بودند ؛ و نیز بسا و اشگا فت ها بواسطهٔ انظار رصد در فن علم هیئت بر افزوده ؛ ولیکن هر چند که مسائل علم اقطاع ارض از دست حضرات عرب ؛ و نیز پس ازان از دست ابناے فرنگ نیکو به نضج و تهذیب رسیده بود ؛ با وصف آن تا اواسط قرون یعنی تا سنه ۱۵۰۰ صد و پنجاه سال مسیحی تمامی اهل گیهان سواے علم همین سه بزرگ خاکپاره یعنی ایشیا - و یورپ - و افریقیه ؛ - یعنی بجز ممالك سهران که - محتوی است به هند و پارس و عرب و تا تار و چین و جاپان و کابل و قندهار و روس و ممالک برهما و غیره ؛ و بلاد بیضان - که مشتمل است بر ممالك انگلستان و افرنجه و جرمن و دینامار و پروس ؛ و دارالسلطنت روس و غیره ؛ و ممالک سودان که عبارت است از مصر و اسکندریه و نوبه و حبشه و بربر و جز آن ؛ هیچك خبرے و اطلاعی از دیگر یك بزرگ خاکپاره که آنسوی این کرهٔ زمین واقع است و پاے بومیان آنجا بدرست محا ذی پاے ما است ؛ نداشتند ؛ و عمرانات را همین

بر سه قطعه مقصور پنداشته آن هر سه را بنام ربع مسکون میخواندند ، و سپس آن ربع مسکون را باعتبار طول و قصر لیل و نهار و تأثیرات سیارات سبعه به هفت اقلیم تقسیم کرده ،

حالا درزمان پسین هرگاه طبیعت فاحصهٔ حضرات بلند همتان فرنگ که به تحقیق و واشگافت اشیا همواره مصروف میباشد خاصیت مقناطیس را واشناخته آله* قطب نما را بپرداختند ازان باز باعانت آن ملاحان مراکب و سیاحان سفائن را جسارت پیشخرامی ها در بحر محیط پیدا شد ، چه سابق ازین سیاحان دریا همواره درجهاز رانی ملازم ساحل میبودند و بر مسافت دور دست در بحر محیط جسارت نمیکردند ، چه درپیشین زمان رهنماے شان درلجهٔ آب بحر محیط همین ستارگان می بودند ، پس در ایام غیم و شبان تارمظنهٔ گم گشتگی ها بود ، اکنون چون قطب نمارا ترتیب دادند در سیاحت بحری پیشخرامی ها آغازید ، بحدیکه بعض از ملاحان ایشان ، مثل مستر میگلین و مستر کوک وغیره گردا گرد این خاکدان سیاحت دوری خود ها بر سفائن تمام کرده روز نامچه هاے سیاحت خودشان را درست کرده اند ، و بدان بسا جزائر مجهوله ، و خاکپاره هاے نا معلوم را استخراج نموده ،

حالا برگزار دنی است که بزرگ خاکپارهٔ امریکا که بلقب ارض جدیده و تازه گیهان ملقب گردیده است ؛ چنانچه بالا برگذاردم برکسي از باشنده گان ربع مسکون یعنی ارض قدیمه تا سنه ۱۴۷۲ ع چهارده صد و هفتاد و دو مسیحي اطلاعي ازان نبود ، فرزانه قرسطفر قلمبس که یکے از بزرگ ملاحان بلاد بیضان بوده براستکشاف این بزرگ خاکپاره همت برگماشت ، و آثار و علاماتے که بدان این سیاح والا همت بران آورده شد که ماوراے اقطاع معروفهٔ ارض آن سوي ربع مسکون به تجسس دیگر قطعات ارض بپردازد ؛ این بود - که پیشتر ازان کرویت وگرداندامیٔ زمین ازروے اصول جغرافیه باغایت صحت بپایهٔ ثبوت رسیده بود ، پس ازینجا اواستنتاج نمود که هرگاه در یك جانب کرهٔ ارض معمورات می بینم ، لامحاله بجانب دیگر هم اراضیٔ قاره و برور عظیمه بوده باشد ، ورنه خلاف قاعدهٔ فطري و حکمت فاطر ارض و سما خواهد بود ، چه بر تقدیر عدم آن به توازن گوی

---

* همبولت که یکے از بزرگ حکماے متاخرین فرنگ است میسراید که خاصیت مقناطیس را ملاحان عرب نخستین استخراج نموده بودند ، منه

خاک از رهگذر ثقل یك جانب فتوري راه خواهد یافت ؛ و فرزانه قلمبس در دل انگاشت که هر ائینه خلاف حکمت خلاّق اکبر خواهد شد که هرگاه یک نیمه ارض از بني آدم آباد بوده است نیمهٔ دیگر به یکبارگي محض عالم آب و غیر آباد ماند ؛

بیت

چون شاید عالم سبك بی این نیمه جماد و آن دگر حی

بنابران خیلے قرین دانش مے نماید که نیمهٔ دیگر ارض هم متوازن ومعادل این نیمه است؛ وعلاوهٔ آن - اینهمه ظنون فرزانه قلمبس را از دیگر علامات وآثارکه سیاحان بحري همواره دیده وري ها کردند تائیدی مزید رسیده ؛ میگویند که باري یکے ازملاحان پرتگال سفینهٔ خودش راقدري فراترجانب مغرب برده بود که یك تا بزرگ چوب تراشیده را برروے آب طافي دید که دران علامت صناعت انسان نمایان بوده ؛ وچون آن چوب پاره از جانب غربي بسوے مرکب وی از صرصر انداخته شد اوپنداشت که هرائنه دران سمت معمورهٔ بوده باشد؛ ونیز باري بزنهٔ فرزانه قلمبس بجانب غربي جزیرهٔ مدیره همبران نمط چوب پاره ها دیده بود ؛ ونیز بسا بزرگ نی هائیکه صفت آن درکتاب بطلمیوس چنان مذکور بوده است که آنگونه ني در جانب شرقي هندوستان مي روید دیده شد ؛ و نیز گاه گاه ازهواے مغربي درختان وبیخ ها بساحل جزیرهٔ یزورس دیده میشد ؛ ونیز باري جسد دوتا مردگان را که بالاے آب اران سمت برساحل جزیرهٔ مذکوره از تلاطم موج افگنده شده بود؛ دیدند - که صورت وشباهت وتراش چهرهٔ شان مشابه اهالي یورپ و افریقیه نبوده؛ هرگاه فرزانه قلمبس ازینگونه علامات و آثار بروجود ارض جدیده تیقن حاصل کرده عزم بالجزم استکشاف آن نمود؛ بدل درگماشت که اتمام این خطب جسیم وانصرام این امر فخیم بے اعانت صاحب دولتے پرداخته شدن محال خواهد بود ؛ بنابران نخستین پیشگاه والئ ملك خودش یعنے والئ کشور جنیوا مافی الضمیرخود را وانموده استعانت نمود ؛ چون از رهگذر تقاعد وتساهل وے ازان مایوسي دست داد ؛ ببارگاه بادشاه پرتگال که خیلے مربي ومعین فن ملاحت و ملاحان بوده ملتمس اعانت شد ؛ وے اگرچه قیاسانش را قرین امکان تصورفرموده؛ ولیکن براے سگالش این امر به کشیشان تعصب شعار حواله نمود ؛ و ایشان خیالاتش را بجز ازوهمیات ناانگاشته اورا به شیدائي و دیوانگي منسوب کردند ؛ بایان کار چون اورا

هرگونه مایوسي دست داد رجوع ببارگاه بادشاه فردیننډ فرمانفرمای اندلس وملکهٔ ایسابله جلیلهٔ
جلیله اش نمود، واینجا ازخوش نصیبی ها نقش مراد وے برنگینهٔ انجاح به نشست، این ملکه خجسته
سیرت پس از گرفتن معاهدات چند از فرزانه قلمبس به تجهیز و آمادگي سنگار جهاز فرمان داد،
سه تا مراکب باساز و سامان سیاحت بحري پرداخته شدند، فرزانه قلمبس بروز جمعه
سوم اگست سن ۱۴۹۲ یکهزار چهارصد ونود و دو مسیحي؛ پس از بجا آورئ مراسم دیني و لوازم
مذهبي خود باصد ابتهال و زاري خواستگاري فیروزي بدرگاه باري نموده باد بان جهاز را
بهوا سپرده لواے عزیمت به تجسس ارض نامعلوم بر بیداے ناپیداکنار عالم آب که عبارت از آب
شور بحر محیط است برافراشت، نخستین فرزانه قلمبس از ساحل اندلس عنان عزیمت بسوي
جزائر کنیري یعني جزائر خالدات منعطف ساخت، وباعافیت درانجا برسید، سپس ازانجا حالا
فرزانه قلمبس بساحت بحرمحیط مي آغازد و بر بیداے فراخ ناپیداکنار عالم آب گام فراتر مي نهد،
پس بروز اول قدري مسافت طے میکنند، بروز دیگر چنان فراتر مي شتابند که جزائر خالدات وتمامي
عالم خاک بیکبارگي از نظر ایشان ناپدید میشود، اکنون برخي از ملاحان جهاز از غایت بزدلي
چون بید بر خود لرزیدن و بر همت قلمبس نفرین کنان سینه کوفتن و اشک باریدن آغازیدند،
و انگاشتند که باز ایشان روي خاک نخواهند دید، و لیکن قلمبس ایشان را هرگونه امید داده به
تسلیت و دلجوئي ایشان میکوشید، و بایشان گفت که هرگاه شکل زمین کروي است پس
برتقدیر نیافتن کدام ارض جدیده البته ما به سرزمین هند میتوانیم رسید، و بدین نمط دقیقهٔ
بتالیف قلوب ایشان فرو نه گذاشته شب و روز بترک خواب وخور با ایشان بانصرام امورات جهاز راني
مشارکت مي نمود، وهمواره قطب نما ودیگر آلات جهاز راني را ساعت بساعت مي نگریست، ومدام
نظر بر جزر ومد و پرواز طیور و ظهور ماهیان وگیاهاے آبي وغیره علامات و آثار قرب معموره نظر
برمي گماشت، وهرچیز که بر موج مي آمد آن را بغور مي نگریست، و براے تسلي همراهیان
خود که هرآینه بغایت بزدلي بر قلمبس مے آشفتند؛ مقادیر حقیقي امیال و فراسخ مسافت طے
کرده را پنهان داشتے، القصه بتاریخ چهاردهم ماه سپطمبر به مسافت دوصد فرسخ از جزیرهٔ خالدات
بمقامیکه کدام یک ازمراکب وسفائن گاهے نرسیده بود برسیدند، ودرانجا شگفت ماجرا تے دیده

یعنی سوزن مقناطیسی آلهٔ قطب نماے شان بجانب ستارهٔ قطب رو نکرده جانب مغرب رو کردن آغازید ، و چندانکه ایشان فراتر مے شتافتند انحراف آن متزاید میشد ، و این زیاده تر موجب وحشت و هراس ملاحان گردید ، قلمبس از چرب زبانی هاے خود (اگرچه خودش نیز از مشاهدهٔ این واقعه خیلے مضطرب شده بود) باغایت پردلی باثبات دلایل و شواهد هیبت و وحشت از دل ایشان بدر برد ، پس ازان هرگاه قریب بچهار صد فرسخ مغرب جزائر خالدات میرسند ؛ تمامی سطح آب بحر محیط را بکوچک گیا هاے آبی مانند مرغزار فرو پوشیده می بینند و این گیا هاے آبی در بعض جا چنان متراکم می نماید که پیشخرامی هاے مراکب را مزاحمت میکند ، باز از مشاهدهٔ این دو اعجب تماشا ملاحان سخت هیبت زده شدند و پنداشتند که هراینه ایشان حالا بمقامی رسیدند که فراتر ازان خرامیدن جهاز امکان ندارد ، بهرکیف فرزانه قلمبس ایشان را هرگونه تسلے و تشفی داد ، که هراینه این همه نیکوا نمایندهٔ اینمعنی است که بسیط خاک نزدیک تر میدا شد ،

اگرچه فرزانه قلمبس از هرگونه ترهیب و ترغیب داطفاے نائرهٔ بغاوت ایشان کوشید سودے نداد ، بل همهٔ ایشان یك تن شده به تمرد و بغاوت و نا فرمانی قلمبس همداستان شدند ، و بزرگ منصبداران مراکب که پیش ازین بتائید سخنان قلمبس بےسپر میشدند حالا ایشان نیز با ملاحان دمساز شده بمقابلهٔ قلمبس برخاستند ، اکنون چون بیچاره قلمبس از هرگونه تدابیر مایوس میشود ، و خودش وے را نیز بمشاهدهٔ حالات دریا تشویشے در دل سر میزند ، بمصالحت ایشان پرداخته با ایشان معاهده میکند که اگر سه روز دیگر ایشان بمتابعت او ثابت قدم باشند هراینه او بر تقدیر اینکه درین عرصه صورت خاک نمایان نشود و ارض جدیده مستخرج نگردد بادبان عزیمت را بسوے وطن خود [اندلس] خواهد سر داد ، و بایمان مغلظه توثیق این معاهده نمودهٔ قرا نرمی شتابد ، حالا قدرت یزدانی دیدنی است که پس از چند روز - دوازدهم ۱۲ - اکتوبر در سنه مذکور رشتهٔ پیمایش آب از خوش نصیبی ها بخاک رسید و امید نزدیکی خاکستان بهمگنان در داد ، و نیز جوقهٔ پرندگان خاکی نژاد از دور دیده شد ، و تنه هاے درخت و شاخهاے نیو برشکسته بر روی آب بنظر درآمد ، ملاحان یکے از مراکب آن سنگار درختی برتمر بالاے آب

یافتند و نیز هواے نرم و حرارت آمیز باحساس آمدن گرفت ، نواے مسرت و شادماني ها از نهاد ایشان برخاست ، حالا قلمبس را اطمینان کلی برقرب عمرانات دست میدهد ، شب هنگام پس از گزاردن نماز باجماعت و ادا کردن سپاس هاے فراوان بحضرت کردگار بادبان ها را از بالاے مسطول فرود آوردن فرمان داد ، و تمامي شب بدیدہ بانيها گذرانیدند ، تانباشد که سنگار جهاز شب هنگام از هواے صرصر باز پس شتابد ، همه شب به بیداري و اختر شماری ها بسر بردند ، و سنگار جهاز آهسته آهسته خرامان میشد ، تا اینکه پس از دو پاس مسائی قبل نصف اللیل فرزانه قلمبس که بالاے سقف جهاز نشسته بود روشنئ از دورمی بیند ، و نخستین به شخصی پدرو نام یکے از ملازمان خاص بادشاہ اندلس را وا مي نماید ، سپس ازان پدرو سیلسیدون نام امین سنگار جهاز مذکور را خواندہ وا مینماید ، و هر سه کس ایشان آن روشني را به جنبش و حرکت می بینند که گویا از جائے بجائے می برندش ، پس ازان بعد نصف اللیل بانگ زمین - زمین - از غایت شادي و شادماني ها از نهاد ملاحان جهاز پنطا نام که پیشخرام همه بود برخاست ، ولیکن با اینهمه ازانجاکه تاریکي شب محکم بود مظنهٔ خطاے بصري شمردہ چندان وثوق نکردند ، حالا همین که سپیدہ می دمد تمامي بیم و شبهات ازدل همگنان بدر میرود ، هریك از نشینندہ گان جهاز بمسافت دو فرسخ جانب شمال جزیرهٔ دیدند که خیلے وسیع الفضاء و فسیح الارجاء و پر از مرغزار و درختان و جویبار و انهار است ، همانندم تمامي ملاحان جهاز پنطا بترنم سرائي مزامیر حمدیه بتقدیس وتمجید ایزد پاک پرداخته غریو و غرنگ فرحناکيها بفلك الافلاك رسانیدند ، وهمه ها باستعفاے جرائم وطلب عفو گستاخیها برقدم فرزانه قلمبس درافتادند وبر حرکات جهل وغوایت آیات خود شان پشیمانیها وانمودند ، بامدادان پس ازطلوع آفتاب تمامي سفائن را بسامان واسلحه نیکو آراسته بسوي خاکپارهٔ نویافته ، صف بسته و پرچم علمهاے سفاین را واکردہ با آهنگ و مزامیر و سازهاے رزمي وتوزك لشکري بیکبارگي خرامان شدند ، چون نزدیک ساحل رسیدند انبوهي از مردمان بهیئت عجیب وصورت غریب و شکل وشمائل شگفت افزا بنظر درآمدند ، نخستین فرزانه قلمبس از فرنگستانیان بود که بران ارض جدیدهٔ نویافته قدم نهاد ، فرزانه قلمبس برخت سلحشوري با توزک و فر شمشیر برهنه در دست بزمین فرود آمد ، و مردمانش پیرو وے بودند ،

نخستین ایشان خاک زمین را که تمنای دیدنش چندین روزها داشتند با کرامت تمام ببوسیدند ، سپس صلیب را که قبلهٔ ایشان بود پیش روي خود بزمین نصب کرده همه‌ها بسجود بر زمین افتادند ، وسپاس بیقیاس ایزد منان بجا آوردند که از فضل وکرم وے این سیاحت بر کلفت شان منتج خیرشد ، ایشان درین معامله مصروف بودند که انبوهي از باشندگان آن بوم برایشان گرد آمده براشکال واوضاع ایشان بحیرت درنگریستن گرفتند که آیا ایشان کیستند وچه کسانند واز کجا آمده اند ، از مشاهدهٔ پوشش اندلسیان وسفیدیٔ جردهٔ ایشان وطوالت لحیه ومعاینهٔ اسلحه وادوات حرب سخت متحیر گردیدند ، وبمشاهدهٔ جهازهاے ایشان که همانا چیزے بزرگ وشکوهمند با دوبازوے پهنا بالاے آب جنبان است ، و ازان آوازي مهیب و پرشور مثل آواز رعد وتندر که عبارت از آواز توپ باشد با روشني ودخان برمیخیزد ، بهیبت درشدند ، وبدل باتمامتر استعظام بگماشتند که هراینه ایشان از خاکیان نمي باشند بلکه از ساکنان ملاء اعلی وفرزندان خورشید خواهند بود که براے دیدن زمین فرود آمده اند ،

وفرنگستانیان هم ازمشاهدهٔ آن بوم جدید وبومیان بوالعجب صورت خیلے در شگفت ماندند ، چه هریک رستني ازسبزه و بوته ودرختان آن بوم ازان فرنگستان خیلے مغائر مي نمود ، واز نهاد آن خاکپاره وکیفیت نباتات آنجا معلوم میشد که همانا خالق اکبراین زمین پاره را تازه ازمیان سطح آب آفریده است ، پس ازهما نروز بلقب تازه دنیا وارض جدیده اش خواندن گرفتند ، خاک آن مقام را نیکوسیر حاصل دیدند ولیکن نشان زراعت بنظر نیامد ، وهواے آنجا اگرچه فرحت ومسرت افزا ، ولیکن نسبت بفرنگستانیان گرم ؛ باحساس درآمد ، وباشندگان آنجا بکلي درحالت سادگیٔ فطري بودند وهمه‌ها برهنه تن وموي هاے سیاه ودراز وشولیده وبگردن فروهشته وبعضي نغوله وار برهم زده داشتند ، واکثر بے ریش بودند ، تمام اندام ایشان خیلے نرم وبے موے ، وچردهٔ شان خاکي رنگ برنگ مسین زده ، وتراش چهرهٔ ایشان منحاز وممتاز وشمائل ایشان ممزوج با آزرم پیشگي وتانّس پذیر وبزدلي ، درقامت میانه وخیلے چابك و خوش نما ، وروي خودشان ونیز بعضے اجزاے بدن از رنگها رنگین ساخته ؛ نخستین ازین نوآمدگان بخوف رم خوردن گرفتند ؛ ولیکن بفرجام بآشتي وموانست گرائیدند ؛ فرنگستانیان دانه‌هاے تسبیح بلورین ودیگر چیزهاے

بے قیمت و خوش نما پیشکش ایشان نمودند ٔ مردمان تازۂ دنیا بدان خیلے مسرور شدہ بپاداش آن قدرے از غذاهاے خوردنی خودشان باقدری رشتہ ها ی قسمے ازپنبہ کہ همین آن یک چیز از حاصل آن زمین بود بفرنگستانیان ارمغانی دادند ٔ شب هنگام فرزانہ قلمبس بمرکب خود باز آمد وطایفۂ ازان تازہ بومیان را کہ حبالۂ آشتی و استیناس برگردن شان انداختہ بود بمرکب خود کشید ٔ ایشان بالاے کشتیچہ هاے خود شان کہ آنرا کینو میخواندند وآن همین از یک تنۂ درخت تراشیدہ وپرداختہ می شد وبغایت چستی وچابکی میخرامید ؛ بجهاز در آمدند ٔ پس نخستین ملاقاتیکہ درمیان باشندگان ارض جدید وقدیم بوقوع آمد اینچنین بآشتی ومصالحت انجامید ٔ

سپس ازان - پس از استکشاف این ارض جدیدہ - گروها گروہ ازمهاجرین بلاد فرنگستان دران سرزمین رسیدہ رخت اقامت ها افگندند ٔ وبآبادیٔ آن کوشیدند ٔ ازانمیان دود فرزانہ امریگو کہ درانجا رسیدہ تمامی حالات کلیات و جزئیات را دریافتہ و بہ تخطیط بقاع و اصقاع آن برداختہ کہ تاحال آن خاکپارہ بنامش بلقب امریکا ملقب گشتہ است ٔ ورفتہ رفتہ آن فرخ بوم ٔ بازدیاد تمدن و تراشیدگی چنان ترقی ها نمود ٔ کہ حالا بسا نفائس و اجناس ازان بوم باطراف عالم میرسد ٔ وبسا اهل علم و اهل صناعت ازان سرزمین برخاستند ٔ کہ کیفیت تفصیلیٔ آن باطالت خواهد کشید بنابر ان بہ تحریر دیگر محول داشتم ٔ و استعذار جسارت سامعہ خراشی و درازنفسی ها کردہ پوزش این جسارت از حضرات بزرگان میخواهم ٔ

Patron.

THE HON'BLE CECIL BEADON,
Lieutenant-Governor of Bengal.

President

Of the Society and of the Committee of Management.
MAULVIE MAHOMED WUJEEH.

Vice-Presidents.

KAZEE ABDOOL BARREE,
AND
MOULVIE HAFIZ AJEEB AHMUD.

Members of the Committee of Management.

MOONSHEE AMEER ALLY KHAN BAHADOOR.
MOULVIE SYUD AZUMOODDEEN HUSSUN KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABBASS ALLY KHAN.
MOONSHEE HUBEEBOOL HUSSUN.
MOONSHEE SUFDUR ALLY KHAN.
NAKHODA HUSSUN IBRAHEEM BIN JOUHUR.
MOULVIE MAHOMED ABDOOR ROWOOF.
MOULVIE DULLEELOODDEEN AHMUD KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABDOOL HUKEEM.
MOULVIE ABDOOL HUCK.

Secretary of the Society and Member and Secretary of the Committee of Management.

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR.

No. 2.

A DISCOURSE

IN OORDOO

ON

GEOGRAPHY, NAVIGATION, AND

The Discovery of America,

DELIVERED

BY

MOULVIE OBYDOOLLAH-AL-OBYDEE.

AT THE SECOND MONTHLY MEETING OF THE MAHOMEDAN LITERARY SOCIETY

HELD AT THE RESIDENCE OF

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR,

On the 13*th May*, 1863.

Published by the Mahomedan Literary Society.

CALCUTTA:

PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS.

1865.

هو اللطيف

اسلامي مجلس مذاکرهٔ علمیهٔ کلکته

نمبر ٣

این تحریری است بعبارت پارسي

دربیان یکے از وجوه ثلثهٔ مکاسب بني نوع انساني یعني عمل زراعت و فلاحت

با مقدمات و متعلقات آن

نگاشتهٔ

جناب مولوی محمد عبد الرؤف صاحب متخلص بوحید

و بر خوانده

بششمین ماهانه جلسهٔ سال اول مجلس مذکور الفوق

حسن انعقاد یافته ٢٦ شهر ربیع الثاني سنه ١٢٨٠ هجري قدسي

بخانه

جناب مولوي عبد اللطیف خان بهادر

از طرف مجلس ممدوح

بمطبع بپتست مشن پریس واقع دار الامارت کلکته بقالب طبع درآمد

سنه ١٢٨٢ هجري قدسي

پیٹرن

یعنی

حامی و مربی مجلس

جناب معلی القاب آنوبل سیسل بیڈن صاحب بہادر

نواب لفٹننٹ گورنر بنگالہ

صدر مجلس وصدر کمیٹی انتظامی

عالیجناب مولوی محمد وجیہ صاحب

نائبان صدر

عالیجناب قاضی عبد الباری صاحب

عالیجناب مولوی حافظ عجیب احمد صاحب

ممبران کمیٹی انتظامی

جناب منشی امیر علی خان بہادر

جناب مولوی سید اعظم الدین حسن خان بہادر

جناب مولوی عباس علی خان صاحب

جناب منشی حبیب الحسن صاحب

جناب لسان السلطان محمود الدولہ منشی صفدر علی خان بہادر

جناب ناخدا حسن ابراہیم بن جوہر صاحب

جناب مولوی محمد عبد الرؤف صاحب

جناب مولوی دلیل الدین احمد خان بہادر

جناب مولوی ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب

جناب مولوی عبد الحق صاحب

سکریٹری مجلس وممبر وسکریٹری کمیٹی انتظامی

جناب مولوی عبد اللطیف خان بہادر

هوالمستعان

بسم الله الرحمن الرحيم

حامداً و مصلياً



حضرات

از یاد بزرگان حاضر این مجمع عالي نرفته باشد؛ که خاکسار در دومین جلسهٔ این مجلس مذاکرهٔ علمیه منعقدهٔ ۱۳۱۰ه مي هده السنة مختصر تحریرے در بیان سه دانه وجوه مکاسب بني نوع انساني که عبارت از زراعت - و تجارت - وصناعت - باشد؛ بحضور حضار والاوقار برخوانده بود؛ ودران تحریر احوال آن هرسه وجوه مکاسب را بغایت اختصار برگذارده، و پایان تحریر یکدو حرفي از احوال نمایش نتائج زراعت بلاد بنگاله و دیگر اشیاے وابستهٔ آن (که باهتمام مالکان ارمنیّهٔ بست وکنسان بلاد بنگاله بجنوري ماه آینده درعلي پور بروے کار آمدني است) بمعرض تبیان در آورده؛ چنانچه آن تحریرم بمنظوري گورنمنت بنگاله رسالة وارکسوت طبع در برکرده است، المختصرازانبازهموارهبخاطر خطور میکرد؛ که چه خوب باشد که سه تا تحریر جدا گانه در بیان آن هرسه وجوه مکاسب باندك تفصیلي بیاے از حقائق و کیفیات آن نگاشتهٔ قلم حقائق رقم گردد؛ تا في الجمله جبر نقصان ایجاز و اختصاري که در تحریر سابق المذکور رفته بروے کار آید، ولیکن ازانجاکه ایاغ استعداد این کم سواد خورائي گنجائي این مي نداشت؛ ومینائے قابلیت خود را متحمل جوش این بادهٔ پرجوش نمي انگاشت، لاجرم بکشیدن رحیق این مراد از عنصبا سواد مبادرت نمي کرد؛ ولیکن چون سامي صفات باني این مجلس پر افادات - زاد الله في توفیقاته للحسنات - ارشاد کرامت بنیاد خود را برخواهش طبعم افزودند، باوصف قلت سواد و مواد بمضمون بیت محقق جامي قدس سرهٔ السامي؛

بیا جامي رها کن شرمساري
ز صاف و درد پیش آرانچه داري

آنچه از مضبطۀ تفحص وجست و چو قطره قطره از هر قرابۀ و جرعه جرعه از هر پیالۀ فراهم آوردم - خواه صاف باشد یا درد - و خواه مروق باشد یاکدر - و خواه نوشین باشد یا تلخ - بساغر بیان پیش روے ارباب مذاق نهادم ، اگر بپذیرند ؛ بنازم که هدیه ام در خور آن شد ' و اگر نپذیرند ننالم که خودش در خور آن بود '

پیداست که اُصول و جوه مکاسب را چنانچه در پیشین تحریر مذکور الفوق نوشته ام ' بر اصناف سه گانه تقسیم نهاده اند ' زراعت - و تجارت - وصناعت - و در افضلیت یکی ازین بر دیگري سخنها کرده ' بعضے بر افضلیت تجارت رفته اند ' وامام شافعي علیه الرحمة و الرضوان همچنین فرموده ' و بعضے از اصحاب وے رحمه الله و نیز دیگران زراعت را افضل و احوط شمرده اند؛ بچند وجه ' یکي انکه - در معاملات تجارت مردمان را احتراز از کذب و زور و مکر و فریب و جُز ان از افعال ذمیمه خیلے دشوار مي شود ' وهمچنین حذر از اموال مشتبه آسان نمي باشد ' بخلاف زراعت - که درین شغل دور از مفاسد خوف اینهمه آفات پرخطر کمتر ' دیگر انکه - در تجارت خوف زوال بیشتر است از زراعت ' دیگر انکه - در زراعت احتمال جور - که زبون ترین رذائل است - کمتر مي باشد ' وعلی هذا القیاس ' وهمچنین آنانکه تجارت یا صناعت را فضیلت مي دهند ؛ وجوهات گوناگون بتائید اقوال خود پیش مي آرند ' بالجمله حقیقت این است که افضیلت یکي بر دیگرے ازین هر سه وجوه مکاسب اعتباري است ' یعنے یکے باعتبار امرے بر دیگرے فاضل است و باعتبار امرے دیگر مفضول ' ولیکن یک دلیلے قوي تر که بر افضیات زراعت بر تجارت و صناعت مي آرند ؛ این است ' که غرض اصلي مکاسب که آمادگي غذاے نوع انساني است - که باعث تبقیۀ نفوس ایشان مي باشد ؛ از محض تجارت یا صناعت بدون وجود زراعت حاصل نمي شود ' زیرانه تاجران

و صناعان گو مال فراوان از شیوهٔ خود شان اندوخته باشند؛ پایان کار محتاج اند بمزارعان که مرتب اغذیه و اقواتند ٬ و بدون واسطهٔ مساعی جمیله و تدابیر جزیلهٔ ایشان بقاے شخصی ونوعی حضرت انسان از حیز امکان بیرون است ٬ و گفته اند - که زراعت کسب شي معدوم است ٬ وتجارت و صناعت کسب شي موجود ٬ زیراکه از زراعت شي معدوم بوجود می آید ٬ و از تجارت و صناعت شي موجود از کسي بکسي یا از جائي بجائي یا از صورتي بصورتي یا از حالتي بحالتي منتقل می شود ٬ و پر ظاهر است که کسب شي معدوم را بر کسب شي موجود هرآینه مزیت و فضیلت می باشد ٬ پس احتیاج بزراعت اشمل باشد نسبت باحتیاج بآن هردو ٬

لاجرم خاکسار بیان بعض احوال زراعت را بر بیان تجارت و صناعت مقدم می نهد ٬ و امشب بحر في چند از همان باب سامعه خراش حضرات حاضرین بصیرت قرین می شود ٬

پس میگوید - که چون در زراعت و فلاحت کار از نباتات ارضي - یعني رُستني هاے زمین - است ٬ لازم است که نخستین یکدو حرفي از تعریف علم نبات و ملائمات آن رانده شود ٬

پوشیده نیست - که علم نبات عبارت است از معرفت اجسام نامیه و نفوس و قواے آن ٬ و آن یعني علم نبات صنفي است از اصناف حکمت طبیعي که عبارت است از معرفت احوال موجوداتي که محتاج بماده باشد هم در خارج و هم در ذهن ٬ و حکمت طبیعي قسمي است از حکمت نظري که عبارت است از معرفت احوال موجوداتے که وجود آن موقوف بر حرکات ارادي اشخاص بشري نباشد - یعني وجود آن در اختیار بني نوع بشر نباشد ٬

تفصیل این اجمال انکه - معلوم حضرات است ؛ که حکمت عبارت است از دانستن احوال موجودات چنانکه باشد - یعني چنانکه در نفس الامر باشد - بقدر طاقت بشري ٬

و چون موجودات بر دوگونه است یکے آنکه - وجود آن موقوف بر حرکات ارادي و افعال صناعي اشخاص بشر نباشد - یعنے وجود آن در اختیار بني نوع بشر نباشد - چون عقول و نفوس و افلاك و عناصر و جز آن ؛ و دوم آنکه - وجود آن موقوف بر حرکات ارادي اشخاص بشري باشد - یعنے به تصرف و تدبیر حضرت انسان موجود شود - چون منزل و مکان وصفه و آستان و در و دیوار و نقش و نگار و جز ان ؛ پس حکمت نیز منقسم باشد بدوقسم ؛ یکے دانستن احوال موجوداتے که ازقسم اول باشد؛ و آن را حکمت نظري گویند ؛ و دیگرے دانستن احوال موجوداتي که از قسم ثاني باشد؛ آن را حکمت عملي خوانند؛ و هر یکے ازین دوقسم باز منقسم بسه قسم شده است ؛ اقسام سه گانهٔ قسم اول یعنے حکمت نظري را حکمت طبیعي و حکمت ریاضي و حکمت الٰهي گویند و اقسام سه گانهٔ حکمت عملي را حکمت خُلقي و حکمت منزلي و حکمت مدني نامند ؛

الحاصل - علم نبات از فروعات همان حکمت طبیعي است - که از اقسام حکمت نظري باشد ؛

و امّا نبات پس مادهٔ آن از جمادات است؛ یعني انچه از جمادات شریفتر و صالح تر باشد از جهت اعتدال مزاج مر قبول صور را ؛ قبول صورت نفس نباتي میکند ؛ پس مبدأ تکوّنِ نبات جسمي کثیف لزج است بمثابهٔ نطفهٔ آدمي - که ازان وجود و حفظ نوع آن است ؛ و آن در سائر اجزاے نباتات ساري باشد ؛ و آن جسم کثیف لزج از حکمت بالغهٔ حضرت حکیم علی الاطلاق و قدرت کاملهٔ خلاق انفس و آفاق - جلت حکمته و کملت قدرته - بعد از وجود گاہے در بذور یعنے تخم ها ؛ و گاہے در اصول یعنے بیخ ها ؛ و گاہے در عروق یعنے رگ و ریشه‌ها ؛ و جز آن مستکن و محفوظ مي باشد ؛ تا در وقت معیّن بساخ و برگ ظهور مي یابد ؛ و از تاثیرات فلکي و طلوع و غروب کواکب و قرب و بُعد آفتاب و هبوب ریاح و جز آن بسر حد کمال میرسد ؛ خلاصه هیچ‌ے از نباتات بهر حالے که داشته باشد خالي ازان ماده که مبدأ تکوّنِ آن ازان است نمي باشد ؛

و نفوس نباتي را قواي عجيب و غريب باشد ؛ که ازانجمله است قوت غاذيه ؛ که بواسطهٔ آن غذا مي گيرد از اجزاے ارضي ، و اگر اين اغتذارا که مثل اغتذاے حيوانات است ازان باز دارند ؛ بميرد ، چنانچه حيوانات مي ميرند از بازداشته شدن از غذا ، و ازانجمله است قوت ماسکه ، که هرچه از غاذيه حاصل ميکند بخود درگيرد و نگذارد انرا که آزش فرو ريزد ، و ازانجمله است قوت منشّره ، که انچه از ماسکه درخود درگيرد ؛ صالحات ان را در اجزاے خودش منتشر مي سازد ، و ازانجمله است قوت نمو ؛ يعني باليدگي ؛ که ميبالد همچو باليدن حيوانات بلکه نيکوتر ازان ، زيراکه در نباتات تجدد باليدگي ها که مي باشد در حيوانات وجود ندارد ، و ازانجمله است قوت جزب و نفض يعني درخود وا کشيدن ملائمات و از خود برافشاندن نا ملائمات ، و قس علی هذا ، و نباتات در اجزاے ترکيب وجود از گوشت و پوست و استخوان و رگ و ريشه و جزآن مشابه حيوانات است ، و دربسا قوّتها نيز مماثل آن ،

لراقمه

دلاگر يکدمي در گلشن کون و مکان بيني
بهرشاخ گيا صد صنع خلاق جهان بيني
نخستين اين جماد تيره گونرا کش زمين گوئي
مبدّل با نبات نزهت روح و روان بيني
دگر چون بنگري از ديدهٔ امعان نبات اندر
دوصد صنع شگفت افزا بهر برگش عيان بيني
يکی رنگ و دگر بوے و يکی لطف و دگر نزهت
يکی لحم و دگر شحم و هميدون استخوان بيني
به بيني پوست بروے هم ببيني صد رگ و ريشه
به بيني جسم و بازش اندرون جسم جان بيني

زجان جانِ نباتي گیر کو باشد نبات اندر

نه جانی کش بجاداران جُنبان بے گمان بینی

چو جسم و جان به بینی برکشائی دیدۂ عبرت

توان ها بو العجب درجسم وجانِ او نهان بینی

یکی غاذیّه بینی کو غذایش از زمین گیرد

بدل تا ما تحلّل را بجسمش هر زمان بینی

قوائے ما سکه بینی درو تا آن غذا ها را

بجود بگرفته اش چندانکه باید با توان بینی

منشّر قوتي بینی که تا آنچه از غذا زاید

رسیده سر بسر در سائر اجزائے آن بینی

دگر آن قوتِ بالیدگي کز قدرتِ بیچون

تجدد اندرو اندر فصولِ سالیان بینی

زبان درکش وحیدا بے زباني پیشه کن اینجا

کجا گفتن توان یك شمهٔ از آنچه آن بینی

و این قوائے متعدده در نفوس نباتي بر حسب اختلافِ صلاحیت و تفاوتِ استعداد هر یکی مختلف و متفاوت المقادیر از یکدیگر وجود مي گیرد ، پس آنچه دران این قوائے نباتي کمتر باشد ؛ امثال مرجان وجز آن است ، که باوصف قبول صورت نباتي نزدیکتر بکیفیت جماد است ؛ بسبب قلت قوائے نباتي دران ، و آنچه آن قوائے نباتي دران از امثال مرجان افزون باشد ؛ امثال گیاهائے خود روست ؛ که بغیر بذور و اصول و بدونِ تخم پاشي و کشتکاري بمحض امتزاج عناصر که از طلوع آفتاب و هبوب ریاح و جز آن صلاحیت قبول صورِ آنگونه نباتات پیدا مي کند ، و خود از عالم فطرت بروید ، ولیکن صلاحیت تبقیهٔ نوع که بواسطهٔ بذور و اصول و جز آن حاصل آید اصلا

ندارد ؛ و بقاے شخصي آن نيز تا عرصهٔ دراز ممتد نشود ؛ بلکه زود تر بخوشد وبميرد ؛ و باز اين نباتات نيز برحسب اختلاف و تفاوت مقادير قواى نباتي و کما بيشي آن مختلف الاقسام و متفاوت الانواع پيدا ميشود ؛

و آنچه قواے نباتي دران ازانچه مذکور شد بيشتر و افزون تر باشد ؛ امثال گياهاے تخم دار و اشجار ثمر دار است ؛ که دران صلاحيت حفظ نوع وتبقيهٔ آن بواسطهٔ تخم و وجزِ آن بوده باشد ؛ و بقاے شخصي آن نيز بامتداد زمان کشد ؛ و دير پايد ؛ و همانا در امثال اين گونه نباتات قواے نباتيه خيلے افزون تر و در بعضي بحد کمال باشد ؛

حالا يک اعجوبهٔ ديگر شنيدني است ؛ وبرقدرت کاملهٔ حضرت آفريدکار جان وجهان بجهان جهان ستايش وثنا رطب اللسان شدني ؛ که چنانکه او تعالے جلشانه مخلوقات حيواني را بر دو جنس مختلف يعنے ذکور و اناث آفريده ؛ همچنان مخلوقات نباتي را نيز نر و ماده خلق کرده ؛ حتي که بعضےاز کاملين ارباب فلاحت قائلند ؛ که هيچ نباتي که بارور مي شود چنان نيست ؛ که ذکر و أنثي يعنے نر و ماده همچون حيوانات نداشته باشد ؛ بلکه در سائر آن بعضےنر باشد و بعضے ماده ؛ و چنين هم گفته اند ؛ که در اغصان و اجزاے يک درختےنيز بعض نر ميباشد و بعض ماده ؛ تا انکه بعضےازاجزاے نر بمعاونت هوا و جزِ آن در بعضے از اجزاے ماده در وقتے معين و بکيفيتے مخصوص داخل ميشود و سرايت ميکند ؛ که موجب باروري و برومندي ميگردد ؛ و گوتمئيز و شناختن مذکر و مونث در تمامي اشجار و نباتات و نيز ادراک و دريافتن کيفيت سرايت اجزاے نر باجزاے ماده خيلے متعسر و پُر دشوار است ؛ و در بعضے از حيز امکان بشري بيرون ؛ وليکن در بعضے ازان تمئيز و شناخت نيز ميسر است ؛ چنانچه حضرات اهل فلاحت طبقهٔ انگلشيه که تحقيقات اين نادره فن را توگوئي بسرحد کمال رسانيده اند ؛ بسا علامات آن تمئيز و شناخت را بکتب مبسوطهٔ اين فن شگرف بشرح و بسط برنگاشته اند ؛ و علاوه بران بعضے از اشجار و درختان که عقيم مي باشد خود

بدیهي است ، ومحققین فلاحت از اهل اسلام نیز نر وماده بودن درختان را بپایهٔ ثبوت رسانیده اند ، علي الخصوص نر و ماده بودن درخت خرما را ؛ که نسبت بدرختان دیگر افضل و اکمل است ، بلکه آنرا نظر به بعض خصوصیاتے که دران است اقرب بحیوانیت بل انسانیت گفته اند ،

خلاصه ـ ذکر وأنثاے درختان خرما را نیکو مي شناسند ، و در اوقات معینه پیشتر از اوان بار آوردنِ آن نرهاے آنرا با ماده ها گُشن میدهند ، چنانکه در حیوانات ماده را فحل میدهند ، و گُشن دادن بدین کیفیت باشد ؛ که از رسنے میانهٔ نرو ماده علاقه مي بندند ، و این عمل را بلغت عربي لقاح گوید ، پس چنانکه در انسان نکاح است در نخل لقاح است ، و آورده اند که تا انکه در نخل ها رسم لقاح بجاے نیارند بارنگیرد یا کمتر بار گیرد ،

و محقق طوسي در اخلاق ناصري نوشته ؛ که " بعضے اصحاب فلاحت خاصیتي دیگر یادکرده اند درخت خرما را ؛ از همه عجیب تر ، و آن آن ست ؛ که درختے میباشد که میل میکند بدرختي ، و بار نمیگیرد از گُشن هیچ درختے جز از گُشن آن درخت ، و این خاصیت نزدیك است بخاصیت الفت و عشق که در دیگر حیوانات است " انتهي قوله ،

حضرات ـ اینجا عالمگیري حضرت عشق دیدني و دریافتني است ؛ که نباتات را نیز ازاثر آن خالي نگذاشته اند ، و در حیوانات نیکو تر از نباتات ودیعت فهاده ، تا انکه در خلقت انسان کامل تر عطا کرده ، خوشا دلي که از آب و گل محبتش سرشته اند ، و حبذا جگرے که بر آتش سودتش برشته ، دلي که بخشي از عشقش نه بخشیده اند نه دل است بل آب وگل است ، و سینهٔ که گنجینهٔ محبتش نکرده اند نه سینه است بل صندوق کینه ،

لراقمه

خرّم آن دل که ز اُلفت اثرے داشته است
وز غم و درد محبت خبرے داشته است
بی دل و جان شمرش آنکه ندارد غم عشق
عشق با هر دل و جانے نظرے داشته است
بے هنر انکه ندارد هنر عشق بیان
گرچه در دانش و بینش هنرے داشته است
دل بے عشق ندارد سرو سامان مراد
گرچه بیدا همه سامان و سرے داشته است
نیست جُز عشق و نباشد بجز از عشق ولا
شجرِ کون و مکان گر ثمرے داشته است
گل اگر تازه و تر خار اگر تفته جگر
عشق تاثیر بهر خشك و ترے داشته است
مست خُمخانهٔ غفلت نشده ست ونشود
از مے عشق هرا نکو قدرے داشته است
عشق تعویذ ز هر گونه گزندش باشد
ما در دهر بهرجا پسرے داشته است
تا بدانی همه از آب و هواے عشق است
شجرے گر بجهان برگ و برے داشته است
جوهر عشق چو باشد به نباتات وحید
از جماد است اگر نه بشرے داشته است

آمدم برانچه بران بودم- در خبر است از سرور کائنات علیه افضل الصلوات و اکمل التحیات ؛ که چون آنحضرت صلی الله علیه و سلم شیوع رسم لقاح درختان خرما را در کدیوران عرب ملاحظه فرمود؛ سالے ازان عمل ممانعت کرد ، و گفت که آن از رسوم جاهلیت است ، و لیکن قدرت ایزدی مشاهده کردنی است ؛ که دران سال نخلستان ها بے ثمر ماند ، ونخل ها بار نگرفت ، حرف شکایت بحضور آن معدن الرسالت بردند ، ارشاد شد ؛ شما در کار دنیا دانا ترید ، انچه می کردید بکنید ، ازانباز رسم لقاح یعنی گُشن دادن بتازگی روائی گرفت ، والی یومنا هذا آن طریقه در نخلستان هاے عرب و جُز آن مرعی و مسلوک است ،

و اما خصوصیات دیگر مماثل خواص حیوانی که در درخت خرما ثابت کرده اند ؛ این است ؛ که در بخش جزوی معین می باشد بر مثال قلب حیوانات که حرارت غریزی دران افزون تر است ، و اغصان و فروع ازان روید ؛ چنانچه شرائین از دل حیوانات ، و نیز بعضے از محققین نوشته اند ؛ که انچه درختان خرما بدان متکوّن شود ؛ بویش مشابه بوے نطفهٔ حیوانات می باشد ، دیگر چون سرِ درخت خرما را ببرند ؛ یا صدمهٔ و آسیبے صعب بدلش برسد ؛ یا در آب غرق شود؛ بمیرد و خشک گردد ، مثل حیوانات که از امثال آن حوادث می میرند ،

بالجمله - ارباب تحقیق نوشته اند ؛ که مشابهت و مماثلت درختان خرما بانفوس حیوانیه بدان غایت رسیده است؛ که آن را یک چیزے بیش نمانده است - تا بسرحد حیوانیت برسد ، و آن انقلاع و برکنده شدن از زمین است ، و حرکت در طلب غذا ، و ازینجا است که در حدیث حضرت خیر البشر از درخت خرما به عمهٔ نوع بشر تعبیر رفته است - انجا که آنحضرت فرموده صلے الله علیه وسلم - اَکْرِمُوا عَمَّتَکُمُ النَّخْلَةَ فَاِنَّهَا خُلِقَتْ مِنْ بَقِیَّةِ طِیْنِ آدَمَ ؛

این بود شرح نبذے از قواے نباتیه و ملائمات آن که بغایت اختصار برگذارده شد ،

و امّا دیگر نوادر و عجائب قدرت آفریدگار و صنعت پروردگار تعالی شانه وعظم برهانه که به نباتات دیده میشود؛ بیش ازحد حصراست؛ که اگر به تعداد نباتات جهان زبانها بهم رسد؛ و تاسالیان درازبه بیانش مشغول باشد؛ هنوز نا گفته بماند ٬ به بینید تنوع پیکر و تنوع رنگ و تنوع بوی و تنوع مزه و تنوع اثر آن را ٬ که بیان هریکے از ینها را اگر بر اوراق درختان جهان نوشته شود کفایت نکند ٬ فسبحان الله احسن الخالقین ٬

چون اینها اصغا فرمودید - بشنوید ؛ که مبدأ آفرینش نباتات- چنانچه پیش ازین شرحداده شد - جسمي کثیف لزج است ٬ پس پرظاهر است - که مادهٔ آفرینش آن جسم کثیف لزج همین اجزاے ارضي است ٬ و مراد از اجزاے ارضي آن است ؛ که زمین ازان ترکیب یافته است ٬ و آن اجزا برحسب انچه از علم کیمیا که عبارت است ازعلم حل وعقد اشیا تحقیق فرموده اند ؛ بسیار بشمار رسیده ؛ که عمدهٔ آن چند چیز است- آهک و نمک- وشوره- و زیبق- و جز آن٬پس هرآن زمینیکه‌آن اجزا دران بحد اعتدال یعنی هر جزوي بر اندازهٔ که باید و شاید می باشد ؛ از براے روئیدن نباتات و پرورش یافتن آن افضل و اصلح است ٬ و نشوو نماے آن دران بوجه احسن بوجود می آید٬و کمي و زیادتي آن اجزا در اراضي از حد اعتدال موجب کمي و زیادتي روئیدگي ونشو و نماے نباتات می شود ٬ تا انکه کثرت کمي یا زیادتي آنها گاهي باعث فقدان نباتات می گردد ٬

اینجا اگر بپرسند-که بسا می بینیم‌که‌یك قطعه زمین‌است که دران بعضے از نباتات بکثرت می روید؛ وبعضےازان بقلت؛ بلکه گاه باشدکه اصلا نروید؛ منشاءآن چیست ٬ گویم که باعثه اش این است ؛ که از بعضے از اجزاے موجودهٔ ارضي تدارك بعض مفقودهٔ ان برروي‌کار می آید ٬ پس بعد از وقوع آن تدارك‌صلاحیت روئیدگي‌هرگونه‌نباتاتي‌که بیدا میکند ؛ آن همه بکثرت میروید٬ و ماعداے آن بقلت بروید یا نروید٬ و درین‌تدارك تدابیر خارجیه‌را دخلي‌تمام‌است٬و همین‌تدابیر خارجیهٔ روئیدگي نباتات را زراعت می‌نامند

پس ازینجا هویدا می گردد؛ که اگرچه علم نباتات در اصل از فروعات حکمت طبیعی است، ولیکن زراعت نباتات (که عبارت از تدابیر خارجیهٔ اصلاح اراضی از براے روئیدگی و نشوو نماے نباتات و نیز تخم پاشیدن و درخت نشاندن و پرورش آن کردن و دیگر امور متعلق آن است) تعلق کلی بحکمت عملی دارد؛ زیرا که این همه کارها متعلق بحرکات ارادي اشخاص بشری است،

واین تدابیر خارجیه را - که زراعت عبارت ازمجموع آن است - اقسام است، مثل اصلاح اراضی-وتخم پاشی-وقلم بندی-و جُز آن - که بسیار وبے شمار باشد؛ ولیکن اولین تدبیر زراعت همان اصلاح اراضی است؛ پس خاکسار امشب حرفی چند از همین باب میراند؛ و باقی‌ها را - اگر توفیق رفیق است - موقوف بر جلسات دیگر میدارد،

دانستنی است - که انکه بر افواه بعضے از عوام است؛ که در بعضے از اراضی مطلقا صلاحیت روئیدگی نباتات نباشد؛ یا بعضے ازان صلاحیت روئیدگی بعض نباتات خاص اصلا و مطلقا ندارد - خواه دران تدابیر خارجیه کرده شود یا نه؛ ظاهرا و ثوقی را نشاید، بلکه همه زمین ها طبعاً کمابیش قابل روئیدن نباتات است، و همچنین ممکن است که هر زمینی بواسطهٔ تدابیر خارجیه که باعث تدارک بعض اجزاے مفقوده باشد صالح روئیدگی هر گونه نبات خاص گردد؛ یعنی ممکن است که در هر زمینی از تدابیر صالحه و تصرفات کامله استعداد نشوو نماے هرنباتے یافته شود؛ فاما ازین معنی انکار نتوان کرد؛ که گاہے مصارف وزحمت اصلاح بعضے از اراضی به تدابیر شایسته از مقدار انتفاعی که از روئیدن نباتے که انبات آن ازان بدان تدابیر مقصود است؛ بحصول گرائیدنی باشد؛ زیاده وافزون؛ و گاہے زیاده‌تر وافزون تر؛ واقع شود؛ و گاہے بالعکس آن- یعنی قلیل وکم؛ یا قلیل‌تر و کمتر؛ پس اگر ثانی است؛ میلان طبائع به مشغولی بدان بیش یا بیشتر یافته شود، و اگر اول است؛ کم یا کمتر؛ آرے عاقل و بالغ هرکارے که کند منفعتی را مقصود ازان دارد؛ و کار بے منفعت نکند الا انکه در عقل و خرد فتورے داشته باشد،

* ع *　　　* چرا کارے کند عاقل که بار آرد پشیمانی *

امّا منافع کارها بر دو گونه است - یکي عاجل، و دیگرے آجل ، و گو طبائع عامّه بسوے کارهاے پر منافع عاجله بیشتر میلان میکنند ، و لیکن مرد پیش بین آن است ؛ که منافع آجله را همواره مطمح نظر داشته باشد ، و هرچند موانع گونا گون در راه پیشخرامي ها با مور پر منافعِ آجله پیش آید ؛ ازان ممتنع نشود، و از پیش رویها بران جاده بازنماند، علی الخصوص انگاه که آن منافع آجله سنگین تر و معتدبه تر بنظر در آید ،

قصه کوته - تدبیر اصلاح اراضي اولا منحصر است بر دانستن مزاج آن و مزاج نباتاتے که اِنبات آن ازان مقصود باشد، و دانستن مزاج اراضي نیکوتر میسر آید بصناعت کیمیا که صناعت تحلیل و ترکیب اشیا باشد ، و نیز اصلاح و تقطیر و گرفتن ارواح و ادهان اشیا متعلق بهمین صناعت است ، و اگرچه حکماے اهل اسلام ازین صناعت نادرهٔ نفیسه بالکلیه نا آشنا نبودند ، بلکه این صناعت هم از فروعات بعضے از اصول هشتگانهٔ دانش طبیعي می باشد - که ایشان تقسیم آن بران نهاده اند ، و لیکن درین طرف روزگار حضرات فرزانگان فرنگ این صناعت را بایجاد انواع آلات و اوزار آن میادهٔ قوم خود خیلے شائع کرده اند ، و منافع بے شمار ازان برداشته و بر مي دارند ، و نخستین کسے که این صناعت را در طبقهٔ انگلشیه شائع کرد ؛ فرزاده براکلسوس بود، و حالیا این صناعت به یمن دولتِ طبقهٔ انگلشیه در ممالک هندیه نیز شیوع گرفته است، علی الخصوص در فن دواسازي و جُز آن فوائد بسیار ازین صناعت بر میدارند ،

بالجمله - حضرات اهل فرنگ مهارت و ممارست در کار اصلاح اراضي ار براے اِنبات نباتات را بحد کمال رسانیده اند ، و اهتمام فراوان دران به تدوین کتب بسیطه و ایجاد آلات و اوزار مفیده و نیز بدیگر اختراعات پسندیده بعمل آورده، حتی که ایشان از غایت ممارست درین شگرف صناعت؛ انواع رُستني ها و اقسام فواکه و میوهاے مخصوصهٔ بلاد گرم سیر را در سر زمین ولایت سرد سیر خود شان بکثرت و نفاست تمام در هاتّ هوس

Hot house پیدا میکنند ، و هات هوس چنین باشد ؛ که خانهٔ یکرخه سازند ؛ که طرف پشت آن دیوار پخته و سه طرفِ دیگر دیوار چوب و آبگینه باشد ، و سقف نیز از چوب و شیشه سازند ، و زیر زمین آنخانه گلخن و دودکش ها باشد ، آتش دران افروزند ، و آن آتش زمین را گرم کند ، و تاب آفتاب نیز باعانتِ شیشه ها دو چند و سه چند افتد ، و چون به بینند ؛ که سردي هوا و برف و ژاله و جُز آن کم کم‌است ؛ درهای ان را و اکردہ هوا براندازهٔ ضرورت بگیرند ، و بدین تدابیر آن خانه خاصیتِ زمین گرم سیر پیدا میکند ، و بخرق طبیعت رُستني هاى بلاد گرم‌سیر دران برو ید ، وفواکه و میوهاے مخصوصهٔ آن بکمال نفاست و تحفگي بار آرد ، خلاصه آنکه ایشان درعمل زراعت‌وفلاحت‌یدطولی پیدا کردہ اند ، ومزارعین بلاد هندیه را بجنب خود شان خیلي‌نادان و نابلد شمردہ ، ودانسته که مزارعین‌هند آلات صالحهٔ زراعت اصلا ندارند ، و هم طُرقِ نافعهٔ زراعت را چنانکه شاید و باید ندانند ، و هم آلات و اوزار زراعت ایشان خیلي کاسد و کم سود است ، و ازین‌روست‌که زراعت هاے آنهامنتج‌نتائجےکه شاید و باید نمي‌شود ، و پر ظاهر است که نخستین عمل از اعمال زراعت اصلاح اراضي بانحاے مختلفه ازبراے زرع نباتات مختلفه مي باشد ، و این مزارعین اهل هند ازبراے هر نوع زراعت‌اراضي را اکثریه بقا عدۂ واحدہ‌آمادہ مي‌کنند ، بخلاف مزارعین‌فرنگستان دیار که براے هرگونه زراعت‌اصلاح‌اراضي بقاعدۂ خاص - که اصلح وانسب بدان باشد - بعمل مي آرند ، و هم آلات و اوزار مخصوصه بدان بکار دارند ، و راست است که سر انجام هرکارے باآلات و اوزار مخصوصهٔ آن - علي الخصوص به بهین آلات و خوشترین اوزار مخصوصهٔ آن - خیلي سهل و آسان مي‌شود ،

و از ینجا است - که جناب معلي القاب نواب لفتننت گورنر این زماني ممالك بنگاله که اهتمام و نمایشِ حاصلات زراعت ممالك بنگاله و متعلقات آن در همین جنوري ماه آیندہ بمقام بلویدیر بمیدانے وسیع الفضا پر متصل ایوان رفعت بنیان

نواب محتشم الیه فرموده است (چنانچه خاکسار تذکرهٔ این وانمایش در تحریر خودم برخواندهٔ دومین جلسهٔ امسالهٔ این مجلس مذاکرهٔ علمیه نموده) اهتمام وانمودن آلات و اوزار زراعت ایجاد فرمودهٔ حضرات اهل فلاحت و زراعت ممالک بیضان نیز نموده ، وبسا آنگونه نادره آلات واوزار از انگلستان طلب داشته ، تا مردم هند آنهمه را مشاهده فرمایند ، و بمحاسن وفوائد آن چنانکه شاید و باید وارسند ، و هرچه ازان را از براے استعمال بکار زراعت این ممالک اصلح و انسب پندارند و نیکو به پسندند ؛ بکار زراعت بلادِ خود استعمال بکنند ، و نیزامثال آن را در بلاد خود ایجاد و اختراع نمایند ،

آمدم بریذکه - ازلوازم اصلاح اراضی - علاوهٔ ژرف کاویدن اراضی و خورد بشکستن کلوخ ها و نیکو یکسان کردنِ اجزاے آن بمعاونت آلات و اوزار صالحه و جزآن - یکے انداختن انبار است ؛ که آنرا بلفظ عرب زبل و بلغت هند پانس و کهات و بزبان بنگله سار सार و بمحاور انگلش مینیور Manure گویند ، و آن انداختن و ریختنِ بعض اشیاے خارجی در اراضی است ، تا بذریعهٔ اجزاے آن تدارک بعض اجزاے مفقودهٔ اراضی که صالح تر براے انبات نباتی باشد که زراعت آن بدان مقصود است ؛ بحصول گراید ، و قوت و تیزی آن بیفزاید ،

پس دیدنی است - که مزارعین اهل هند انبار یا پانس را منحصر بر سرگین حیوانات و دیگر یکدو اشیاے متعفّنه داشته اند ، و نیز نزد ایشان اندازهٔ آن بخصوص هر گونه زراعتے محدود و معین نمی باشد ، بلکه هرچه میسر آید می اندازند ، و گاه باشد که بسبب آگاه نبودن از مزاج زمین باندا ختن آن اشیا خطا می کنند ، و نیزاز مقدار مایحتاج کم و بیش می اندازند ، و گاهی بلا ضرورت می اندازند ، و گاهی در زمینی انبار از چیزے که بایستے انداخت نینداخته از شیٔ دیگر می اندازند ، و این امور باعث کمتر برومندی زراعت ایشان و گاهے باعث نابرومندی ها می شود ،

واگر گویند - که با وجود این همه عدم ممارست مزارعین اهل هند در کار زراعت ؛

بفضل خداے کار ساز بندہ نواز سرسبزئ و شادابي که کشت زارها ے ملک ما را مي‌باشد ؛ نصيب کشت زارهاے ممالک ديگر نمي‌شود ، گويم اين دعوي اولا محتاج ادلّه است ، که دران گفتگوي طويل را گنجائي است ، و گرفتيم که بر اثبات آن بادلهٔ قاطعه قادر آمديم ، باعثش جُز اين نخواهد بود ؛ که سرزمين هند در فطرت و طبيعت بالتناسب صالح‌تر از سرزمين بعض ممالک ديگر است ، وليکن مانع چيست - که اگر تدابير اصلاح آن بيشتر و افزون‌تر بکار بريم ؛ از صالح‌تر صالح‌تريدش سازيم ، و منافع بے حد وحصر ازان برداريم ، آرے اگر مانعے وعائقے هست ؛ همين غفلت وسهل انگاري هاے ما است از تدابير اصلاح آن ، و منشاے آن غفلت و سهل انگاريها همان صلاحيت فطري آن است ،

حضرات - ما هرانيه منکر صلاحيتِ فطري سرزمين نزهت آئين بلاد خود ما نمي باشيم ، بلکه فراوان شکر و سپاس حضرت گلستان آراے عالم کن فکان بجا مي آريم ، که بوم و برِ مارا بر بسا بوم وبرِ جهان در صلاحيتِ زراعت شرف و کرامت ارزاني داشته است ، وسر مايهٔ نازش ها بران بما مرحمت فرموده ،

لراقمه

خوشا هند و ستان و خاکِ پاکش
که باغ و بوستان تلّ و مغا کش
بود گلشنکده هر ربع و اطلال
دمن ها رشک گلشن هرمه وسال
بهر سُو از گل و بوته بها رش
بهر جا نسب شکفته لاله زارش
گلستان در گلستان دشت و صحرا
چمن اندر چمن ميدان غبرا

بهر خاکش دو صد صنعت نهفته
بهر بادش دو صد نزهت نهفته
بآبش نزهت و لطف و طراوت
بآتش جوش بر جوش حرارت
دل آرا سبزه زارش نزهت جان
گلستان غیرت صد باغ رضوان
نه تنها گل به بینی در گلستان
ز گلرویان بهر گلشن هزاران
ز گل چون بگذری گلرو به بینی
ز سنبل سوی سنبل مو به بینی
ز زنبق سوی زنبق بینیان بین
ز نرگس نرگسین چشمان خود بین
سمن را بنگری بیدی سمنبر
که گر آن خوش بود این ست خوشتر
زمین هند آری حسن خیز است
همانا خاک پاکش حسن بیز است
نه حسنش خاص با نوع بشر شد
جماد و هم نباتش خوبتر شد
زمینش رشک فردوس جنان است
بلی هندوستان جنت نشان است
فلاحت رادرو صد آب و تاب است
زراعت را هزاران فتح باب است

چو باغِ هند را یکدم به بینی
سوے باغِ ارم کم کم به بینی
روان پرور بود هر میوهٔ او
زجان خوشتر بود هر میوهٔ او
شجرها دلنشین چون قامتِ یار
ثمرها جان فزا چون لعلِ دلدار
ز انواعِ ثمرهایش چه گویم
حلاوت لیک به بندد زان که گویم
انار واُترج (۱) وخَوخ (۲) وسفرجل
تُرنج ومِشمش وتُوتِ مُعسّل
دهان وچشم معشوقان چه جویم
زلوز وفستقِ او حرف گویم
اَنَنّاس است یاخود عینِ ناس است
که نورِ عین را زو صد اساس است
شریفه در شرافت گشت مُمتاز
که او را در حلاوت نیست انباز
دگر اِجّاص (۳) وتِین (۴) وعَنبرود است
که حلوائی برون از لوت دود است
نه من گویم کدَل را کو عزیز است
شنو زاهلِ عرب تا او چه چیز است

---

(۱) - قسمے از ترنج، (۲) شفتالو، (۳) آلو، (۴) انجیر،

أَتَطْلُبُ مِنْ ثِمَارِ الْهِنْدِ نَوْعاً
يَنُوبُ عَنِ الدَّوَاءِ لِكُلِّ دَاءِ
خُذِالاَ كْتَالَ وَاضْرِبْ عَنْ سِوَاهَا
فَكُلُّ الصَّيْدِ فِي جَوْفِ الْفَرَاءِ

دگر نارنج و مَوز[1] وهم عِنب دان
که باشد خوشترین اثمارِ بُستان
ز جوز هندی آرم گر بیان ها
چو أشجارش ببالد داستان ها
دگر تُفّاح[2] و بطّیخ[3] است و حَبحَب[4]
ز شیر یذیبی آنبه بند شد لب

سخن از کجا بکجاکشید، اکنون باز می گرایم بر حرفی که بران بودم، حضرات - اهل زراعت فرنگستان دیار - بر خلاف مزارعین هند - انبار یعنی پانس را مختص بهسرگین حیوانات ندانند، و نیز براے هرزراعتی مقدار آن با مراعات مزاج اراضی معین و محدود دارند، و نیز دیگر تدابیر صائبه که خیلی موجب بالیدگی و برومندی زراعات می‌شود، برروے کار می آرند، چنانچه از براے ایضاح این گفتار احوال زراعت یک چیزے، و تدابیریکه ایشان در خصوص آن بعمل می‌آرند، برنهج تمثیل بسطور ذیل یاد کرده میشود،

و آن زراعت عنب یعنی انگور است، که الطف اثمار می‌باشد، و ررا عتش بچند اسالیب مختلفه در ولایت فرنگستان شیوع دارد، و لیکن طریق اصلح و اسلوب انفع این است، که نخستین گوے براندازهٔ پنج گز در طول و یک گز در عمق بکا وند،

---

(۱) مویز، (۲) سیب، (۳) خربزه، (۴) تربز،

و کہنه سُرخي آهك آميز ـ که از شکستن پخته مکانات کہنه بہمرسد - و نیز سنگریزه و قراضه هاے سفالین یعني ریزه هاے باریك ظروف گلي - و نیز ریزه هاے اصداف و استخوان جانوران - و ریزه هاے سرون وشاخ حیوانات - هموزن همه یگر باهم آمیخته آن حُفره را بدان پر کنند ، و بالاے آن گِل اندود سازند ، تایکدو ماه همچنان بماند ، بعد ازان در آغاز ایام بارش ؛ یعني در ماه جون و جولائي - که مقارن خورداد و تیر ماه از شهور فارسي - واساڑ و ساون ماه از شهور هندي - مي باشد؛ قلم تاك یعني درخت انگور را که بسال گذشته روئیده باشد ـ با پنج شش بوارض - یعني منابت شاخ ها - دران حفره غرس کنند ، تاانکه هرگاه دوتا بوارض از زیر زمین بروید ؛ بوارض سابقه را با یکي ازین هردو جدیدۀ لاحقه که تازه روئیده باشد ؛ از بن یعني از قرب زمین بتراشند ، وصرف یك شاخ تازه روئیده را باقي بگذارند، و چون ازین شاخ باقي شاخ هاے دیگر بروید ؛ در دومین سال بماه فبروري ـ که مقارن بهمن ماه فارسي و ماه پهاگن هندي باشد- صرف دوشاخ از انهارا باقي داشته دیگرها را بتراشند، پس ازان سومین سال درماه جون-که مقارن خورداد ماه فارسي وماه اساڑه هندي باشد- چون ازین هردو شاخ دود وشاخ دیگر بروید ؛ یك یك ازان باقي گذاشته یك یك قطع بکنند ، و باز بهمان سال در ماه نومبر که مقارن ماه ابان فارسي و ماه اگهن هندي باشد- ازشاخهاے تازه روئیده دوشاخ باقي گذاشته مابقي بتراشند ، و بعد ازان چارمین سال در ماه جون - یعني خورداد یا اساڑ - ازان دو شاخ یکي را بتراشند؛ و یکي را بگذارند؛ و باز بهمان سال بماه نومبر یعني ابان یا اگهن از شاخهائي که ازین شاخ باقي داشته بروید صرف سه تا باقي داشته دیگرها را قطع کنند، بعد ازان در ماه جون -یعني خرداد یا اساڑه ماه پنجمین سال هرگاه این هرسه شاخ نیکو بروید ، یکي در راستا و یکي در چپاے تنۀ درخت باقي داشته سومین را بتراشند، و باز در ماه آگست- که مقارن مُرداد ماه فارسي و بهادون ماه هندي باشد ، سر این شاخها اندك اندك بتراشند، و هرگاه چهار سال کامل بر درخت انگور بگذرد ؛

وسطبریش بر اندازهٔ یک و نیم گره بهم رسد ؛ بارهاے ان بقدر دو نیم آثار بگیرند ؛
نه زیاده بران ، زیرا که به تجربه دریافته اند ، که اگر از درختے که سطبری شاخش
بدان مقدار باشد بار زائد از مقدار مذکور بگیرند؛ قوت درخت فرو بکاهد ، پس گل
و بارهاے فاضل از مقدار مذکور را بخوردی و نا رسیدگی بتراشند ، و بعد ازان در همان
پنجمین سال بماه نومبر -که ماه ابان فارسی و ماه اگهن هندی باشد - ازان هردو شاخ
که بماه جون چپ و راست تنهٔ درخت باقی گذاشته بودند ؛ هفت هفت شاخ تازه
روئیده را باقی گذاشته باقی ها را بتراشند ، پستر ازان درماه جنوری سال آینده - که
مقارن دی ماه فارسی وماه ماگهه هندی باشد- چون این شاخهاے چهارده گانه که هفت
جانب چپا و هفت جانب را ستاے تنهٔ درخت باشد نیکو بروید ونامی شود ؛ شاخ
سومین وهفتمین ازهرهفت را باقی داشته مابقی را ببرند، پس باقی نماند الا چهار شاخ،
انگاه این هرچهار را خم و پیچ داده بشکل مار پیچ بردارند ؛ تا بوسقفی- که بالاے ستونها
قایم کنند - بالیده و نامی شده باشد ، و باز سرهاے این چهار شاخ را در اولین اسبوع
سپتمبر ماه - که شهریور فارسی و ماه آسن یا کوار هندی باشد - اندک اندک تراشیده
باشند ، تا خوشه هاے عنب نیکو برآمده باشد ، پس بر اندازهٔ که هر خوشهٔ ازان
بمقدار ربع آثار به تخمین برسد گل و بار آن را باقی داشته باقی ها بتراشند ، و هرگاه
آن خوشهها بسرحد بلوغ برسد ؛ آن همه را فرا چینند ، و بعد از گرفتن آن ؛ از ما بین
شاخهاے مار پیچ- که از اصل دوشاخ سطبر متفرع شده باشد - صرف دوشاخ باقی
گذاشته دیگرها را بتراشند ؛ و هر سال بعد از گرفتن خوشهها همچنین بعمل آورده باشند ،

و اما طریق دادن انبار بمزرع انگور- که اصل گفتگویم درین مقام ازان است - میانهٔ
زراعت گران فرنگستان برین منوال است ، که چون موسم خزان رسد ؛ زمین را از بنِ
درخت انگور بر اندازهٔ نیم گز کمابیش برمی کاوند ، و ده دوازده روز آن را وا دارند ، و
اصول آن را از فروع کوچک که روئیده باشد پاک و صاف کنند، بعد ازان خونِ بزو میش

برمقدار یک و نیم یا دو آثار دربنِ درخت بریزند ' و پس ازان دو حصه گِل و یک حصه پشک بز و میش یا گوسپند را - که سه ماه پیشتر آنرا بهم آمیخته متعفن کرده باشند - بالاے آن بدهند' یا انکه دو حصه لحم ماهي که بغایت متعفن باشد - و یک حصه ریگ ؛ ویک حصه گِل؛ درخون بز و میش ترکرده بکار برند' و بعد انجام این عمل‌ها سه چار روز پیاپی آب دربنِ درخت میداده باشند ' و نیز همواره بهر دو سه روزه مدت آب میداده باشند '

این است یکے از طرق اصلاح اراضي از براے زراعت انگور و طریق پرورش درختانِ آن - که بزبان اختصار برگذارده شد ' و طریق زراعت هاے دیگر بر همین قیاس باید کرد ؛ که چقدر اهتمام شایسته درین کار مي کنند '

مقصود ازین گفتگو ها این است ؛ که چه نیکو باشد که اهل هند طرق زراعت و فلاحت حضرات اهل فرنگستان‌را نیکو به بینند و نیکو بسنجند ' و کتب و رسائل ایشان را که درین فن شگرف تصنیف و تالیف کرده اند؛ بزبان خود ترجمه نمایند' تا عامه را فائدهٔ تام و نفع تمام ازان برسد ' و مزارعین هند در مزارع و حدایق خود شان غلات و خضراوات و ریاحین و ثمرات عجیبه و غریبه که چشم‌ها ماناے آن ندیده و گوش ها امثال آن نشنیده باشد پیدا آرند '

حضرات - حالا خاکسار را دو چیز دیگر بر نهج تمثیل بیان کردني است ' یکي احوال تخم افشاني ؛ و دیگرے احوال قلم بندي نباتات ' و لیکن چون امشب شب بسیار آمده است ' و تحریرات دیگر هم خوانده شدني است ' آن را موقوف بر جلسهٔ دیگر داشتم '

للراقم الاثم

وحیدا کم کن امشب داستان را
کنی سر تا شب دیگر بیان را
گرفتم حرف تو معجز بیان است
مشو پُر گو که گفتن را زیان است
سخن گر لعل‌سان در سنگ و رنگ است
ز حد چون بگذرد همرنگ سنگ است
چو آری یک و سه لو لوے لالا
بگوش نازک جانان کند جا
چه باشد حقه حقه گوهر ناب
ز بارش گوش اگر شد در تب و تاب
چو گفتی حرف خود را باش خاموش
زیاران دگر هم کن سخن گوش

Patron.

THE HON'BLE CECIL BEADON,
Lieutenant-Governor of Bengal.

President

Of the Society and of the Committee of Management.
MAULVIE MAHOMED WUJEEH.

Vice-Presidents.

KAZEE ABDOOL BARREE,
AND
MOULVIE HAFIZ AJEEB AHMUD.

Members of the Committee of Management.

MOONSHEE AMEER ALLY KHAN BAHADOOR.
MOULVIE SYUD AZUMOODDEEN HUSSUN KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABBASS ALLY KHAN.
MOONSHEE HUBEEBOOL HUSSUN.
MOONSHEE SUFDUR ALLY KHAN.
NAKHODA HUSSUN IBRAHEEM BIN JOUHUR.
MOULVIE MAHOMED ABDOOR ROWOOF.
MOULVIE DULLEELOODDEEN AHMUD KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABDOOL HUKEEM.
MOULVIE ABDOOL HUCK.

Secretary of the Society and Member and Secretary of the Committee of Management.

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR.

No. 3.

A DISCOURSE

IN PERSIAN

ON

GARDENING AND AGRICULTURE

DELIVERED

BY

MOULVIE MAHOMED ABDOOR ROWOOF.

AT THE SIXTH MONTHLY MEETING OF THE

MAHOMEDAN LITERARY SOCIETY

HELD AT THE RESIDENCE OF

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR,

On the 6th October, 1863.

Published by the Mahomedan Literary Society.

CALCUTTA:

PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS.

1865.

هواللطيف

اسلامي مجلس مذاكره علميه كلكته

نمبر ٤

این تحریري است بعبارت اردو

دربيان نظام سلطنت عليهٔ انگلشيه بشرح و تفصيل جمله امور وابستهٔ نظم ونظام سلطنت موصوفه

نگاشتهٔ

جناب مغفرت ماب مولوي حافظ وحيد النبي خان مرحوم

پیشین ڈپوٹي مجسٹریٹ و ڈپوٹي كلكٹر ضلع ۲۴ پرگنه

و بر خوانده

بهفتمين ماهانه جلسهٔ سال اول مجلس مذكور الفوق

حسن انعقاد يافته ١٥ شهر جمادي الثاني سنه ١٢٨٠ هجري قدسي

بخانهٔ

جناب مولوي عبد اللطيف خان بهادر

از طرف مجلس ممدوح

در مطبع بپٹسٹ مشن پریس واقع دارالامارت کلکته بقالب طبع درآمد

سنه ۱۲۸۳ هجري قدسي

پیٹرن

یعني

حامي و مربي مجلس

جناب معلی القاب آنریبل سیسل بیڈن صاحب بہادر

نواب لفٹننٹ گورنر بنگاله

صدر مجلس و صدر کمیٹي انتظامي

عالیجناب مولوي محمد وجیه صاحب

نائبان صدر

عالیجناب قاضي عبد الباري صاحب

عالیجناب مولوي حافظ عجیب احمد صاحب

ممبران کمیٹي انتظامي

جناب منشي امیر علي خان بہادر

جناب مولوي سید اعظم الدین حسن خان بہادر

جناب مولوي عباس علي خان صاحب

جناب منشي حبیب الحسن صاحب

جناب لسان السلطان محمود الدوله منشي صفدر علي خان بہادر

جناب ناخدا حسن ابراهیم بن جوهر صاحب

جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب

جناب مولوي دلیل الدین احمد خان بہادر

جناب مولوي ابو القاسم عبد الحکیم صاحب

جناب مولوي عبد الحق صاحب

سکریٹري مجلس و ممبر و سکریٹري کمیٹي انتظامي

جناب مولوي عبد اللطیف خان بہادر

بســــــــــــــــم الله الرحمن الرحيم

نحمده و نصلي ونسلم علی رسوله الکریم

ازانجا که اِس ملک کے لوگ انتظام سلطنت انگلشیه کے حال سے ناواقف محض هیں اور رعایا کو اپنے پادشاه کے طریقهٔ نظم ونسق پر مطلع هونا نهایت ضرور هی اِسلئے اِس جلسه میں کچهه مختصر احوال اوسکا بیان کرنا خالي از فائده نهیں *

پوشیده نرہے که تقریباً ساٹهه برس قبل ولادت حضرت عیسی علی نبینا و علیه الصلواة و السلام کے ملک بریٹن رومیونکے تصرف میں آکر ایک مدت تک آنکے دخل میں رها مگر جب اُن لوگونکي سلطنت پر زوال آنے لگا تو اپنے ملک اصلي کي زیاده تر حفاظت کے لئے صوبجات بعیده کو اونهون نے چهوڑ دیا بعد ازان اقوام قاطنین سواحل بحریا لٹک نے اوس جزیره کو بے والي پاکر دخل کرلیا اور چونکه وه لوگ فرق مختلف تهے اسلئے هر فریق نے امکنهٔ مختلفه میں ریاستیں جداگانه قایم کیں اوریهه ریاستیں بمرور زمان شاه ایگبرٹ کے عهد میں متحد هوکر موسوم بسلطنت انگلنڈ هوئیں مگر اُسوقت سے دوسو برس تک انتظام سلطنت کسطور پر تها اِسکا حال کتب تواریخ سے مفصل ظاهر نهیں اوس عهد کے انتظام اور انتظام حال میں صرف یهي ایک مناسبت عام پائي جاتي هی که اوس زمانے میں بهي وجود بادشاه اور طبقهٔ اُمرا تها پهر جسوقت بادشاه ولیم فیروزمند نے انگلنڈ کو فتح کیا انتظام سابق زیر و زبر هوگیا اُنهون نے انگلنڈ کو ۶۲۲۱۵ جاگیرونمیں منقسم کرکے فوج کے سردارونکو باین شرط دیا که عندالضرورت فوراً سب سردار پادشاه کي تائید کو حاضر هوویں اور جو شخص حاضر نهو اُسکي جاگیر ضبط هو بادشاه موصوف نے اقتدار انتظامي بالکل اپنے هاتهه میں رکها

اور ایک محکمۂ جدید قایم کیا جسمین ارکین سلطنت بصدارت بادشاہ اجلاس کرتے اور اس محکمہ مین تمام عدالتونکے فیصلونکا مرافعہ اور جان اور مال کے مقدمونکی تجویز ناطق ہوتی تہی اور اسطور پر بادشاہ نے امراے عالیقدر کو مثل ادنی رعایا کے اپنی سیاست مین رکھا *

بادشاہ ہنری اول نے تخت سلطنت پر جلوس فرماکر تالیف قلوب رعایا کو استحکام بناے سلطنت کا باعث قوی تصور کرکے سختی قوانین مین تخفیف کی اور خاصۃً جو قوانین کہ عوام رعایا کے حق مین مضر تہے اونکو منسوخ کیا *

بادشاہ ہنری ثانی کے وقت مین بناے آزادی رعایا بہ نسبت سابق کے زیادہ تر مستحکم ہوئی اور طریقۂ قدیم تجویز مقدمات باعانت جیوری پھر جاری ہوا مگر بادشاہ جان کے عہد مین اس امر مین فتور کلی واقع ہوا اور رعایا پر اسقدر تشدد ہونے لگا کہ نوبت بلوے کی پہنچی آخرالامر رعایا نے بادشاہ کو دباکر سنہ ۱۲۱۵ ع مین ایک سند آزادی حاصل کی جسکی شرطین دونون فریق رعایا یعنی امرا اور عوام کے حق مین مفید تہین خلاصہ اس سند کا یہہ تہا کہ سختی قوانین بہ نسبت فریقین مرتفع ہوئی بالکل قلمرو مین وزن اور پیمایش کا ایک طریقہ مقرر کیا گیا تاجرون پر سے محصول ہاے گران اُتہا دیے گئے اور اُنکو اختیار ملا کہ جب چاہین دوسرے ملک کو سفر کرین اور جب خوشی ہو پھر اپنے ملک مین آوین اور کوئی رعیت کسی جرم کے سبب سے بدون تجویز اپنے ہمسرونکے بر خلاف قوانین مروجہ کے شہر بدر نہ کیا جاوے یا اوسکی جان و مال پر کسیطرحکا آسیب نہ پہنچے *

بادشاہ اِدورڈ اول کے عہد مین پارلیمنٹ کے ہوس آف کمنس یعنی مجلس عوام کی بنا ہوئی اسطور پر کہ ہر شہر اور قصبہ سے رعایا کیطرف کے وکیل طلب کرکے اوس مجلس مین داخل کئے گئے مگر اوسوقت مین اون لوگونکو امور سلطنت مین اور کچھہ دخل نتہا بجز اسکے کہ اگر بادشاہ کو ضرورت روپی کی آن پڑے تو اوسکے بہم پہنچانیکی

تدبیر عمل میں لاویں اور جو امر کہ پیشنہاد پادشاہ اور مجلس اُمرا ہو اوسکو منظور کریں انہیں پادشاہ کے وقت میں ایک قانون اہم مفید خلایق جاری ہوا کہ کوئی ٹکس یا محصول بدون اتفاق اور رضامندی دونوں مجلسون خواص اور عوام کے نہ لگایا جاوے اوسوقت سے زمان حال تلک طریقۂ شوریٔ سلطنت برطاینہ میں جاری ہی اور بالفعل بناے انتظام سلطنت اوپر اس بات کے ہی کہ اختیار جاری اور منسوخ کرنے قوانین کا صرف پارلیمنٹ کو ہی اور اقتدار نظم و نسق مملکت خاص پادشاہ سے متعلق ہی اور پارلیمنٹ عبارت ہی دونوں مجلسون سے ایک تو مجلس خواص جسمیں خود ملکۂ معظمہ اور امراے والا قدر اورقسیسان عالی منصب اجلاس فرماتے ہیں اور دوسری مجلس عوام جسمیں رعایا کی طرفکے وکلا بیٹھتے ہیں اور ملکۂ معظمہ کے اس مجلس میں شریک ہونیکی مصلحت یہہ ہی کہ اگر بالکل اقتدار قانونی صرف پارلیمنٹ کو ہوتا تو وہ لوگ اکثر اوقات امور انتظامی میں دست اندازی کیا کرتے اس خرابی کے باز رکھنے کے لئے پادشاہ وقت کو پارلیمنٹ کا شریک ہونا ضرور پڑا اور پادشاہ کا بہرۂ اقتدار اسیقدر ہی کہ کسی امر کو نا منظور فرماوین نہ یہہ کہ کسی امر جدید کو درپیش کریں لہذا پادشاہ کو نہیں پہنچتا کہ آئین مروجہ میں کسیطرحکا تبدل فرماوین مگر پارلیمنٹ کیطرفسے اگر کچھہ تبدل ہوا چاہے تو ملکہ کو اختیار ہی کہ اوسکو منظور یا نامنظور فرماوین اسیطرحسے پارلیمنٹ کو بھی نہیں پہنچتا کہ بدون استرضاے پادشاہ وقت کے قوانین مجریہ میں کچھہ تبدل کریں یا نیا قانون جاری کریں *

قسیسان عالی مناصب جو پارلیمنٹ کی مجلس خواص میں شریک ہیں کل میں تیس اشخاص ہیں اونمیں سے دو شخص بزرگ قسیسان کنٹربری اور یارک اور ۲۵ پچیس قسیسان انگلنڈ اور تین قسیسان آیرلنڈ ہیں یہہ لوگ قدیم سے پادشاہ کیطرفسے جاگیریں پاتے آتے ہیں اور یہہ جاگیریں اونکے مناصب سے غیر منفک ہیں اور بارہاست

نہین هو سکتین اور هردرجے کے اُمرا ملقب بالقاب مختلف مثل ڈیوک اور مارکوئس
اور ارل اور بیرن مجلس خواص مین داخل هین جو لوگ که اُمراے قدیم هین وہ
اپنے مناصب موروثي کے سبب سے پارلیمنٹ مین اجلاس کرتے هین اور بعضے اشخاص
نئے خطاب پاکر زمرۂ اُمرا مین داخل هوکر شریک مجلس خواص هوتے هین اور
بعضے بسبیل انتخاب مثل ۱۶ شانزدہ اُمراے اسکاٹلنڈ اور ۲۸ بست و هشت امراے
آیرلنڈ اس مجلس مین بیٹهتے هین اور تعداد اُمرا کي کچهہ مقرر نہین والي سلطنت
کو زیادہ کرنیکا اختیار هی مجلس عوام مین وهي لوگ شریك هین جن کو ضلع اور
شهر اور قصبه کے رعایانے اپني طرفسے مختار مقرر کر کے بهیجا هی اور اسکي وجه
یہه هی که سلطنت وسیع کے بالکل رعایا جو شوراے قانوني مین شریك هوسکین یہه
امر نہایت دشوار هی پس رعایا اپنے وکیلون کے ذریعه سے وہ کام کرتے هین جسکو
وے بالذات انجام کرنے سے قاصر هین اسلئے پارلیمنٹ مین انگلنڈ اور ویلس کي رعایا
کیطرفسے (۴۹۹) اور آیرلنڈ کے لوگونکي طرفسے (۱۰۵) اور اسکاٹلنڈ کي رعایا کي
جانب سے (۵۳) اشخاص وکیل مقرر هین پس مجلس عوام مین مجموع (۶۵۴)
ممبر اجلاس کرتے هین بس هرگاہ اقتدار اعلاي ریاست تینون فریق مذکور یعني
والي سلطنت اور مجلس خواص اور مجلس عوام کو مفوض هی کوئي قانون بدون
رضامندي تینونکے جاري نہین هوسکتا اور جس قانون پر تینونکا اتفاق هوچکا وہ ناطق
اور مکمل تصور کیا جاویگا اور اگر یہه اختیار وسیع اشخاص نالایق اور غیر معقول کو
سپرد کیا جاوے تو اسمین احتمال ضرر عظیم کا هی اسلئے چند قواعد پارلیمنٹ کے
انتظام کے واسطے مقرر کئے گئے هین اونمین سے اهم یہه هین که کوئي شخص اکیس برس
سے کم عمر مین پارلیمنٹ مین شریک نہین هوسکتا اور هر فرد کو لازم هی که قبل
اجلاس کرنیکے والي سلطنت کي فرمان برداریکا حلف کرے اور باشندگان ملك
غیر کسي طور سے پارلیمنٹ مین شریك نہین هوسکتے اور ارباب پارلیمنٹ مین سے

هرشخص کو استحقاق تکلم کا هی اور مقدمات دیواني مین وه لوگ گرفتار نهین هوسکتے نه که فوجداري مین اور یهه استحقاق عدم گرفتاري امراے پارلیمنٹ کے واسطے تا مدت العمر اور عوام کے واسطے چالیس دن تلک بعد موقوفي اجلاس اور چالیس روز تلک قبل شروع اجلاس باقي رهتا هی *

کسي ضلع کي طرفسے پارلیمنٹ کي مجلس عوام مین اجلاس کرنیکے لئے وکیل انتخاب کرنیکا استحقاق حاصل کرنیکے واسطے شرائط ذیل درکار هین اور یهه استحقاق بدون کسي قسم کي جایداد رکهنے کے حاصل نهین هوتا یا تو وه شخص مبلغ بیس روپیه سالانه کي جاگیر رکهتا هو یا ایک زمیندار کے علاقه مین پانسو روپے آمدني سالانه کي زمین اوسکے تصرف مین هو یا کوئي ایسي زمین ساٹهه برس کي میعاد کي اوسکے اجاره مین هو جسکي آمدني سالانه ایک سو روپے هون اور اگر پانسو روپے سالانه آمد هو تو بیس برس کي میعاد کافي هی اور باوجود شرائط مذکوره کے اور شرطونکا بهي لحاظ ضرور هی *
[۱] اول یهه که عمر اوس شخص کي اکیس برس سے کم نهو [۲] دوسري یهه که کسي عدالت مین حلف دروغ کا مجرم نهوا هو [۳] تیسري یهه که ایک برس کے اندر کسي خانقاه سے اوسنے مدد حاصل نه کي هو [۴] چوتهي یهه که محصول یا سائر یا خراج مکانات کي تحصیل کا کچهه علاقه نرکهتا هو [۵] پانچوین یهه که کمشنران اسٹامپ کے تابع کوئي خدمت نرکهتا هو یا خود بهي کمشنر اسٹامپ نهو [۶] چهٹي یهه که ڈاک کے متعلق کوئي خدمت نرکهتا هو اور پولیس کا کنستبل بهي نهو [۷] ساتوین یهه که امراے سلطنت مین سے نهو [۸] آٹهوین یهه که جس جایداد کے اعتبار سے وه استحقاق انتخاب کا مدعي هی اوسکا وه محض امانت دار نهو *

اب پارلیمنٹ کي مجلس عوام مین داخل هونیکے اُمیدوارونکے لئے جو جو شرطین چاهئین وه مذکور هوتي هین *

وه شخص غیر ملک کا رهنے والا نهو اور ازروي قانون کے جو حد بلوغ معین هی

اوس سے عمر میں کم نہو اور جج یا مجسٹریٹ پولیس یا فیصلجات کا تصحیح کرنے والا کونسلی یا پادری بھی نہو یا کسی جرم کے سبب سے تمتع قانونی سے ممتنع نہو یا کسی جرم سنگین میں سزا نپائی ہو اور کوئی *شریف یا نیبر یا بیلف اپنے ضلع یا شہر یا قصبہ کی طرف سے وکیل ہوکر پارلیمنٹ میں نہیں جا سکتا مگر دوسرے ضلع یا شہر یا قصبہ کا وکیل ہوسکتا ہی اور جو شخص ٹکس کے بند و بست کا کوئی علاقہ رکھتا ہو یا سلطنت کا کوئی عہدہ معتدبہ اوسکو مفوض ہو یا پنشن خوار ہو تو وہ بھی پارلیمنٹ میں داخل نہیں ہوسکیگا کیونکہ بلحاظ نفع ذاتی کے کسیطرحکا میلان بجانب سرکار اوسکو ضرور ہوگا اور ضلع کیطرف سے وکیل ہونیکے لئے چھہ ہزار روپے سالانہ اور شہر اور قصبہ کی وکالت کے واسطے تین ہزار روپے سالانہ آمد ہونا ضرور ہی *

جسوقت والی سلطنت کو اجلاس پارلیمنٹ منظور ہوتا ہی تو لارڈ چنسلر صاحب کیطرف سے فرمان بنام کلارک آف دی کرون یعنی سررشتہ دار عدالت شاہی صادر ہوتا ہی اور وہ پروانہ بنام شریف جاری کرتے ہیں اور شریف اپنے ضلع کے علاقہ کے شہروں اور قصبوں کے عہدہ داروں کے نام میں حکمنامے بھیجتے ہیں اور خود ضلع کے ممبروں کے انتخاب کی مجلس میں حاضر ہوتے ہیں اور انتخاب کے وقت سپاہیونکے وہاں حاضر رہنے کی ممانعت ہی تاکہ انتخاب کرنے والے اپنی مرضی کے مطابق کام فرماویں اور اونپر کسیطرحکا دباو نہو اور اگر یہہ امر بپایۂ ثبوت پہنچے کہ کسی مجلس انتخاب میں کسیطرحکا دباو ہوا ہی یا کسیکو رشوت دی گئی ہی تو وہ انتخاب باطل ہوگا *

اور پارلیمنٹ کی دونوں مجلسوں میں ایک ایک شخص میر مجلس ہوتا ہی مجلس امرا کے میر مجلس لارڈ چنسلر صاحب ہوتے ہیں اور مجلس عوام میں ایک شخص انہیں کے زمرہ میں سے منتخب ہو کر بہ منظوری بادشاہ وقت میر مجلس ہوتا ہی *

---

* یہہ شریف لفظ انگریزی ہی اسکے معنے ناظر کے ہیں

جب کوئي بل - يعني مسودۂ قانون مجلس عوام مين پيش هوتا هی تو دوبار پڑھے جانے اور اوسپر ردّ و قدح هونيکے بعد وہ ايک کميٹي خاص کو مفوض هوتا هی اور ارباب کميٹي اوسمين غور و تامل کرکے بعد مباحثه اور اصلاح کے اوسکو پهر مجلس عوام مين در پيش کرتے هين اور مرتبۂ ثالث مين وهان اوسکي قرأت هوکر وہ مجلس اعلیٰ مين بهيجا جاتا هی اور وهان بهي اسيطرحسے عمل مين آکر ملکۂ معظمهکي منظوري کے واسطے بهيجا جاتا هی اور ملکه اوسکو خواہ بذات خاص يا بذريعه کمشنرونکے منظور فرماتي هين *

پارليمنٹ کو اجلاس کے لئے جمع کرنا خاص ايک حقوق شاهي مين سے هی اسلئے سوائے حکم شاهي اور کسيکے حکم سے پارليمنٹ نهين جمع هو سکتا اور جمع هونيکے چاليس دن قبل اسکے احکام جاري هوتے هين اور پارليمنٹ کے اجلاس کي موقوفي بهي بحکم ملکۂ معظمه خواہ بذات خاص يا بوساطت کمشنران يا بذريعۂ اشتهار کے هوتي هی *

سلطنت انگلستان موروثي هی اور پادشاہ کي وفات کے بعد بڑے بيٹے کو پهنچتي هی اور در صورت نهونے اولاد ذکور کے اولاد اناث مين جو بڑي هو وہ وارث تخت و تاج هوتي هی اور اسمين ميراث جاري کرنيکي مصلحت يهه هی که اگر امر سلطنت مذبذب رهتا يا رعايا کو پادشاہ مقرر کرنيکا اختيار هوتا تو هر پادشاہ کي وفات کے بعد احتمال وقوع فساد عظيم اور خونريزي کا هوتا اور اگر احياناً کبهي ايسا اتفاق هو که وليعهد مجنون يا بيوقوف مطلق يا اور کسي وجه سے نا لائق هو تو اس قاعدہ سے انحراف کيا جاسکتا هی *

پادشاہ کي عهد رياست مين ملکه کو خاندان شاهي کا ايک پيوند اعلی سمجهنا چاهئے اور ملکۂ کے تين مدارج هين ملکه نائب سلطنت اور ملکۂ هم بستر پادشاہ اور ملکۂ بيوہ * ملکه نائب سلطنت وہ هين جو پادشاہ کے نابالغ رهنے کے سبب سے متکفل

امورسلطنت هوتي هين اور اونكے حقوق مثل پادشاه کے هوتے هين ملكهٔ هم بستر پادشاه حقوق خاص كهين زياده اور زنان منكوحه سے ركهتي هين چنانچه اونكو اختيار خريد و فروخت اراضي كا هوتا هى اور وه اپنا وصيت نامهٔ جداگانه لكهه سكتي هين اور آنكے اهل خدمت علحده هوتے هين اور اونكي ذات كو مثل پادشاه کے محترم سمجها چاهئے ٭ اور ملكهٔ بيوه کے حقوق بهي قريب قريب ملكه هم بستر پادشاه کے هين صرف اسقدر فرق هى كه اونكي ذات مثل ذات ملكهٔ هم بستر پادشاه کے محفوظ اور مامون نهين ٭

شاهزادهٔ پرنس آف ويلس يعني وليعهد کے واسطے بهي حقوق مخصوص هين اور وه اور اونكي خاتون مثل بادشاه کے محفوظ هوتے هين اور والي سلطنت کے اقربا مرتبه مين سب امرا اور اراكين سلطنت سے برتر هوتے هين اور رعايا کے ساتهه شادي بياه نهين كرسكتے ؛

از روي قانون کے ملكهٔ معظمه تمام امور ملكي اور ديني مين مختار كل هين اور دنيا مين اونكو كسي شخص کے پاس جوابدهي نهين كرنا پڑتا اسلئے اونكے نام مين كسي عدالت مين ديواني يا فوجداري كي نالش نهين هوسكتي اور اگر رعايا كسي ضرر عام سے ستم رسيده هون تو امور ديواني مين داد رسي کے لئے ملكه کے حضور مين بذريعه عدالت چنسري کے درخواست كر سكتے هين لارڈ چنسلر صاحب از راه مرحمت کے اونكي داد كو پهنچينگے اور اگر امور فوجداري مين رعايا پر كچهه ظلم و تعدي هو تو وه اراكين سلطنت قابل سزا هونگے جنهون نے بر خلاف آئين ملكه كو مشورهٔ بد ديا هو كيونكه ملكه بذات خود بدي سے بري هين اور من جهت تدابير ملكي کے بهي ملكه كي ذات مين وجود كمال مطلق سمجهنا چاهئے اور تسليم كرنا چاهئے كه ملكه سے كوئي فعل نا منصفانه سرزد نهين هوسكتا بلكه ايسے خيال كو بهي اونكي طرف نسبت كرنا نهين چاهئے اور اس سے مراد يهه هى كه اگر كوئي حكم مضر

جمہور ا نام ملکہ معظمۂ کیطرف سے جاری ہووے تو اوسکی اسطور سے تاویل کی جاویگی کہ مشیران سلطنت نے دھوکھا دیکر ایسا حکم صادر کروایا اور وہ حکم باطل ٹھہریگا والی سلطنت کو اختیار تام ہی کہ دوسری ریاستون میں اپنی طرفسے سفیر مقرر کرکے بھیجین اور دوسری ریاستونکے سفیرونکو اپنے دربار میں حاضر رہنے کی اجازت دیوین اور دوسری ریاستون کے ساتھہ حسب مصلحت وقت عہود و مواثیق کرین اور جنگ وصلح کے مادہ میں اونکو بالکل اختیار ہی مگر پارلیمنٹ کو پہنچتا ہی کہ اگر مصلحت سمجھین تو مصارف حرب کے لئے روپے منظور کرنے میں ایستادگی کرین اور ملکۂ معظمہ کو خطاب اور القاب اور عہدے عطا فرمانیکا بالکل اختیار ہی جسے چاہیں اوسے مشرف فرماویں *

وزرای ملکۂ معظمہ جو امور ملکی کے مشورہ میں شریک ہوتے ہین سولہ ہین اور اونکی تفصیل درجہ بدرجہ یہہ ہی '

اول وزیر اعظم جو خزانۂ عامرہ کے مہتممین کے بھی افسر ہین

دوسرے لارڈ چنسلر جو تمام قلمرو کے ججون کے سردار ہین

تیسرے چنسلر آف دی اکسچکر یعنے وہ عہدہ دار جنکو مداخل ومخارج ملک کا انتظام سپرد ہی

چوتھے صدر کونسل شاہی

پانچوین مالک مہر شاہی

چھٹے وزیر مہمات وطن

ساتوین وزیر مہمات ریاستہا ے غیر

آٹھوین وزیر مہمات ممالک بعیدہ جو تحت فرمان ملکۂ معظمہ ہیں

نویں وزیر ممالک ہند

دسوین وزیر جنگ

گیارھوین دفتر جہازات جنگي کے عہدہ دار اول

بارھوین پوست ماستر جنرل

تیرھوین دفتر تجارت کے صدر

چودھوین صدر دفتر تدارک احوال انگلستان

پندھروین ناظم چکالہ لنکاستر

سولہوین سکریٹري مہمات ملک آیرلنڈ

اور وزیر ملک ھند کي اعانت کے واسطے ایک کونسل مقرر ھی جسمین پندرہ شخص ارباب شوری ھیں خود وزیر ھند اِس کونسل کے صدر اور ایک شخص ارباب شوری کے زمرہ مین سے نائب صدر ھین اور اونکے تابع دوانڈر سکریٹري اور ایک اسسٹنٹ انڈر سکریٹري ھین اور وزیر ھند کے ایک پرایوٹ سکریٹري اور ایک اسسٹنٹ پرایوٹ سکریٹري ھین اور وزیر ھند پارلیمنٹ کي مجلس عوام مین داخل ھیں *

Patron.

THE HON'BLE CECIL BEADON,
Lieutenant-Governor of Bengal.

President

Of the Society and of the Committee of Management.
MAULVIE MAHOMED WUJEEH.

Vice-Presidents.

KAZEE ABDOOL BARREE,
AND
MOULVIE HAFIZ AJEEB AHMUD.

Members of the Committee of Management.

MOONSHEE AMEER ALLY KHAN BAHADOOR.
MOULVIE SYUD AZUMOODDEEN HUSSUN KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABBASS ALLY KHAN.
MOONSHEE HUBEEBOOL HUSSUN.
MOONSHEE SUFDUR ALLY KHAN.
NAKHODA HUSSUN IBRAHEEM BIN JOUHUR.
MOULVIE MAHOMED ABDOOR ROWOOF
MOULVIE DULLEELOODDEEN AHMUD KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABDOOL HUKEEM.
MOULVIE ABDOOL HUCK.

Secretary of the Society and Member and Secretary of the Committee of Management.

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR.

گیارھوین دفتر جہازات جنگي کے عہدہ دار اول

بارھوین پوست ماستر جنرل

تیرھوین دفتر تجارت کے صدر

چودھوین صدر دفتر تدارک احوال تنگدستان

پندھروین ناظم چکاڈ لنکاستر

سولہوین سکریٹري مہمات ملک آیرلنڈ

اور وزیر ملک ھند کي اعانت کے واسطے ایک کونسل مقرر ھی جسمین پندرہ شخص ارباب شوریٰ ھین خود وزیر ھند اِس کونسل کے صدر اور ایک شخص ارباب شوریٰ کے زمرہ مین سے نائب صدر ھین اور اونکے تابع دوانڈر سکریٹري اور ایک اسسٹنٹ انڈر سکریٹري ھین اور وزیر ھند کے ایک پرایوٹ سکریٹري اور ایک اسسٹنٹ پرایوٹ سکریٹري ھین اور وزیر ھند پارلیمنٹ کي مجلس عوام مین داخل ھین *

Patron.

THE HON'BLE CECIL BEADON,
Lieutenant-Governor of Bengal.

President

Of the Society and of the Committee of Management.
MAULVIE MAHOMED WUJEEH.

Vice-Presidents.

KAZEE ABDOOL BARREE,
AND
MOULVIE HAFIZ AJEEB AHMUD.

Members of the Committee of Management.

MOONSHEE AMEER ALLY KHAN BAHADOOR.
MOULVIE SYUD AZUMOODDEEN HUSSUN KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABBASS ALLY KHAN.
MOONSHEE HUBEEBOOL HUSSUN.
MOONSHEE SUFDUR ALLY KHAN.
NAKHODA HUSSUN IBRAHEEM BIN JOUHUR.
MOULVIE MAHOMED ABDOOR ROWOOF
MOULVIE DULLEELOODDEEN AHMUD KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABDOOL HUKEEM.
MOULVIE ABDOOL HUCK.

Secretary of the Society and Member and Secretary of the Committee of Management.

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR.

No. 4.

A DISCOURSE

IN OORDOO

ON

THE BRITISH CONSTITUTION,

DELIVERED

BY

THE LATE MOULVIE WUHEEDOON NUBBEE
KHAN BAHADOOR,

Deputy Magistrate and Deputy Collector of the 24-Pergunnahs.

AT THE SEVENTH MONTHLY MEETING OF THE
MAHOMEDAN LITERARY SOCIETY

HELD AT THE RESIDENCE OF

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR,

On the 28th November, 1863.

Published by the Mahomedan Literary Society.

CALCUTTA:

PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS.

1865.

هوالطيف

اسلامي مجلس مذاكرهٔ علميه كلكته

نمبر ٥

اين تحريري است بعبارت پارسي

بپاسخ پرسش شگرف كه از كدام زمان زبان فارسي بهندوستان روائي يافت و نظم فارسي با هنديان آشنائي

رقم فرموده

والا جناب رفعت و منزلت ماب حضرت
شاهزاده محمد اعظم الدين صاحب

نبيرهٔ سلطان جنت آشيان حضرت طيپو سلطان عليه الرحمة و الرضوان

(بغرض خوانده شدن بيكي از جلسات مجلس)

با ورقي چند تمهيدي نگاشتهٔ

جناب مولوي محمد عبدالرؤف صاحب متخلص بوحيد

و بر خواندهٔ مولوي صاحب موصوف

بهنهمين ماهانه جلسهٔ سال اول مجلس مذكور الفوق
حسن انعقاد يافتهٔ ١٣ شوال المعظم سنه ١٢٨٠ هجري قدسيه

بخانه

جناب مولوي عبداللطيف خان بهادر

از طرف مجلس ممدوح

بمطبع بپتست مشن پريس واقع دارالامارت كلكته بقالب طبع درآمد

سنه ١٢٨٢ هجري قدسي

پیٹرن

یعنی

حامي و مربي مجلس

جناب معلی القاب آنربل سیسل بیڈن صاحب بہادر

نواب لفٹننٹ گورنر بنگالہ

صدر مجلس و صدر کمیٹي انتظامي

عالیجناب مولوي محمد وجیہ صاحب

نائبان صدر

عالیجناب قاضي عبد الباري صاحب

عالیجناب مولوي حافظ عجیب احمد صاحب

ممبران کمیٹي انتظامي

جناب منشي امیر علي خان بہادر

جناب مولوي سید اعظم الدین حسن خان بہادر

جناب مولوي عباس علي خان صاحب

جناب منشي حبیب الحسن صاحب

جناب لسان السلطان محمود الدولہ منشي صفدر علي خان بہادر

جناب ناخدا حسن ابراهیم بن جوهر صاحب

جناب مولوي محمد عبد الرؤف صاحب

جناب مولوي دلیل الدین احمد خان بہادر

جناب مولوي ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب

جناب مولوي عبد الحق صاحب

سکریٹري مجلس و ممبر و سکریٹري کمیٹي انتظامي

جناب مولوي عبد اللطیف خان بہادر

هو الرؤف المستعان

بسم الله الرحمن الرحيم

تاج سخن راست چو دُرِّ یتیم

حضرات

امشب سخنم نه از حقائق علمیه است - که چشم آن دارم که بگوش قبول علماے روزگار درآید ، و نه از دقائق حکمیه - که مترقّب آن نشیدم که بچشم پسند حکماے دانش پسند پسندیده نماید ، نه از درِ منقولات است - که دست بدستش نَقل کنند و نُقل مجلس ارباب نَقلش گردانند ، و نه از باب معقولات - که معقولیان عقل بپرسنش معقول شمارند و درخور پذیرفتگاری عقلمندانش دانند ، نه از قرآن وحدیث واجماع وقیاس حدیثی میرانم - که اصولیانش اصلے به نهند ، و نه ازفقه وتفسیر وعقائد وکلام کلامی میکنم - که اصحاب این شگرف فنون فرعی ازان برخورند ، نه از منطق وحکمت زبان به نطق آشنا میکنم - که زبان ها به آفرین ناطق شود ، و نه از حساب و هندسه حسابے میگیرم - که لب ها حرف تحسین بر شمارد ، نه از حکمت عملی عملے یاد می کنم - که از عاملان سنجیده معمولات آن طالب صلۀ رسمیِ معمولی شوم ، و نه بر حکمت نظری نظرے در می گمارم - که از نظارگیان زیبا ناظورۀ آن نظرِ لطف مطمح نظر دارم ، نه در بیان طبیعیات غنچۀ طبع بزمان رامی بشکفانم - که طبع والا طبعان از بیانم گلگل بشکفد ، و نه ریاض ریاضیات را آبے درجو میرسانم - که ریاض خاطر ریاضت کشان حجرۀ ریاضی آموزی از نسائم کلامم خنده‌رو گردد ، و نه از اسرار الٰهیات گرهے میکشایم - که عقدۀ خاطر متألهین دانش گزین از ناخن نشر بحاثم کشوده گردد ، نه از تهذیب اخلاق کتابے میخوانم - که از آزرم خوبان اهل تهذیب امید خُلق کریمی والطف عمیمی داشته باشم ، و نه از تدبیر منازل بابی بر زبان می‌آرم - که از

مدبرّین صائب تدبیر متوصد ستایش مدبرانهٔ بشوم ، و نه از سیاست مدن فصلی مذکور میسازم - که از امصار و مدائن دور و نزدیک چشم بر راهِ ره آوردِ ستایش سپاسدارانهٔ بنشینم ،

للراقم الاثم

نه عالمم نه حکیمم نه منطقی نه فقیه   نه در شمار منجّم نه در قطار طبیب

وحیدِ گوشهٔ تجریدم و غلام کسے

که اوست ز اهل سخن در جهان ادیب لبیب

حضرات - امشب سخنم از " سخن " است ؛ و سخن شناسم اهل سخن ، چیست سخن ؟ خلاصهٔ سخن این است ؛ -

لراقمه

سخن از عرشِ جنان آمده کش اهل سخن   می گزینند و بکرسي جهان بنشانند

و ما احلی قول القائل

سخن ز اسمان ها فرود آمده ست   بر اقالیم جانها فرود آمده ست

کشاده ز اقلیم جان پرّ و بال   چو طاؤس در جلوه گاهِ خیال

گهی گشته برنے چو طفلان سوار   بروم آمده از رهِ زنگبار

چو عباسیان در عبائے سیاه   سوادِ بصر ساخته جلوه گاه

گهي داده باي نفس زیر ران   برون رانده از رهگذار زبان

فرود آمده زان فضاي فراخ   بدهلیزهٔ تنگ کاخ سماخ

ز ذوقِ قدومش دلِ تیز هوش   بود دیده بر روزنِ چشم و گوش

ازان بنگرد جلوهٔ ناز او   و زین بشنود دلکش آواز او

ازان جلوه کون و مکان بر شعاع   و زین نغمه جان و جهان در سماع

قصه کوتاه — اینجا حکایتی از زبان گهرفشان سخندان پاک نهاد حضرت فریا و که نالهٔ سخنم آموختهٔ اوست ؛ وآتش سوز سخن بکانون دلم افروختهٔ او ؛ فرایاد آمد ؛

آورده اند که روزی سخندان والا دانش ؛ و معنی آفرین روشن بینش ؛ برافروزندهٔ شمع مراسم سخن آفرینان باستانی زمان ؛ برافرازندهٔ عَلَم معالم معنی گزینان عهد باستان ؛ آسمان سخن را آفتاب عالم افروز ؛ ملافیروز ؛ مصنف جارج نامه - دراحوال بادشاهان ولایت انگلستان ؛ که گفته است آنرا بطرز شاهنامهٔ فردوسی فردوس آشیان ؛ در اثنای تصنیف آن نامهٔ نامی و کارنامهٔ گرامی در اوتاقی از ایوان رفیع البنیان خودش بمعمورهٔ بمبئی بکرسی نشسته فکر سخن را باوج عرش برین رسانیده بود ؛ و اوراق پریشان آن مجموعهٔ دانش برسر میز منتشر افتاده ؛ که تنی چند از بزرگ علمای دین ؛ بدیدن ملّا بمنزلش شرف نزول ارزانی میدارند ؛ چون دو چار میشوند ؛ نخستین حضرات ایشان که علمای دین دار و فضلای تقوی شعار بودند ؛ از وضع نشست ملّا که برکرسی بوده ؛ گرد استکراهی بدامن دل صفا منزل راه میدهند ؛ باز چون می نشینند ؛ و سخن از هردری می پیوندد ؛ نظر یکی از ایشان بران اوراق پریشان می افتد ؛ ورقی را ازان برمی دارد ومطالعه می فرماید ؛ چون سخن شاعرانه اش بامذاق تقوی پرستانهٔ آن حضرت راست نمی افتد ؛ چین برجبین می زند ؛ و نازش در جای می گذارد ؛ تا آنکه یکی دیگر از رفقایش پرسید که این چیست ؟ آن عزیز فرمود ؛ که - "همین سخنهاست" حضرات بشنوند - که ملّا بشنیدن این حرف چه میگوید ؛ میگوید که - مولانا - اگر نیک بنگری

" از عرش تافرش همین سخنها است "

آرے

سخن از عرش برین آمده است　　بهر پاکان بزمین آمده است

سخن آواز پر جبریل است　　روح بخش ازدم اسرافیل است

در بلور بن صدف چرخ کهن　　نیست روشن گهری به ز سخن

نیست در کان گهری بهتر ازان　　یا در امکان هنری بهتر ازان

نامهٔ کون باو طی شده است　　آدمی آدمی ازوی شده است

و يطربني قول القائل

دهر پر از غلغل کوس سخن   شاهد جانهاست عروس سخن

طرفه عروسے که ز زیور تهي   آید ازو دلبرے و دلدهي.

چونکه بزیور شود آراسته   طعنه زند برمه نا کاسته

چون گهر نظم حمائل کند   غارت صد قافلهٔ دل کند

چون کند از قافیه خلخال پاے   پاے خردمند بلغزد ز جاے

خاصه سخن فارسي ؛ که شیرین تر سخنے ازان بر مذاق جان سخندانان شیرین زبان ذائقه نواز روح و روان جاے نیافته است ؛ و شکرین تر لفظے ازان بر زبان شکر فشان معني آفرینان شکرین بیان شکرین سار کام وزبان گذرنکرده ؛ در وصف الحال بعضے ازهمین پارسي ها است که گفته اند ؛

بیت

شکر شکن شوند همه طوطیان هند   زین قند پارسي که به بنگاله مي رود

و در شرح کمال بعضے از همین پارسي هاست که فرموده ؛

بیت

گر مطرب حریفان این پارسي بخواند   در رقص و حالت آرد پیران پارسا را

حضرات - چون سپند سویداے دلم همچو عود هندي بر آتش سوداے پارسي سوزان است ؛ خواستم که از سوز دل نفسے برآرم ؛ و رائحهٔ دلنوازے درشرح احوال قدوم فرخي لزوم شاهد دلرباے فارسی زبان درین کشور هندوستان ؛ و عشقبازي عاشق تنان هندي نژاد باحسن دلفریب و جمال غارت صبر و شکیب آن شاهد فارسي نهاد ؛ بدماغ جان و مشام روح و روان هوا خواهان فارسي زبان درد مم ؛

ولیکن چون بخود نیك نگریستم ؛ و به نظر تعمق بخویشتن دیدم ؛ یافتم که کجا ذرهٔ بے تاب ؛ و کجا وصف آفتاب عالم تاب ؟ من از کجا و فکر سخن سرائي در ذکر شعر و سخن فارسي از کجا ؟

* ع * چه نسبت خاک را با عالم پاک *

خلاصه - بهمین فکر و اندوه که پاے سخنم لنگ است ، و دست بیانم زیر سنگ ، کفے زیر زنخ و کفے بر آرنگ نشسته بودم ، که ناگاه نظرم افتاد بر زیبا جمال و دلربا خط و خال شاهد رسالهٔ مشکین کلالهٔ - که هر هفت کرده است آنرا مشاطهٔ قلم عنبرین رقم سلطانِ سخنوران زمان ، قاآن معنی آفریدان دوران ،

لراقمه

آنکه در ملکِ معانی حکم او بر سخن دان واجب از عان آمده
نکته سنجان بندهٔ درگاه او اوست ایشان را که سلطان آمده
وسعتِ اقلیم فضلش بے گمان همچو صد ملکِ سلیمان آمده
عاملِ ملکِ کمالش باج خواه هم ز قیصر هم ز خاقان آمده
همچو معنی لطف طبع پاک او در حجابِ لفظ پنهان آمده
باغ فکرش بین که از جوش بهار غیرتِ گلزار رضوان آمده

یعنی دارای ایران سخندانی ، اسکندرِ روم معانی ، خاقان ختنستان مشکین بیانی ، خورشید کلاه روش شیوا زبانی ، گل سر سبدِ گلستان والا دودمان طیپو سلطانی ، جناب سلطان محمد اعظم الدین شاه- المتخلص به سلطان ، حماه الله المنان ، بپاسخ این پرسش که (از کدام زمان زبان فارسی به هندوستان روائی یافت ؛ و نظم فارسی با هندیان آشنائی)
بسخن که سخن این است ؛ که داد سخن داده است ، و بحر بادسخن رسیده ، خلاصه خوش رسالهٔ است به نظم ونثر آراسته ، نظمش شیرین تراز شیرهٔ جان ، و نثرش بر تزئین تر از عقد لولو و مرجان ،

لراقمه

سرم سودا پرست نظم آن شیوا زبانستے
دلم مست الست نثر آن معجز بیانستے

سخن سنجے کہ حرفِ پاک و لفظِ شستہ و صافش
سخندانانِ عالم را تو گوئی جانِ جانستے
شمیمِ مشک چین حرفش نسیمِ عنبرین لفظش
یکے آن قوّتِ روح و دگر قوّتِ روانستے
کلامش پاک و پر سختہ بسانِ لولوی سفتہ
ازانش جا بگوشِ سختہ گویانِ جہانستے
بہامونِ سخن کورانہ پایان دیدکس نے بن
چو او کم دیگرے نظمِ دری را ترجمانستے
اگر فردوسی طوسی و گر خاقانی شروان
یکے را جان ازو خورسند و دیگر شادمانستے
کسی میل گل و گلشن مگر کمتر کند ایدر
زگل خوشتر سخن او را ز گلشن خوش بیانستے
دلِ او از سخن زندہ درون از معنی آگندہ
زبان سرو او گویندہ لبش گوہر فشانستے
دماغش از خرد بافر جبینش چون قمر انور
سرش بر از ہنر افسر کہ شاہِ بخردانستے

بالجملہ چون آنچہ میخواستم بنویسم؛ ہمہ اش دران رسالہ دیدم، امشب ہمان رسالہ را بحضور حاضرین بصیرت قرین قرأت می کنم، بعد ازین۔ یار ساقی و صحبت باقی،

این است انفاس حضرت سلطانی ؛
در ذکر نفائس فارسی زبانی ،

هو السلطان

بسم الله الرحمن الرحیم

سرنامهٔ بیاض فصحای بدائع طراز سپاس سخن آفرینیست ، که در سواد آن همواره قلم از سر قدم ساز است ، و دیباچهٔ کتاب بلغاے نادره پرداز ستایش بیچونیست ، که در سودای آن همیشه دوات دهان باز است ،

نظم

هر دو جهان ذرهٔ از راه او　　هیچ تر از هیچ بدرگاه او
فکرتِ ما را برِ او راه نیست　　از خبرش هیچکس آگاه نیست
سر در آن مایه دهِ زندگی　　پیشهٔ ما نیست جز افگندگی

درود نامحدود بر فصیحی که رقم انا افصح را باعجاز نا خواندگی خوانده ، وتحف تحیات برسیدی که لوای لولاک را از فرش بعرش رسانده ، صلی الله تعالی علیه وعلی آله و اصحابه وسلم ،
اما بعد . بر رای جهان آرای ارباب علم و حکمت وفهم وفطنت پوشیده نماند ، که این مختصر در جواب آن سوال شگرف . که ،

(از کدام زمان زبان پارسی بهندوستان روائی یافت ؛ ونظم فارسی باهندیان آشنائی)

نوشته می‌شود . توفیق رفیق باد ،

اگرچه در هیچیک تصانیف سلف جداگانه این حالات بتفصیل مُعیّن مُبیّن نیست ، که از فلان سال هندیان زبان بردان فارسی‌کشاده اند ، واز فلان ایام بنای اشعار فارسی در هند نهاده ، اما از حالات و واقعات بادشاهان آن عهد بتحریرات ورسائل جواب سوال سائل استنباط میتوان کرد ،

که همرکاب سلاطین اسلام کیش شعرای فارس بهند وستان می‌آمدند ، و طبع هندیان نیز به تتبع شان بشعر فارسی مایل می‌گردید ، در ملحقات طبقات ناصری - که تصنیف شیخ عین الدین بیجا پوری است - مسطور است ، که ملازم رکاب محمود غزنوی چهار صد شاعر بودند ، و محمود چندین بار برای غزا عزیمت هند نمود ، و مظفر و منصور بر گردید ، و ملا احمد تتوی در کتاب تالیف خود نوشته است ، که هر گاه بادشاهان اسلام برای غزا بجانب هند می‌آمدند شعرا و فضلا در موکب شان حاضر میبودند ، چنانچه هرگاه سلطان ظهیر الدین ابراهیم بجنگ رایان هندوستان آمده بود ؛ شعرا و علما با او بودند ، ودر انوقت ابوالفرج رونی نیز که همراه سلطان بود قصیدهٔ گفته ، و این چند شعر ازانجاست ،

بیت

فتح و ظفر و نصرت و فیروزی و اقبال — تا عز خداوند قرین باد مه و سال

مشهور شد از رایت او آیت مهدی — منسوخ شد از هیبت او فتنهٔ دجّال

شاهان سر افراز نهادند بدو روے — رایان قوی رای سپردند بد و بال

شاهیست که عزم حشمش دود بر آورد — از دودهٔ فرعونی و از مجمع اضلال

بحریست که موج سپهش گرد بر انگیخت — از قلعهٔ رودابه و از لشکر جیپال

تبیین این مقال و تفصیل این اجمال آنکه

چون در آخر سنه ۳۶۷ سه صد و شصت و هفت هجری امیر ناصر الدین سبکتگین برای غزا روی بدیار هندوستان آورد؛ وچند قلعهٔ هند را فتح نمود؛ جا بجا مساجد بنا کرده و بنای اسلام بپا کرده خود با فیلان بسیار و غنایم بیشمار بمقر سلطنت خود معاودت نمود ، ازان باز در ممالک مفتوحهٔ سلطان نوشتخواند زبان فارسی شروع گشت ، اگرچه از بعض کتب تواریخ روشن شده است که قبل ازین نیز هرگاه رایان هندوستان را نوشتن مکاتیب بشاهان ایران وامرای افغانستان اتفاق میشد ؛ بزبان پارسی می نوشتند ، بهر حال اکنون درچند مقام خاص که احکام اسلام شروع شده زبان پارسی نیز شروع گشت ،

بعد ازان در سنه ۳۹۱ سه صد و نود و یك هجري باز سلطان محمود غزنوي عزیمت هندوستان نمود ، و با راجگان هند جنگها کرده ۸ هشتم محرم سنه ۳۹۲ سه صد و نود و دو هجري مظفر گشته ملقب بغازي گردیده دفتر را بزبان فارسي نوشتن فرمان داد ، ازان زمان دفاتر هندي سلطاني بفارسي نوشته میشد ، همچنین از سنه ۳۹۵ سه صد و نود و پنج هجري تا سنه ۴۳۳ چهار صد و سي و سه هجري چند مرتبه سلطان در هند براي غزا آمده لاهور و ملتان و از آب سند تا هانسي و تهانیسر بضبط و تصرف خود در آورد ، درین جا نیز زبان فارسي آغاز یافت ، و سکه و خطبه بنام سلطان زدند و خواندند ، و سنه هجري در دفاتر جا گرفت ،

چون ظهیر الدوله سلطان ابراهیم بن مسعود غزنوي درسنه ۴۷۲ چهارصد و هفتاد و دو هجري لشکر بجانب هندوستان فرستاده بسي از مواضع آن دیار را مسخر و مفتوح ساخت ؛ رونق فارسي بیش از بیش شد ، درعهد معز الدوله بهرام شاه کتاب کلیله و دمنه ازعربي بفارسي در آمد ، سیخ سنائي غزنوي مداح این پادشاه است ، چنانچه میگوید ،

بیت

عرش اگر بارگاه را زیبد　　　شاه بهرام شاه را زیبد

و این پادشاه با علما و فضلا بسیار نشستي ، و صحبت ایشان را دوست داشتي ، و بعدل عام او باهرکس رعایت کردي ، لهذا فضلاے آن روزگار بنام نامي او کتابها نوشتند ، و بفالیمات پرداختند ، فوت بهرامشاه در سنه ۵۴۷ سبع و اربعین و خمسمایة واقع شده ،

بعد ازان چون خسرو شاه بن بهرام شاه از علاء الدین غوري منهزم گشته بجانب هندوستان گریخت ؛ آنوقت شعراي فارس و غزنین در رکاب او بودند ، درین زمان هندیان بنوشتن نثر فارسي استعدادي بهمرسانیده مکاتیب باهم بزبان فارسي مي نوشتند ، و بعضے از هندیان در دفاتر بادشاهي مقرر گشتند ، تاعهد خسرو ملك بن خسرو شاه غزنوي در لاهور و سیالکوت و سرهند و تهانیسر و هانسي وغیره زبان فارسي در نوشتخواند جاري بود ،

چون درسنه ۵۸۲ پنج صد و هشتاد و دو هجري سلطنت بادشاهان غزنو به سلاطین غوریه منتقل گشت ، سلطان شهاب الدین غوري و صدملتان او دهلي را چنانکه بایددر آخر سنه ۵۸۸ پانچ صد

و هشتاد و هشت هجري از دست هندوان بر آورده در حوزهٔ دیوان خود منتظم گردانیدند ؛ مورخان در احوال ملوک غور بتامل وغور چنین نوشته اند؛ که چون کهندي راي و پتهوراي در جنگ سلطان شهاب الدین کشته گشتند ؛ ملک قطب الدین ایبک* المشهور به لک بخش را که غلام و بر گزیدهٔ سلطان شهاب الدین بود؛ در قصبهٔ کهرام - که هفتاد کروهي دهلي است - گذاشته بغزنین مراجعت نمود ؛ ملک قطب الدین در سنه ۵۸۹ پانصد و هشتاد و نه هجري قلعه کول را مسخر کرد ؛ و دهلي را دار الملک ساخته بدانجا قرار گرفت ؛ و اطراف و نواحي آنرا در ضبط خود در آورده شعائر اسلام ظاهر ساخت ؛ و اجمیر نیز در سنه ۵۹۱ پانصد و نود و یک هجري بعد کشته شدن پتهوراج حاکم نشین مسلمانان گردید ؛ و همچنین قلعهٔ کالنجر و کالپي و بداون تا سنه ۵۹۹ پانصد و نود و نه هجري به تسخیر مسلمانان درآمد ؛ و زبان فارسي و رسوم اسلام در آنجا بدز جاري گردید ؛ شاعري در مدح ملک قطب الدین این رباعي گفته ؛

رباعي

ای لک بخشی تو جهان جوان آورده کان را کف تو کار بجان آورده
از رشک کف تو خون گرفته دل سنگ و ز لعل بهانه در میان آورده

در عهد این بادشاه چون شعراے فارس بهند جا گزین شدند ؛ به تتبع آنها هندوان گفتن شعر فارسي آغاز کردند ؛ و بجز اشعار توحید و تمجید کردگار و نعت سید الابرار و منقبت صحابهٔ کبار و ائمهٔ اطهار بر دیگر قسم شعر راغب نشدند ؛ مکاتیب و قطعات و رباعیات خواجه معین الدین چشتي و مریدان آنحضرت مشهور است ؛ و خواجه معین الدین چشتي در اجمیر اقامت پذیر بود ؛ و همدرانجا مدفون گشت ؛ این چند رباعیات - که دران زمان بهمین طرز شعر می گفتند - مرقوم میگردد ؛ قاضي حمید الدین ناگوري که از مشائخ متقدمین هندوستان است ؛ جامع بود میان علم ظاهر و باطن ؛ و اورا تصانیف بسیار است ؛ چنانچه لوامع شموس از تصنیف مشهور اوست ؛ ودران کتاب حقیقت مآب موج موج از اسرار حقیقت و فوج فوج از معني طریقت است ؛ این چند رباعي ازوست ؛

---

* چون انگشت خنصر ملک قطب الدین شکسته بود لهذا اورا ایبک میگفتند - منقول از تاریخ فرشته ؛

رباعي

آن عقل کجا که در کمالِ تو رسد آن روح کجا که در جلالِ تو رسد
گیرم که تو پرده بر گرفتي ز جمال آن دیده کجا که در جمالِ تو رسد

رباعي

گر روے دلم بسوے او خواهد شد حالِ دل خسته ام نکو خواهد شد
قصه چه کنم رشتهٔ امید دلم با او چو یکےشود دو تو خواهد شد

رباعي

آنرا که بسوے تو اشارت باشد و ز معني عزّت عبارت باشد
با مایهٔ بسیار ز سودِ توحید بیچاره همیشه در خسارت باشد

و شیخ فرید الدین گنج شکر در ملفوظات خود این رباعي نوشته است ؛

رباعي

دوشینه شبم دلِ حزینم بگرفت و اندیشهٔ یار نازنینم بگرفت
گفتم بسر و دیده روم سو درِ او اشکم بدوید و آستینم بگرفت

و شیخ جمال الدین احمد هانسوي درین باب رساله ها دارد ؛ که یک رسالهٔ او موسوم است
به ملهمات دران نیز رباعیات توحید بسیار است ، بهر حال تا رسیدن وقت امیر خسرو دهلوی
همین قسم شعر در هند رواج داشت که بیانش خواهد آمد ،

چون سلطان شمس الدین التمش در اریکهٔ جهانباني نشست ؛ لشکر بعزیمت قلعه مندوکشیده
آن قلعه را با جمله سوالک در حیطهٔ ضبط درآورد ، و دراینجا نیز نوشتخواند فارسي شروع گشت ،
چنانچه شاعري در تهنیت این فتح قصیدهٔ گفته ، اینچند شعر ازان قصیده است ،

ابیات

خبر باهل سما برد جبرئیل امین ز فتحنامهٔ سلطان عهد شمس الدین
که ای ملایکهٔ قدس آسمانها را بدین بشارت بذدید کلّه و آئین

که از بلاد سوالك شهنشه اسلام کشاد بار دگر قلعهٔ سپهر آئین

شه مجاهد غازي که دست و تیغش را روان حیدر کرار میکند تحسین

در خلاصهٔ تاریخ هند آورده - درسنه ۶۲۶ ششصد و بیست و شش هجري رسولان عرب جامهٔ خلافت برای سلطان شمس الدین آوردند ، سلطان آنچه شرایط آداب بود بجا آورده جامهٔ خلفاے عباسیان را تیمنًا و تبرکًا در بر کرد و خوشحال گشت ، و آرندگان را بخلعتها ے فاخره و انعام فراوان شادمان گردانید ، درتمام شهر قبّها بستند ، وکوس شادیانه و نوبت شاهانه زدند ، وطرح جشن ملوکانه انداختند ، درهمین نزدیکي قلعهٔ گوالیار نیز در قبضهٔ مسلمانان در آمد ، در تهنیت آن تاج الدین رباعي گفته که سلطان را بسیار پسند افتاد ، و حکم کرد که بر دروازهٔ آن قلعه کنده بود اند ،

رباعي

هرقلعه که سلطان سلاطین بگرفت از عون خدا و نصرت دین بگرفت

آن قلعه گوالیار و آن حصن حصین در ستّمایه سنه ثلاثین بگرفت

در عهد یمین الدوله رکن الدین فیروز شاه بن سلطان شمس الدین التمش در سنه ۶۳۳ شش صد و سي و سه هجري رونق شاعري و عزت شاعران بسیار بود ، شعرا قصائد غرّا در مدح و تهنیت او میکفتند ، و بصلات و انعام نوازشها مي یافتند ، شاعري این قصیده گفته ،

بیت

مبارکباد ملک جاوداني ملك را خاصه در عهد جواني

یمین الدوله رکن الدین که آمد درش دربهن چون رکن یماني

قاضي منهاج که طبقات ناصري نوشته ؛ قصیدهٔ در مدح این بادشاه خواند ، و انعام بسیار یافت ، یك شعر ازان قصیده نوشته مي شود ،

بیت

سکه را ز القاب میمونش چه اندازست فخر خطبه را ز اسم همایونش چه مایه نازش است

تا اینکه عهد سلطان غیاث الدین بلبن شاه رسید ، درسنه ۶۶۵ ششصد و شصت و پنج هجري

سنهٔ جلوس مقرر گشت ، اصحاب سیف وقلم و دیگر ارباب هنر که در ربع مسکون نظیر و عدیل خود نداشتند بر درگاه فراهم می بودند ، هر اینه درگاه او بر درگاه محمود و سنجر ترجیح داشت ، فضلا و علما و مشائخ و شعرا در مجالس او مجتمع می شدند ، و اکثر مباحثهٔ علمی و هنگامهٔ فضل و دانش گرم می داشتند ، درین زمان رونق شعر فارسی در هند زیاده گشت ، و شاعران هند گوی از شعرای شیراز واصفهان بردند ، و هر قسم شعر گفتن شروع کردند ، و سلطان غیاث الدین آنچنان ارباب کمال را دوست میداشت ؛ که باوجود بودن شعرای هند دو مرتبه نزدیکان خود را با زر وتحفه نزد شیخ مصلح الدین سعدی بشیراز فرستاده التماس آمدن او بهند کرده بود ، که برای شیخ در ملتان خانقاه سازد ، و دیهات وقف کند ، چون شیخ پیر وناتوان بود ، هر دو کرت عذر ضعف و پیری خود کرد ، و هر بار سفینهٔ اشعار خود برای سلطان فرستاده سفارش امیر خسرو ضمیمهٔ آن ساخت ، که سلطان در تربیت خسرو کوشد ،

درین عهد هندیان بهمه طرز سخن می گفتند ، و امیر خسرو طرز های نو در نظم و نثر فارسی ایجاد کرده ، و آن کتاب را با عجاز خسروی موسوم گردانیده ، چون ذکر امیر خسرو درمیان آمد ، شمهٔ از بیان احوال او مناسب دانست ، این چند سطر منقول از تذکرهٔ دولت شاه است ،

کمالات امیر خسرو دهلوی از شرح مستغنیست ، و ذات ملک صفات او بغنایم عالم معنی غنی ، گوهرکان ایقان و در دریای عرفان است ، عشق بازی حقائق را درشیوهٔ مجاز برداخته ، بلکه با عرائس حقائق عشق باخته ، جراحات عاشقانهٔ مستهام را اشعار ملیح او نمک می پاشد ، و دلهای شکستهٔ خستگان را زمزمهٔ خسروانی او مجبر باشد ، پادشاه عاشقانست ، از انش خسرو نام است ، و در ملک سخنوری نامش تمام است ، در حق او مرتبهٔ سخن گذاری ختم و تام ، قصه کوتاه باید کرد و السلام ،

پدر امیر خسرو امیر محمود مهتر و امیر زادهٔ لاچین بوده ، درعهد سلطان غیاث الدین تغلق شاه محمود لاچین در هند امیر شد ، و تغلق شاه که والی دهلی بوده با محمود انواع عنایت و التفات مبذول داشته ، واو درجهٔ عالی یافت ، آخر در غزای هند شهید شد ، امیر خسرو قائم مقام پدر گردید ، در مدح سلطان قصائد غرا دارد ، و چون نسیم عالم تحقیق در ریاض امید او وزید ؛ عالم و مافیها را در نظر همت خسی دید ، آخر الامر بکلی از ملازمت پادشاهان معرض شده بخدمت فقرا مشغول

گشت ، و دست ارادت در دامن تربیت شیخ العارف السالك المحقق قدوة الواصلین نظام الحق والدین قدس الله سره زد ، و سالها بسلوك مشغول می بوده ، و از مدح ملوك و امرا لب فرو بست ، چون خاطر منور داشت ؛ در کشف حقائق مقام عالی یافت ، وشیخ الشیوخ نظام الدین اولیا بارها گفتی ؛ که روز حشر امیدوارم که مرا بسوز سینهٔ این ترك بخشند ،

اما شیخ نظام الدین اولیا از کمل مشائخ هند و خویشاوند شیخ فرید شکر گنج است قدس سره ، و سلسلهٔ او بشیخ الاسلام میرسد ، شیخ آذری درکتاب جواهر الاسرار آورده ، که در نهایت پیری شیخ مصلح الدین سعدی علیه الرحمة با امیر خسرو صحبت داشته ، وامیر خسرو در حق شیخ اعتقادی عظیم دارد که ازین بیت ظاهر می شود ،

بیت

خسرو سرمست اندر ساغر معنی بریخت شیره از خمخانهٔ مستی که در شیراز بود

درجای دیگر میفرماید ،

جلد سخنم دارد شیرازهٔ شیرازی

فی کل حال ارادت او نسبت بشیخ ظاهر است ، و دیوان امیرخسرو را فضلا جمع نتوانستند کرد ، چه بحر در ظرف نگنجد ، و علم لدنی در حرف نیاید ، گویند سلطان سعید سعی وجد بسیار نموده در جمع نمودن سخنان امیر خسرو ؛ غالبا یکصد و بیست هزار بیت جمع ساخته ، بعد ازان دو هزار بیت غزلیات خسرو درجائی یافته ، که درین دیوان فراهم کرده نبوده ، پس تحقیق دانسته شد که جمع نمودن اشعار امیر خسرو امریست متعذر ، وامیرخسرو دریکی از رسائل خود نوشته ؛ که اشعار من از پانصد هزار بیت کم است ، و از چهارصد هزار بیت زیاده ، و خمسه اش که بجواب خمسهٔ نظامی است ؛ هیجده هزار بیت است ، و امیرزاده بایسنغر خمسهٔ خسرو را بر خمسهٔ شیخ نظامی ترجیح دادی ، در نهایت حال امیر خسرو غزلیات خود را بچهار قسم ساخته ، و هر قسمی را باسمی موسوم گردانیده ، تحفة الصغر اشعار ایام شباب وسط الحیاة اشعار اول سلوك و حد کهولت ، غرة الکمال اشعار ایام تکمیل و تفضیل بقیهٔ نقیه اشعار ایام پیری و آخر روزگار ، برای ذایقهٔ ناظرین از هر چهار قسم یك یك غزل نوشته شد ،

از تحفة الصغر

دل شد ز دست و بر مژه از خون نشان نماند   جان رفت و داغ درد تو بر جای آن نماند
دنبال یار رفته روان کردم آب چشم   آن رفته خود نیامد واشکم روان بماند
مارا وداع کرد و دل ودین و هرچه بود   اِلّا رخ ایاز که بر آستان نماند
گفتم کنم باده سبکدستی ولی   دست صلاح در نه رطل گران بماند
مستحق است دوش عذر جفا های او خیال   صد تیر آه ندم کشم در کمان نماند
خسرو ز آه گرم بر آتش نهاد نعل   بر هر زمین که از سم اسپش نشان نماند

از وسط الحیاة

شاه قبا چست کرد رخش بمیدان برید   وین سر و هر سر که هست درخم چوگان برید
غمزه زن ما رسید ساخته دارید جان   یوسف ما بار گشت مژده بکنعان برید
دست بدامان او نبست ببازوی کس   بو الهوسان فضول سر بگریبان برید
مست خراب مرا حاجت نُقلی دگر   هست دلی نیم سوز سوی نمکدان برید
بر دو رخ از خون نوشت خسرو دلخسته حال   وه که ر در مانده قصه بسلطان برید

از قرة الکمال

خم تهی گشت و هنوزم جان زمی سیراب نیست   خون خود خور ای دل من گر شراب ناب نیست
نالهٔ زنجیر مجنون ارغنون عاشقان است   ذوق آن اندازهٔ گوش اولو الالباب نیست
عشق خصم من بس است ای چرخ تو زحمت مکش   هر کجا جلاد باشد حاجت قصاب نیست
یاد شه گو خون بریز و شحنه گو گردن بزن   بهر جانی ترک جانان مذهب اصحاب نیست
هان و هان ای عقل از غمخواری ما در گذر   کاندر اینجا بهتر از دیوانگی اسباب نیست
گر جمال یار نبود با خیالش هم خوشیم   خانهٔ درویش را شمعی نه از مهتاب نیست
گفته بودی خسروا درخواب رخ بنمایمت   این سخن بیگانه را گو آشنا را خواب نیست

از بقیهٔ نقیه

جوان و پیر که در بند مال و فرزندند — نه عاقلند که طفلان نا خردمندند

جماعتي که بگریند بهر عیش و نشاط — یقین بدان تو که بر خویشتن همي خندند

خوشا کسان که گذشتند پاک چون خورشید — که سایهٔ بسوي این جهان نیفگندند

بخانهٔ که رهِ جان نمي توان بستن — چه ابله اند کسانی که دل همي بندند

بسبزه زار فلک طرفه باغبانانند — که هر نهال که شاندند باز بر کندند

جمال طلعت همصحبتان غنیمت دان — که میهمان عزیزند و روزکی چندند

بقا که نیست درو حاصلی همه هیچ است — چو بنگری همه مردم نه هیچ خرسندند

بساز توشه ز بهر مسافران وجود — که میروند نه زانسان که باز بپیوندند

اگر تو آدمئي درسگان نظر مبین — که بهتر از من و تو بندهٔ خداوندند

ترا به از عمل خیر نیست فرزندي — که دشمنند ترا زادگان نه فرزندند

مجوي دنیا گر اهل همتي خسرو — که از هماي بمردار میل نپسندند

امیر خسرو باوجود فضل صوري درعلم موسیقي مهارتي تمام داشته ، روزي مطربي باو بحث کرد ؛ که علم موسیقي علم شریف است وشاعري را دون مرتبهٔ موسیقي گرفته اند ، امیر خسرو درالزام او این قطعه گفت ، لله در قائله ،

قطعه

مطربی میگفت خسرو را که ای گنجِ سخن — علم موسیقي ز جنس نظم نیکو تر بود

زانکه آن علمیست کز دقت نیاید در قلم — وین نه دشوار است کاندر کاغذ و دفتر بود

پاسخش دادم که من در هر دو معني کاملم — هر دو را سنجیده بروزني که آن درخور بود

نظم را کردم سه دفتر ور بتحریر آمدي — علم موسیقي سه دفتر بودي ار باور بود

فرق میگویم میان هر دو معقول و درست — گر دهد انصاف آن کز هر دو دانشور بود

نظم را علمي تصور کن بنفس خود تمام — کو نه محتاجِ اُصول صوت خنیا گر بود

گر کسی بی زیر و بم نظمي فرو خواند رواست — نی بمعنی هیچ نقصاني بنظم اندر بود

ور کند مطرب بسے هوهو و ها ها در سرود   از برای شعر محتاج سخن گستر بود
نظم را حاصل عروسي دان و نغمه زیورش   نیست عیبی گر عروس خوب بي زیور بود

قصاید امیر خسرو مثل بحر الابرار و انیس القلوب و مرآة الصفا شهرتي عظیم دارد ، و فضلای روزگار بجواب آن قصائد مشغول شده‌اند ، ازین بیشتر درینجا ذکر کردن موجب اطناب است ، چه بحر مواج خسروي در حوصلهٔ حوضي نگنجد ، درین باب زیاده ازین خوض نموده نشد ، و امیر خسرو زندگاني درا زیافته ، و سال عمراو معلوم نشد* ، در سنه ٧٢٥ خمس وعشرین وسبعمایة سمند مراد از دهلیز تنگ هستي بچابک دستی بساحت میدان لامکان جهانید ، و طوطي روح خود را از قفس حواس وارهانید ، و مرقد مبارکش در خطیرهٔ مشائخ بد یار دهلي واقع است ، و الله اعلم ،

---

* هفتاد و چهار سال عمر یافته ـ کذافی النفحات ،

هوالسلطان

بسم الله الرحمن الرحیم

مثنوی در عرض حال فارسی



بعد حمدِ خدا و نعتِ رسول　　رسد این عرض من بعرض قبول

اندرین دور و عهد تا برسان　　که ز شعر و سخن نمانده نشان

شعر را کس بجو نکرده گرو　　قدر شاعر نمانده یکسر جو

نام شاعر کسی نکو نبرد　　شعر را کس بحبّهٔ نخرد

عربی را ز هیچ کم دانند　　فارسی را بهیچ نستانند

باوجودِ کسادِ شعر و سخن　　نکته دانی سوال کرد از من

سخنِ فارسی نخست به هند　　از که آمد بما که کرد پسند

شعر از هندیان که گفت اوّل　　دُر بالفاظِ دری که سفت اوّل

از کدامین سنه کدامین سال　　گشت در هند فارسی بکمال

همه را یکبیک بما بنما　　بسخن کار بند و لب بکشا

فَرَسِ خامه را روانی ده　　بی گرانی سبک عنانی ده

تو که کلک سخن سرا داری　　خواهم این عُقده سهل برداری

چون رسید این سخن مرا درگوش　　آمد از شوق سینه ام در جوش

غور کردم دران سوال شگرف　　چون سیاهی و خامه حرف بحرف

بجواب سوالِ آن بر فن　　جان چراغم شد و خرد روغن

گفتگو را زبان خرا شیدم　　بنوشتن قلم تراشیدم

گوی بُرد این قلم ز باد شمال　　تیز شد همچو طبع من بخیال

نسخهاي کتاب بگشادم   گوش بر هر فسانه بنهادم

دیدم از دانشِ هنر انگیز   سخنانِ فراخِ رنگ آمیز

بسکه تاریخهاے نو و کهن   باز بشکافتم ز سر تا بُن

در تلاشِ فصول و در ابواب   خود جوابِ سوال بُد نایاب

از چه در نسخهاے فنّ سیر   ذکر این نیست مندرج یکسر

که درین هند مرد هندی زاد   کی بلفظِ دري زبان بگشاد

کز فلان سال این گهر سفتند   هندیان شعر فارسي گفتند

رخ این شاهدم کسي ننمود   زانکه در نامه ها نوشته نبود

چون ندیدم بهیچ نامه   اثري زین کلام و زین چامه

پیِ تفتیش این روانه شدم   گوهر آماي گنج خانه شدم

کز کجا بر کشاید این نیرنج   چار و ناچار مانده در شش و پنج

سويِ حالِ شهان شدم پویان   پسِ شان رفتم این اثر جویان

بعاي در شاهي کدامین شاه   از دري هندیان شدند آگاه

هم بدانسان پس از مرور زمان   در فنِ شعر گشته قافیه دان

خود ز حال شهان آن ایام   بار جستم نهایتِ این کام

در طلب از حقایق و اسباب   یافتم لیک چون دُرِ نایاب

خاطرِ من چو مو بمو بشکافت   بیش ازان یافتم که نتوان یافت

تاري از زور نامهٔ شاهان   یکسوئی یافتم سر و پایان

خضرِ همت چو شد مرا رهبر   بوسه بر فکر من زد اسکندر

چون شد از من چنین گهر سفته   آفرینش صد آفرین گفته

ای خرد پروران یکسر هوش   جا دهید این فسانه را در گوش

کز سنه هجريِ نبي بکمال   سه صد و شصت و هفت رفته ز سال

ناصر الدین سبکتگین سلطان   آمد اول بملک هندستان

تا برایان هند جنگ کند   جنگ را پاس نام و ننگ کند

هم ازین راجگان ستاند باج   هم کشد شان بزیر بار خراج

جنگ کرد و مظفر و خُشنود   با غنایم معاودت فرمود

بس مساجد براه کرد بنا   عَلَم شرع کرد خوش بر پا

تا سنه سه صد و نود هجري   ماند دست جهاد و غزوه قوي

اندرین عرصه بهر غزوه و بار   آمد آن شه بهند چندین بار

شاه کین رزم کرد و جنگ نمود   شاه محمود نیز با او بود

نور شه چون بهند سایه فگند   گشت آغاز فارسي در هند

همرهِ شه چو اهل فارس بُدند   فارسي دان هم اهل هند شدند

لیك جُز چند جا بهندستان   فارسي را نبود نام و نشان

همدران چند جاکه یافت مجال   فارسي خال خال بود چو خال

تا سنه هجرت رسول خدا   چارصد گشت و سي و سه بالا

این زمان باز از ره در بند   شاه محمود کرد رخ سوي هند

جنگ با راجگانِ هندي کرد   هندوان را زتیغ بندي کرد

پس ز لاهور و مولتان یکسر   تا به هانسی حصار و تهانیسر

فتح شد این حدود تا محدود   که سپه شاد گشت و شه خُشنود

فارسي حرفه جا بدفتر کرد   نام شه خطبه زیب منبر کرد

لیك در شهر دهلي و قنّوج   فارسي را نبود یکسر اوج

تا که در سال هجرتِ والا   نود و نه به پانچصد بالا

شاه در هند گشت قطب الدین   یافت بروی قرار تاج و نگین

رایتِ فتح برد در همه جا   تخت گه کرد شهر دهلي را

پس درون وبرون دهلي شهر   یافت از فارسي نصیبه و بهر

-بردمیده بهند ازان ایام   صبح اقبال دولت اسلام

دُور شد رسم کفر و خیره سری ‌ ‌ ‌ سال و مه گشت هجری و قمری

فارسی گشت نامه و دفتر ‌ ‌ ‌ واعظ آمد نشست بر منبر

وان مقام باند بر همنان ‌ ‌ ‌ صدر قاضی القضاة گشت عیان

گشت در هند کار خانهٔ نو ‌ ‌ ‌ هند شد یک نگار خانهٔ نو

پیش ازین رسم کاغذ و خامه ‌ ‌ ‌ خود نبود است از پی نامه

بود برگ درخت کاغذ هند ‌ ‌ ‌ زا هنین خامه حرف می کندند

بر گرفتند همنشینان پی هم ‌ ‌ ‌ مسطر و کاغذ و دوات و قلم

کرد کاغذ میان دفتر جا ‌ ‌ ‌ گاو خورد آن تمام دفتر را

بعد ازان آن رسوم بد شد شوم ‌ ‌ ‌ نزد ارباب عقل شد معدوم

لیک نزدیک هندوان تا حال ‌ ‌ ‌ برگ بر جای کاغذ است بحال

همچنین گشت طفل و پیر و جوان ‌ ‌ ‌ فارسی خوان و فارسی گویان

فارسی یافت رتبه بیش از بیش ‌ ‌ ‌ کرد هر کس خط و کتابت خویش

هندیان لب بشعر بگشادند ‌ ‌ ‌ داد نظم و سخنوری دادند

لیک اندر حقیقت و تجرید ‌ ‌ ‌ مختصر بود نظم شان و مفید

گه بتوحید دُر همی سفتند ‌ ‌ ‌ گاه از نعت و منقبت گفتند

گه رسائل نوشته پند آمیز ‌ ‌ ‌ گه مکاتیب تربیت انگیز

کرده گاه از مکاشفات کلام ‌ ‌ ‌ گه ز اصل مواقدات بنام

اندران عهد کس نکرد آهنگ ‌ ‌ ‌ غزل و مثنویِّ رنگا رنگ

بهمه طرز شعر شان چو نبود ‌ ‌ ‌ یکسر آن شاعری نکرد نمود

همچنین شصت سال اندک بیش ‌ ‌ ‌ فارسی بود بر وتیرهٔ خویش

بعد ازان تا زمان تغلق شاه ‌ ‌ ‌ چو ازو زیب یافت تخت و کلاه

بُد گذشته ز هجرت احمد ‌ ‌ ‌ سالهٔ شصت و پنج بر ششصد

شرق تا غرب هند شد یکسر ‌ ‌ ‌ فارسی علم و فارسی دفتر

همچنین فارسی بهندستان   یاد بگرفت طفل و پیر و جوان

هندوان نیز چون مسلمانان   مرد و زن گشته فارسی خوانان

شد دری جا بجا و در بدری   سر در و بام شد بجلوه گری

فارسی جای کرد در دیده   شد بهر دیدهٔ پسندیده

هندیان گشته خود به تیغ زبان   فارسی دان و فارس میدان

طبع شد بسّ بشاعران مائل   هر کسی شد بشاعری کامل

یافته ره بدرگهِ سلطان   شعر خوانانِ مرز هندستان

کرده شه با کشاده پیشانی   گاه بخشش و گوهر افشانی

نظر شه اگر فتد بر خار   خوشنما گردد از گل و گلزار

این زمان هر که فارسی بشنود   میل طبعش عنان ز دست ربود

پس درون و برون شهر تمام   فارسی گو شده خواص و عوام

از درون همچو خور بجلوه گری   وز برون چون چراغ رهگذری

کار شعر و سخن گرفت نظام   هر یکی شد بفن شعر تمام

خامه کردند هندیان سخن   بر دگر شاعران نو و کهن

گوی سبقت ازین و آن بردند   ز اهلِ شیراز و اصفهان بردند

کرد در هر مقام هند گذر   حصهٔ شعر و قصهٔ شاعر

بهمه بحر و در همه صنعت   یافت اقوال هندیان رفعت

طرح افگند در سخن نو نو   خسرو ملک شاعری خسرو

نظم و نثرش جهان گرفت تمام   در سخندانی اش بر آمد نام

نظم او خوبتر ز نظم گهر   نثرش از نثرهٔ فلک برتر

همه الفاظ آن چو روی بتان   هم معانی دران چو جان پنهان

گشت در هر کلام غالب دست   معجز است این که نظم خسرو هست

مداوی در جواب گفت بسی   که بدانسان دُری نسفت کسی

خسرو نامه هاي نامي شد   پسر و خمسهٔ نظامي شد

سخنش را خرد كجا سنجد   بحر در كوزهٔ كجا گنجد

نظم و نثرش بسي پراگنده است   از كلامش زمانه آگنده است

عقل اگر سعي صد هزار كند   همه شعرش كجا شمار كند

رنج در جمع نظم او بردند   در همين بيت مختصر كردند

هست شعرش ز چار لك افزون   نيست ليكن ز پنج لك بيرون

زين بداند اگر خرد مند است   كه تصانيف او چه و چند است

قصه كوته كنم گزان ايام   هند شد خود زمين شعر تمام

همه گفتم يگان يگان مرغوب   زان سوال لطيف و پاسخ خوب

ربزم اكنون دگر شكر كه ز سر   تنگ گردد جهان ز تنگ شكر

سخنے باز گويم اندر حال

گرچه سائل ازان نكرد سوال

ارچه اين قصه دلپذيرم نيست   ليک بے گفتنش گزيرم نيست

شد چو ز اغاز فارسي گفتار   بايدم گفت آخرش ناچار

بسكه از سعي و جهد پاد شهان   آمد اين فارسي بهندستان

خوار شد باز فارسي ناگاه   ازچه رو از كم التفاتي شاه

شد زبي التفاتي حكام   كام ناكام فارسي ناكام

هست در روزگار ما اكنون   باز ناياب چون دُرِ مكنون

حاكم وقت را سبك خيزي   هست در كسب علم انگريزي

زين سبب هنديان با فرهنگ   تر زبانند از زبان فرنگ

رتبهٔ فارسي است بس نازل   نيست طبعي بسوي آن مائل

ميكنند اين زمان عرق ريزي   بي كسب زبان انگريزي

هركه زد حرف در زبان فرنگ   گشت او زاهل دانش و فرهنگ

دفتر اهل فارس پاره کند   نار بر ماه و بر ستاره کند

پارسي داني آبرو ريز است   سعي و کوشش بکسب انگريزيست

طرز گفت و شنود با انگريز   شهري آموخت روستائي نيز

چون زبانِ فرنگ راست کمال   فارسي را کسي نپرسد حال

گشته محتاج از پي يک نان   فارسي خوان و فارسي دانان

کس نديده ز فارسي بهبود   پس بتحصيل آن چه دارد سود

رونق فارسي شکست دگر   گم شد از هند، فارسي يکسر

گفته ام راست راستي کم و کاست   کانچنان آمد اينچنين برخاست

سخني زين فسانه ننهفتم   گفتني و نگفتني گفتم

تمت بالخير



Patron.

THE HON'BLE CECIL BEADON,
Lieutenant-Governor of Bengal.

President

Of the Society and of the Committee of Management.
MAULVIE MAHOMED WUJEEH.

Vice-Presidents.

KAZEE ABDOOL BARREE,
AND
MOULVIE HAFIZ AJEEB AHMUD.

Members of the Committee of Management.

MOONSHEE AMEER ALLY KHAN BAHADOOR.
MOULVIE SYUD AZUMOODDEEN HUSSUN KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABBASS ALLY KHAN.
MOONSHEE HUBEEBOOL HUSSUN.
MOONSHEE SUFDUR ALLY KHAN.
NAKHODA HUSSUN IBRAHEEM BIN JOUHUR.
MOULVIE MAHOMED ABDOOR ROWOOF
MOULVIE DULLEELOODDEEN AHMUD KHAN BAHADOOR.
MOULVIE ABDOOL HUKEEM.
MOULVIE ABDOOL HUCK.

Secretary of the Society and Member and Secretary of the Committee of Management.

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR.

THE CALCUTTA MAHOMEDAN LITERARY SOCIETY—First Year.

No. 5.

A DISCOURSE

IN PERSIAN

ON

THE INTRODUCTION AND HISTORY OF PERSIAN LITERATURE IN INDIA.

WRITTEN FOR THE SOCIETY

BY

PRINCE MAHOMED AZUMOODDEEN,

Of the Mysore Family.

READ

BY

MOULVIE MAHOMED ABDOOR ROWOOF,

(With a Preface by himself.)

AT THE NINTH MONTHLY MEETING OF THE

MAHOMEDAN LITERARY SOCIETY

HELD AT THE RESIDENCE OF

MOULVIE ABDOOL LUTEEF KHAN BAHADOOR

On the 22nd March, 1864.

ublished by the Mahomedan Literary Society.

CALCUTTA:

PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS.

1865.

التماس

بخدمات عاليات رئيسان هندوستان

درباب

تقرر ايسوسي ايشن يعني مجلس شوراے

صدر و مفصل و تائيد ايست انڈين

ايسوسي ايشن لندن

از طرف

خاكسار ذرہ بيمقدار سيد احمد سكرٹري

سين‌ٹيفك سوسئيٹي و سكرٹري برٹش انڈين

ايسوسي ايشن

ملكه م[illegible] اضلاع شمال و مغرب

مقام عليگڈھ

ALLYGURH:

P[illegible]NTED AT THE SECRETARY SYUD AHMUD'S PRIVATE PRESS,

1866.

التماس بخدمت رئيسان هندوستان

هندوستان کے تمام رئیسوں کي خدمت میں ایک نہایت ضروري امر عرض کیا جاتا هی اور یهه درخواست هی که اس امر پر دل سے توجهه فرماویں اور جو فواید اور ترقي هندوستان کو اس تدبیر سے هونے والي هی اُسپر نظر دور اندیش ڈالیں مثل مشهور هے که سود آخر بین مبارک بندۀ ایست *

الله تعالی نے هم سب هندوستان کے رهنے والوں کو جناب ملکه معظمه کوئین وکٹوریا دام سلطنتها کي سلطنت میں امن و آمان سے رکها هی پس همکو خدا کا شکر ادا کرنا اور جس کے سایه عاطفت میں هم امن سے هیں اُسکا دعا گو رهنا چاهیئے که هم رعایاے مطیع و منقاد کا سب سے مقدم یهي فرض هی *

بعد اِس کے همکو همیشه اُن احکام و قوانین کي تعمیل کرني چاهیئے جو جناب ملکه معظمه یا اُن کے نایب السلطنت کیطرف سے هم رعایا کے امن و آمان کے لیئے جاري هوتے هیں *

با ایں همه سلطنت انگریزي کي طبیعت اور اُسکي خواهش همیشه یهه هے که رعایا ازاد اور خوشحال اور فارغ البال رهی رعایا کي ازادي سے مطلب یهه هی که رعایا کو اپنے جن جن حقوق کا دعوی گورنمنت سے هو یا جو تکلیفیں اُس کو هوں یا جو خواهشیں اُس کي هوں وه بلا دغدغه اور وسوسه دل کهول کر گورنمنت هند اور جناب ملکه معظمه اور اُس کے وزرا کے سامنے پیش کیاجاویں یهه امر کسیطرح باعث ناراضي گورنمنت کا

متصور نہیں ہوتا بلکہ جب رعایا بلا دغدغہ و وسوسہ اپنے تمام درد دکھہ گورنمنٹ سے کہتی ہی اور اپنی ہرطرح کی ناراضیوں کا علاج نیک دلی سے گورنمنٹ سے چاہتی ہی تو یہہ امر رعایا کے خیر خواہ اور مطیع ہونے کا نشان سمجھا جاتا ہی پس اس تحریر سے مطلب یہہ ہی کہ ہندوستان کی رعایا بھی ایسی تدبیر کرے کہ اُس کو اپنے تمام دکھہ درد کے کہنے کا بلا خرخشہ و اندیشہ گورنمنٹ سے اور دربار جناب ملکہ معظمہ اور اُن کے وزرا سے موقع ملی *

اگلی زمانہ میں ان باتوں کا انجام ہونا البتہ مشکل تھا مگر اب زمانہ وہ آگیا رکہ یہہ سب باتیں نہایت آسان ہوگئی ہیں بشرطیکہ تم سب ہندوستانی رئیس ذرا سی توجہہ کرو اور کچھہ تھوڑی بہت ہمت کو کام میں لاؤ اور ذرا اپنے حالات اور فواید پر دور اندیشی کرو *

یہہ جو میںنے کہا کہ اب یہہ زمانہ آگیا ہی کہ تم یہہ سب باتیں حاصل کرسکتی ہو اس کا سبب یہہ ہی کہ ممبران پارلیمنٹ انگلستان کو اس بات کی خواہش ہوئی ہے کہ رعایا ہندوستان کے صحیح صحیح حالات دریافت کریں اور اُس کو موقع بہ موقع پارلیمنٹ میں اور جناب ملکہ معظمہ کے حضور میں پیش کرتے رہیں اور ہر طرح پر رفاہ و فلاح ہندوستان میں کوشش کریں چنانچہ بڑے بڑے عالیشان صاحبان نے جو انگلستان میں ہیں ایک مجلس شورا محض واسطے فواید ہندوستان کے بنانے کا ارادہ کیا ہی اور بہت سے صاحب اُس مجلس میں بطور ممبر مقرر ہوئے ہیں جنمیں سے بارہ صاحب وہ ہیں جو پارلیمنٹ کے ممبر بھی ہیں اور اُنیس صاحب اور ہیں جو ہندوستان کے بھلائی سے غرض رکھتے ہیں اور بڑی خوشی کی یہہ بات ہے کہ ہمارے اور تمام ہندوستان کے دوست جی ایچ بٹن صاحب بہادر جو کمشنر آگرہ تھے اور جنکے ہندوستان سے جانے پر تمام رئیسوں نے حد سے زیادہ غم کیا تھا اور جنکی رخصت کی تصویر عکسی اُنکے ہر ایک دوست کے کمرہ میں لٹکی ہوئی ہی وہ

بهي اس مجلس کے ممبر مقرر هوئے هيں چنانچه تفصيل نام أن تمام صاحبوں کي جو اس مجلس ميں شريک هوئے هيں آينده لکهي جاتي هي *

أن صاحبوں نے اس مجلس کا نام "ايست انڈين ايسوسي ايشن لنڈن" رکها هے يعني مجلس مقيم لنڈن واسطے شوروا بهلائي اور فايده هندوستانيوں کے اور أس مجلس کے صاحبوں نے ايک اشتهار اپني مجلس کا جاري کيا هے اسمقام پر هم أس اشتهار کي بعينه نقل کرتے هيں *

واضح هو که يهه اشتهار أردو ميں چهپا هوا همارے پاس لنڈن سے آيا هي اور وهي اشتهار بعينه اس جگهه چهاپا جاتا هي *

نقل اشتهار ايست انڈين ايسوسي ايشن لنڈن

بزبان اردو مطبوعه

مقام لنڈن

اشتهار

صاحبان مندرجه ذيل چاهتے هيں که هندوستان ميں يهه بات مشهور هو جاوے که لنڈن ميں ايست انڈين ايسوسي ايشن يعني انجمن شوري مقرر هوتا هي *

اس انجمن ميں منجمله ممبران پارليمنٹ يعني اهاليان انجمن اعلى ملک ميں سے چند صاحب اور وے صاحب جو هندوستان ميں رهے اور وهاں کے رسم و رواج اور معاملات سے واقف هيں اور نيز وے صاحب لوگ جو خير خواهان هند هيں شريک اور شامل هونگے *

اس ايسوسي ايشن کے مقرر هونے کے يے نتيجے هيں

اقسام معاملات کے کوايف اور هر قسم مقدمات کي کيفتيں جمع اور درست کيجاويں جنسے اصليت اور سچائي هر ايک معامله اور مقدمه

کي کهل جاوے اور ممبران اور ديگر شرکاء متعلقين اس انجمن کو کماحقه واقفيت حاصل هووے *

شرفاے خاص و عام هندوستاني اور نيز انگريزان باشندگان هند کي جانب سے مقدمات اور معاملات متعلقه عموم رعايا ميں درخواستيں اور نالشين دربار ملکه معظمه ميں اس ايسوسي ايشن کي معرفت گذريں اور پيش هوں *

هر خاص و عام اهل هند اور انگريزان باشندگان هند کي جانب سے مقدمات اور معاملات کے پيش کرنے کے ليئے منجمله اهاليان انجمن معين اور مددگار مقرر هوں *

الغرض اهاليان انجمن هر طرح سے مددگار اُن لوگوں کے هونگے اُن معاملوں ميں جو اُن کو واسطے رفاه عام کے پيش کرنے هونگے دربار ملکه معظمه يا که پارليمنٹ ميں *

اِس انجمن اعلى ميں سے اقسام معاملات اور مقدمات کي تفريق کے واسطے ايک انجمن ادنى مقرر هوگي اور اِسميں وے صاحب لوگ جو معاملات هند سے واقفيت کامل رکهتے هيں منتخب هوکر داخل هونگے *

اس انجمن کے دفتر کے واسطے ايک مکان اور ترتيب دفتر کے واسطے ايک سکرتر مقرر هوگا اور واسطے مصارف ضروري اس دفتر کے قدر قليل موافق خرچ کے حسب مجوزه اهاليان انجمن سال بسال شرکاء انجمن سے ليا جاويگا اور اهاليان هند ميں سے بهي جو شخص اس انجمن ميں شريک هونا چاهيگا وه بهي شريک کيا جاويگا *

اور چند مقامات هند ميں بهي انجمن ادنى ماتحت اِس انجمن اعلى کے حسب تجويز اهاليان انجمن مقرر هونگي که جنکي معرفت خط کتابت انجمن اعلى سے رهيگي *

مناسب که اسکا جواب جلد آوے کيونکه جنوري سال آينده ميں اس انجمن کا قايم هوجانا چاهتے هيں *

اور یہہ بھي واضح رهے که کسي صورت میں منشاء تحریري اِس انجمن کا مقابله گورنمنت نہیں هی یہہ تو محض واسطے رفاه عام مردم هند کے هی *

فہرست اُن صاحبان عالیشان کي جو ایست انڈین ایسوسي ایشن لنڈن میں بطور ممبروں کے شامل هوئے هیں *

فہرست ممبران

لارڈ ولیم هے صاحب ممبر پارلیمنت *

Lord William Hay, M. P

میجر جروس صاحب ممبر پارلیمنت *

Major Jervis, M. P.

ایڈورڈ هوز اسکوائیر ممبر پارلیمنت *

Edward Howes, Esquire, M. P.

ایچ ڈي سیمر صاحب ممبر پارلیمنت *

H. D. Seymour, Esquire, M. P.

کرنل سائیکس صاحب ممبر پارلیمنت *

Colonel Sykes, M. P.

سي سکرائبر صاحب ممبر پارلیمنت *

C. Schreiber, Esquire, M. P.

اے ایس ایرٹن صاحب ممبر پارلیمنت *

A. S. Ayrton, Esquire, M. P.

آر ٹارنس صاحب ممبر پارلیمنت *

R. Torrens, Esquire, M. P.

ڈبلیو پي آدم صاحب ممبر پارلیمنت *

W. P. Adams, Esquire, M. P.

ٹي بارنس صاحب ممبر پارلیمنت *

T. Barnes, Esquire, M. P.

ایچ جے بیلی صاحب ممبر پارلیمنٹ *

H. J. Baillie, Esquire, M. P.

جے ایف میگائیر صاحب ممبر پارلیمنٹ *

J. F. Maguire, Esquire, M. P.

میجر جنرل سی ایف نارتھ صاحب رائل انجینیر سابق *

Major-General C. F. North, late R. E.

کرنل فرنچ صاحب *

Colonel P. P. French.

کرنل سر والس صاحب *

Colonel Sir R. Wallace K. C. S. I.

کرنل هیلی صاحب *

Colonel G. T. Haly.

کپتان باربر صاحب متعلق لیسسٹر شایر ملیشیا *

Captain Barber, Leicestershire Militia.

جان ڈیکنسن صاحب *

John Dickinson, Esquire.

میجر اے وای سنکلیر صاحب متعلق فوج بمبئی *

Major A. Y. Sinclair, Bombay Army.

آر ایچ پویز صاحب سابق متعلق مندراس *

R. H. Powys, Esquire, late of Madras.

پی پی گارڈن صاحب *

P. P. Gordon, Esquire, 23, Pembridge Gardens.

میجر پی ٹی سمز صاحب متعلق فوج مندراس *

Major P. T. Sims, Madras Army, Bayswater.

آرچی بالڈ اسکاٹ صاحب سابق متعلق بمبئی *

Archibald Scott, Esquire, late of Bombay

ڈبليو ايل لينگٹن صاحب *

W. L. Langton, Esquire, 45, Pall Mall.

آر اين فوٗلر صاحب *

R. N. Fowler, Esquire, 50, Cornhill.

دادابہائي نوروجي صاحب *

Dadabhai Naoroji, Esquire, 32, Gt. St. Helen's.

ماجر ايونز بيل صاحب *

Major Evans Bell.

پي لو صاحب *

P. Low Esquire, 55, Parliament Street.

آر ويلس صاحب سابق متعلق بمبئي *

R. Willis, Esquire, late of Bombay.

ڈبليو کيسلز صاحب سابق متعلق بمبئي *

Walter Cassells, Esquire, late of Bombay.

جي ايچ بٹن صاحب سابق سول سروس هندوستان *

J. H. Batten, Esquire, late B. C. S.

اب ميري درخواست تمام روسا اور شرفا هندوستان سے يهه هي كه وه بدل اس ايسوسي ايشن كے قايم هونے ميں جسطرح كه اشتهار مذكورة بالا ميں مندرج هي مددگار هوں اور طريق اُسكي مدد كرنے كا حسب تفصيل ذيل هي *

اول يهه كه

هر ضلع كے رئيس باهم متفق هوكر هر ضلع ميں ايك ايسوسي ايشن اُسي ضلع كے نام سے قايم كريں مثلاً ايسوسي ايشن مرادآباد اور ايسوسي ايشن بريلي اور ايسوسي ايشن بجنور اور علي هذالقياس چنانچه فضل الهي سے مرادآباد ميں ايسوسي ايشن قايم هو گئے هي اور عليگڈه ميں بهي ايسوسي ايشن قايم هے *

دویم یہہ کہ

چند اضلاع کي ایسوسي ایشن کسي ایک ضلع کے ایسوسي‌ایشن کو پسند کر کر بطور صدر کے واسطے خط وکتابت اور درپیشي معاملات کے مقرر کریں تاکہ هر ضلع کے ایسوسي‌ایشن اُسمقام کے ایسوسي‌ایشن سے خط و کتابت کریں اور وہ حسب ضابطہ اور قاعدہ کے لنڈن کي ایسوسي ایشن سے خط و کتابت جاري رکھے اور تمام جو [illegible] معاملات جو کہ لایق پیش کرنے گورنمنٹ هند کے هوں گورنمنٹ [illegible] جو لایق پیش کرنے ایسوسي‌ایشن لنڈن کے هوں لنڈن میں پیش [illegible]

سویم یہہ کہ

هر ضلع کے رئیس جو اسطرح کي ایسوسي‌ایشن بناویں وہ بقدر استطاعت و توفیق کے واسطے اخراجات ان ایسوسي‌ایشنوں کے ایک رقم بطور چندہ سالانہ مقرر کریں اور رقم چندہ سالانہ کے تین حصہ کیئے جاویں ایک حصہ تو واسطے اخراجات ضلع کي ایسوسي‌ایشن کے رکھا جاوے اور ایک حصہ اُس ایسوسي ایشن کے اخراجات کے لیئے دیا جاوے جو چند ایسوسي‌ایشن کي طرف سے لنڈن کي ایسوسي‌ایشن اور گورنمنٹ سے خط و کتابت جاري رکھنے کے لیئے بطور صدر کے مقرر هو اور ایک حصہ لنڈن میں واسطے اخراجات لنڈن کي ایسوسي‌ایشن کے بھیجا جاوے اس تدبیر سے تمام کاربار هندوستان کا بخوبي جاري هو جاویگا *

همکو هرگز اِسبات کي خواهش نہیں هی کہ هماري ایسوسي ایشن علیگڈہ کي خواہ مخواہ اور ضلعوں کي ایسوسي ایشن کا صدر بنے مگر بالفعل هم یہہ بات چاهتے هیں کہ جو کہ علیگڈہ کي ایسوسي ایشن بن چکي هی اور اُسکا کام جاري هی اور وہ لنڈن کي ایسوسي ایشن سے خط و کتابت کر رهي هی اِسلیئے بالفعل بنظر اجراے کار یہہ ایسوسي‌ایشن ایک ایسوسي ایشن خط و کتابت کي لنڈن کي ایسوسي ایشن سے تصور کي جاوے اور جب کام سب طرح پر جاري هو جاوے اور سب

جگہہ کي ایسوسي ایشن مضبوط ہو جاویں اُسوقت جو مناسب ہو کیا جاوے کیونکہ اگر ابھي سے ہماھمي کي جاویگي تو کچھہ خاک بھي نہوگا اور سب کارخانہ برباد وتباہ ہو جاویگا *

اب میري درخواست یہہ ہي کہ بمجرد پہونچنے میري اس التماس کے ہر ایک ضلع کے رؤساء اور شرفا اِس کام پر توجہہ فرماویں اور بہت جلد ہر ایک [illegible] میں ایسوسي ایشن قایم کریں اور وہاں کے رئیسوں سے [illegible] مطابق سنہ ۱۸۶۷ ع کے بقدر استطاعت ہر ایک [illegible] کریں ایک حصہ اُسکا اپني ایسوسي ایشن کے لئیے جمع رکھیں اور دو حصے ہمارے پاس بہیجدیں کہ ایک حصہ ہم ایسوسي ایشن علیگدہ میں داخل کریں اور ایک حصہ بہت جلد روانہ لندن کردیں کیونکہ آپ نے مضمون اشتہار مذکورہ بالا سے سمجھا ہوگا کہ اگر اسکام میں جلدي نہ کیجاویگي اور بہت جلد لندن کو روپیہ روانہ نہوگا تو تمام کارخانہ برباد ہو جاویگا *

اب میں آپ سب صاحبوں اور رئیسوں سے مکرر یہہ عرض کرتا ہوں کہ اِن امور پر متوجہ ہو اور تندھي کرو ورنہ پہر افسوس کرو گے اور پچتاؤ گے دیکھو یہہ وقت ہي اِسکو ہاتہہ سے مت جانے دو مثل مشہور ہي کہ گیا وقت پہر ہاتہہ آتا نہیں *

وما علینا الاالبلاغ المبین

جس صاحب کو اسباب میں اور کچھہ دریافت کرنا ہو تو بذریعہ اپنے خط کے راقم اثم سے دریافت فرمالیویں *

واضح ہو کہ اگر ہر ضلع میں ایسوسي ایشن کا قایم کرنا مشکل معلوم ہو تو جہاں تک ہوسکے علیگدہ کي ایسوسي ایشن میں بطور ممبر کے شریک ہوں کہ یہہ ایسوسي ایشن سب کام کرنیکو موجود ہي *

راقـــم خاکسار
سید احمد

سکرتري سینٹیفک سوسئیٹي اور
سکرتري برٹش انڈین ایسوسي ایشن
اضلاع شمال و مغرب مقام علیگدہ